

ایجوکیشن انٹرپارٹ ون

باب نمبر 1: تعلیم

سوال نمبر 1: عمل تعلیم میں معلم کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: عمل تعلیم میں معلم کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ تعلیمی عمل کی کامیابی کا دار و مدار معلم ہی پر ہوتا ہے۔ معلم، طالب علم کے لیے ایک مثالی شخصیت، مربی، مرشد، مشیر اور رہنما ہوتا ہے۔ اگر استاد علم، کردار اور اخلاق کے لحاظ سے بلند ہو تو وہ طالب علم کو بھی زندگی میں کامیابیوں سے ہمکنار کرے گا۔ معلم کو روح انسانی کا صنعت گر اور معمار قوم قرار دیا گیا ہے جو معاشرے اور قوم کی تعمیر و تشکیل کا ذمہ دار ہے۔

سوال نمبر 2: Educare کے معنی کیا ہیں؟

جواب "Educare" کے معنی ہیں "To bring up" یعنی پروان چڑھانا، نشوونما کرنا، اُجاگر کرنا۔

سوال نمبر 3: نصاب کی تعریف کریں۔

جواب: نصاب کے لفظی معنی "راستہ" کے ہیں۔ اصطلاح میں نصاب سے مراد وہ تمام سرگرمیاں، مشاغل، تجربات، مشاہدات اور تحقیقات ہیں جو مقاصد تعلیم کے حصول کے لیے تعلیمی ادارے کے اندر یا باہر، ادارے کی نگرانی میں سرانجام دی جائیں۔

سوال نمبر 4: تعلیم انسان کی کن صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہے؟ کوئی سی چار لکھیں۔

جواب: تعلیم انسان کی مندرجہ ذیل چار صلاحیتوں میں اضافہ اور ان کی نشوونما کرتی ہے:

- جسمانی صلاحیتیں
- ذہنی اور فکری صلاحیتیں
- معاشرتی صلاحیتیں
- اخلاقی صلاحیتیں

سوال نمبر 5: نصاب کے دو بڑے اجزاء بیان کریں۔

جواب: نصاب کے دو بڑے اجزاء یہ ہیں:

- مواد (Content)
- ہم نصابی سرگرمیاں (Co-curricular Activities)

سوال نمبر 6: تعلیم کی ذریعے ہونے والی وقوفی تبدیلی مختصر بیان کریں۔

جواب: وقوفی تبدیلی کا تعلق تصورات اور معلومات سے ہوتا ہے۔ تعلیم کے ذریعے طالب علم کو اشیاء کا علم اور نئی معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ وہ مختلف اشیاء کو پہچانتا ہے، معلومات کو ذہن میں محفوظ کرتا ہے، ان کی تشریح کرتا ہے اور مختلف مقاصد کو پیش نظر رکھ کر ان کی قدر و قیمت کا اندازہ لگاتا ہے۔

سوال نمبر 7: رسمی تعلیم کی تعریف کریں۔

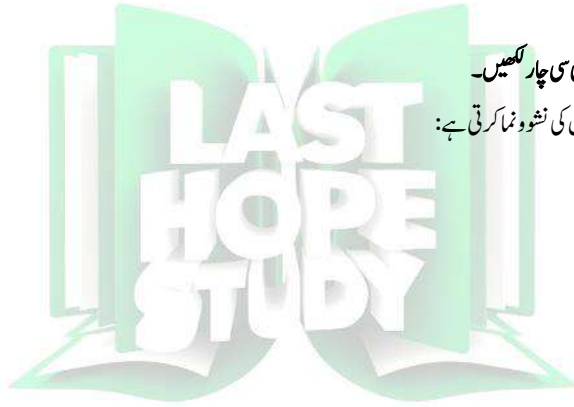
جواب: یہ ایسی تعلیم ہے جو باقاعدہ طور پر کسی تعلیمی ادارے مثلاً اسکول، کالج اور یونیورسٹی میں طے شدہ نصاب کے مطابق مقاصد تعلیم کے حصول کے لیے دی جاتی ہے۔ اس میں نصاب، استاد اور طریقہ تدریس کا دورانیہ مقرر ہوتا ہے۔

سوال نمبر 8: پہلی وجہ میں تعلیم سے متعلق کن تین چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: پہلی وجہ میں علم، قلم اور پڑھنے کا ذکر فرما کر تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔

سوال نمبر 9: موثر اور کامیاب تدریس کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: موثر اور کامیاب تدریس وہ ہوتی ہے جو طالب علم کے لیے دلچسپ، دلکش، آسان اور دیرپا ہو۔ اس میں طالب علم نئی چیز کو سیکھنے میں خوشی محسوس کرتا ہے اور شوق و رغبت کے ساتھ اپنی ذات میں مطلوبہ تبدیلی پیدا کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔



سوال نمبر 10: نیم رسمی تعلیم کی تعریف کریں۔

جواب: نیم رسمی تعلیم میں باقاعدہ تعلیمی اداروں کی بجائے ذرائع ابلاغ اور فاصلاتی تعلیم کے ذریعے معاشرے کی تعلیم و تربیت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد زیادہ تر ان افراد کو تعلیم دینا ہے جو باقاعدہ طور پر کسی تعلیمی ادارے میں تعلیم حاصل نہ کر سکے ہوں۔

سوال نمبر 11: اسلامی معاشرے میں معلم کا مقام بیان کریں۔

جواب: اسلامی معاشرے میں معلم کا مقام بہت بلند ہے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا "بے شک مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے"۔ آپ ﷺ نے اپنے لیے معلم کے لقب کو پسند فرمایا۔ معلم کو روح انسانی کا صنعت گر اور معمارِ قوم کی حیثیت حاصل ہے۔

سوال نمبر 12: غیر رسمی تعلیمات کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: غیر رسمی تعلیم ایسی تعلیم کو کہتے ہیں جس میں فرد باقاعدہ کسی تعلیمی ادارے کے بجائے اپنے والدین، ماحول، معاشرے اور دوستوں سے سیکھتا ہے۔ یہ عمل بچے کی پیدائش سے ہی شروع ہو جاتا ہے اور زندگی بھر جاری رہتا ہے۔ اس تعلیم کے لیے نہ مقاصد تعلیم متعین ہوتے ہیں، نہ ہی نصاب اور امتحانات وغیرہ ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 13: تعلیم کے لغوی معنی بیان کریں۔

جواب: تعلیم عربی زبان کا لفظ ہے جو "علم" سے ماخوذ ہے۔ اس کا انگریزی متبادل "ایجوکیشن" لاطینی زبان کے دو الفاظ "Educere" (باہر نکالنا) اور "Educare" (پروان چڑھانا) سے ماخوذ ہے۔

سوال نمبر 14: مواد سے کیا مراد ہے؟

جواب: نصاب کا مواد اس علم (Knowledge) پر مبنی ہوتا ہے جو انسانی تجربات، مشاہدات اور تحقیقات کے نتیجے میں بنی نوع انسان نے مختلف ذرائع سے اخذ کیا ہے۔ یہی مواد درسی کتب کی شکل میں طلبہ کو تدریس کے لیے مہیا کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 15: معاشرتی مطابقت سے کیا مراد ہے؟

جواب: معاشرتی مطابقت سے مراد یہ ہے کہ طالب علم معاشرے کی اقدار و روایات کو اپنائے اور معاشرے کی تعمیر و تشکیل میں اپنا کردار ادا کرے۔ ماہرین تعلیم نے اسے تعلیم کا ایک اہم مقصد قرار دیا ہے۔

سوال نمبر 16: درسی تعلیم کی مختلف پہلوئیاں کریں۔

جواب: درسی تعلیم کے مختلف پہلو درج ذیل ہیں:

- یہ باقاعدہ تعلیمی اداروں (اسکول، کالج، یونیورسٹی) میں دی جاتی ہے۔
- اس میں طے شدہ نصاب ہوتا ہے۔
- اساتذہ کی نگرانی میں تعلیم و تربیت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔
- اس میں نصاب، استاد اور طریقہ تدریس کا دورانیہ مقرر ہوتا ہے۔

سوال نمبر 17: جان ڈیوی کے مطابق تعلیم کی تعریف کیجئے۔

جواب: جان ڈیوی کے مطابق تعلیم، تجربے کی مسلسل تعمیر نو اور تنظیم نو کا نام ہے۔

سوال نمبر 18: نیم رسمی تعلیم کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: نیم رسمی تعلیم کی خصوصیات یہ ہیں کہ یہ باقاعدہ تعلیمی اداروں کے بجائے ذرائع ابلاغ اور فاصلاتی تعلیم کے ذریعے دی جاتی ہے۔ اس میں کسی حد تک نصاب تو طے کیا جاتا ہے مگر تعلیمی ادارے قائم نہیں ہوتے۔ اس تعلیم میں پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا سے بھی کام لیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 19: شاہ ولی اللہؒ کے مطابق تعلیم کی تعریف لکھیے۔

جواب: شاہ ولی اللہؒ کے مطابق تعلیم، خیر و شر میں تمیز کر کے خیر کو اپنانے اور شر کو دبانے کا عمل ہے۔

سوال نمبر 20: تدریس سے کیا مراد ہے؟

جواب: تدریس ایک ایسا فن ہے جس کے ذریعے استاد مختلف طریقوں اور حکمت عملی کے تحت طالب علم کی شخصیت میں تبدیلی (تعلیم) کے لیے مناسب تدابیر اختیار کرتا ہے۔

سوال نمبر 21: تاثراتی تبدیلی سے کیا مراد ہے؟

جواب: تاثراتی تبدیلی کا تعلق عادات اور رویوں کی تشکیل سے ہوتا ہے۔ تعلیم کے نتیجے میں فرد کے کردار اور رویے میں مطلوبہ مثبت تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ وہ دوسروں کے خیالات کو توجہ سے سنتا ہے، ان کے اچھے پہلوؤں کی تحسین کرتا ہے اور انہیں بتدریج اپنے کردار کا حصہ بناتا ہے۔

سوال نمبر 22: اسلامی نقطہ نظر سے تعلیم کا مقصد لکھیے۔

جواب: اسلامی نقطہ نظر سے تعلیم کا مقصد معاشرے کی نئی نسلوں کی تکمیل ذات، آداب معاشرت، اخلاقِ حسنہ اور صحیح تصورِ کائنات کی تربیت دینا ہے تاکہ انسان اپنے خالق، مالک اور رازق یعنی ربِّ کائنات کو پہچان سکے۔

سوال نمبر 23: نصاب کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: ایک اچھے نصاب کی خصوصیات یہ ہیں کہ وہ طلبہ کی ذہنی استعداد، ضروریات اور دلچسپیوں کے ساتھ ساتھ معاشرے کے نظریہ حیات، اقدار، اور قومی، معاشرتی و معاشی تقاضوں کو مد نظر رکھ کر تیار کیا جائے۔ اس کے علاوہ، نصاب میں تبدیلی اور چمک کی گنجائش ہونی چاہیے تاکہ مستقبل کی ضروریات کے مطابق اس میں ترمیم و اضافہ کیا جاسکے۔

سوال نمبر 24: مہارتی تبدیلی کی مثال کے وضاحت کریں۔

جواب: مہارتی تبدیلی کا تعلق کسی ہنر کے سیکھنے سے ہے۔ مثال کے طور پر، اگر ایک طالب علم کسی ضرورت مند کی عملاً مدد کر کے ہمدردی کے جذبے کو اپنے کردار اور رویے میں شامل کر لے تو یہ حقیقی اور مطلوبہ تعلیم ہے اور یہ مہارتی تبدیلی کہلاتی ہے۔ ایسی تعلیم کے نتیجے میں ہی افراد کی سیرت و کردار میں انقلاب برپا ہوتا ہے۔

سوال نمبر 25: ماہرین تعلیم کے تین بنیادی اور اہم ترین وظائف بیان کیے ہیں۔ نام لکھیے۔

جواب: ماہرین تعلیم نے تعلیم کے تین بنیادی اور اہم ترین وظائف بیان کیے ہیں:

1. ثقافتی و تہذیبی ورثے کا تحفظ، منتقلی اور نشوونما۔
2. فرد کی بنیادی ضروریات کی تکمیل۔
3. معاشرتی زندگی کی تشکیل نو۔

سوال نمبر 26: تعلیم کے دائرہ عمل کی مثال سے وضاحت کیجئے۔

جواب: تعلیم کے دائرہ عمل کو ایک مثال سے یوں سمجھا جاسکتا ہے: ایک طالب علم کو "ہمدردی" کے عنوان سے کہانی سنانا اور طالب علم کا اسے سمجھ کر بیان کر دینا 'وقوفی تبدیلی' ہے۔ اگر طالب علم ہمدردی کے جذبے کی تحسین کرے اور اسے اپنانے میں خوشی محسوس کرے تو یہ 'تاثراتی تبدیلی' ہے۔ لیکن اگر وہ کسی ضرورت مند کی عملاً مدد کر کے اپنے رویے میں تبدیلی لائے تو یہ 'مہارتی تبدیلی' ہے، جو حقیقی اور مطلوبہ تعلیم ہے۔

سوال نمبر 27: افلاطون کے نزدیک تعلیم کی تعریف کیجئے۔

جواب: افلاطون نے تعلیم کو صحت مند معاشرے کی تنظیم کا عمل قرار دیا ہے۔

سوال نمبر 28: انما یعلم المرءة بمعلمہ کا ترجمہ کریں۔

جواب: "انما یعلم المرءة بمعلمہ" کا ترجمہ ہے: "بے شک مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔"

سوال نمبر 29: افلاطون کے مطابق تعلیم کی تعریف کیجئے۔

جواب: افلاطون کے مطابق تعلیم، صحت مند معاشرے کی تنظیم کا عمل ہے۔

سوال نمبر 30: تعلیم کے عمومی اسالیب تحریر کیجئے۔

جواب: عمومی طور پر تعلیم کے تین اسالیب ہیں:

- رسمی تعلیم (Formal Education)
- نیم رسمی تعلیم (Non-formal Education)
- غیر رسمی تعلیم (In-formal Education)

سوال نمبر 31: رسمی تعلیم کے دو ذرائع تحریر کیجئے۔ جواب: رسمی تعلیم کے دو ذرائع اسکول اور کالج ہیں۔

سوال نمبر 32: لفظ ایجوکیشن کا پس منظر کیا ہے؟

جواب: انگریزی لفظ "ایجوکیشن" لاطینی زبان کے دو الفاظ "Educare" اور "Educere" سے ماخوذ ہے۔ "Educere" کے معنی "باہر نکالنا" اور "Educare" کے معنی "پروان چڑھانا" ہیں۔ ایجوکیشن کی اصطلاح انہی دو الفاظ سے مل کر بنی ہے۔

سوال نمبر 33: تعلیم کی کوئی ایک تعریف کریں۔

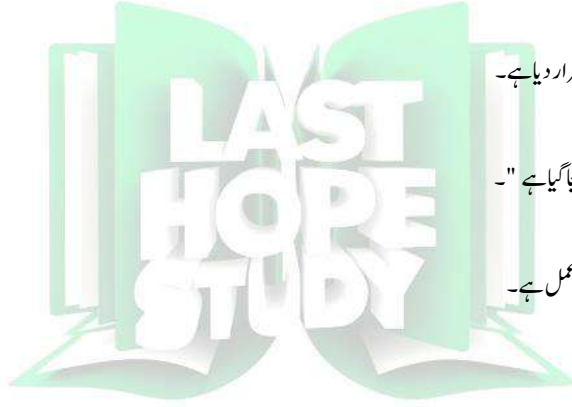
جواب: تعلیم ایک ایسا عمل ہے جو متعلم کی تمام صلاحیتوں کے اظہار اور ہمہ پہلو نشوونما کے نتیجے میں اس کی شخصیت کی تکمیل کرتا ہے اور اس کی سیرت و کردار کی اس طرح تعمیر و تشکیل کرتا ہے کہ وہ معاشرے میں اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی ایک کامیاب شہری کی حیثیت سے بسر کرنے کے قابل ہو جائے۔

سوال نمبر 34: افلاطون نے تعلیم کو کیا عمل قرار پایا ہے؟

جواب: افلاطون نے تعلیم کو صحت مند معاشرے کی تنظیم کا عمل قرار دیا ہے۔

سوال نمبر 35: اسلامی تعلیم کے تین اہم مقاصد بیان کریں۔

جواب: اسلامی نقطہ نظر سے تعلیم کے تین اہم مقاصد یہ ہیں:



- معاشرے کی نئی نسلوں کی تکمیل ذات۔
- آداب معاشرت اور اخلاقِ حسنہ کی تربیت دینا۔
- صحیح تصورِ کائنات کی تربیت دینا تاکہ انسان اپنے رب کو پہچان سکے۔

سوال نمبر 36: تعلیم کی اہمیت دو احادیث سے بیان کریں۔

جواب: تعلیم کی اہمیت پر دو احادیث درج ذیل ہیں:

1. "إِنَّمَا بُنِيتُ مُعَلِّمًا" (ترجمہ: بے شک مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے)۔
2. "تَلَبُّوا الْعِلْمَ مِنَ الْهَدْيِ إِلَى الْخَيْرِ" (ترجمہ: علم حاصل کرو پتھوڑے سے قبر تک)۔

سوال نمبر 37: تعلیم کی اہمیت دو قرآنی حوالوں سے بیان کریں۔

جواب: قرآن مجید میں تعلیم کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ وحی الہی کا آغاز لفظ "اقرأ" یعنی "پڑھ" سے ہوا اور پہلی وحی میں علم، قلم اور پڑھنے کا ذکر فرما کر تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔

سوال نمبر 38: حضرت محمد ﷺ نے تعلیم کی اہمیت کے لیے جو اقدامات اٹھائے ان میں سے دو کی نشاندہی کریں۔

جواب: آنحضرت ﷺ نے تعلیم و تربیت کے لیے مکہ مکرمہ میں دارالرقم اور مدینہ منورہ میں صفہ کے مدارس قائم کر کے صحابہ کی تعلیم اور تربیت کا اہتمام فرمایا۔

سوال نمبر 39: چار ماہرین تعلیم کے نام لکھیں۔

جواب: چار ماہرین تعلیم کے نام یہ ہیں:

- سقراط
- ارسطو
- افلاطون
- جان ڈیوی

سوال نمبر 41: خلیفہ اللہ کے کردار کے لئے تعلیم کے ذریعے پیدا ہونے والی چار خوبیاں بیان کریں۔

جواب: تعلیم انسان کو خدا شناس، خود شناس اور کائنات شناس بناتی ہے تاکہ انسان خلیفۃ اللہ کا کردار ادا کر سکے۔ اس کردار کے لیے تعلیم کے ذریعے پیدا ہونے والی خوبیاں تکمیل ذات، آداب معاشرت، اخلاقِ حسنہ اور صحیح تصورِ کائنات کا شعور ہیں۔

سوال نمبر 42: اسلام میں معلم کا کیا کردار ہے؟

جواب: اسلام میں معلم کا کردار انتہائی اہم ہے۔ آنحضرت ﷺ نے خود کو معلم قرار دیا۔ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی ہدایت اور تعلیم و تربیت کے لیے انبیاء علیہم السلام کی صورت میں معلمین مبعوث فرمائے۔ معلم متعلم کا مربی، مرشد اور رہنما ہوتا ہے اور قوم کی تعمیر و تشکیل کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

سوال نمبر 43: اقراء کے کیا معنی ہیں؟ جواب: لفظ "اقرأ" کے معنی "پڑھ" ہیں۔

سوال نمبر 44: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو کون سا علم عطا کیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے معلم اول، پہلے انسان حضرت آدم علیہ السلام کو خود تعلیم سے بہرہ ور فرمایا، لیکن یہ وضاحت نہیں کی گئی کہ کون سا مخصوص علم عطا کیا گیا۔

سوال نمبر 45: رسمی تعلیم کی تین اہم خصوصیات بیان کریں۔

جواب: رسمی تعلیم کی تین اہم خصوصیات یہ ہیں:

- یہ باقاعدہ تعلیمی اداروں (اسکول، کالج وغیرہ) میں دی جاتی ہے۔
- اس میں ایک طے شدہ نصاب ہوتا ہے۔
- اس میں استاد اور طریقہ تدریس کا دورانیہ مقرر ہوتا ہے۔

سوال نمبر 46: غیر رسمی تعلیم کے تین اہم ذرائع بیان کریں۔

جواب: غیر رسمی تعلیم کے تین اہم ذرائع والدین، گھر کا ماحول، اور معاشرہ ہیں۔

سوال نمبر 47: رسمی اور غیر رسمی تعلیم میں کیا فرق ہے؟

جواب: رسمی تعلیم باقاعدہ تعلیمی اداروں میں، طے شدہ نصاب اور مقررہ وقت کے مطابق دی جاتی ہے۔ اس کے برعکس، غیر رسمی تعلیم کسی باقاعدہ ادارے کے بغیر ماحول، والدین اور معاشرے سے حاصل کی جاتی ہے اور اس کے لیے کوئی متعین نصاب یا امتحان نہیں ہوتا۔

سوال نمبر 48: عمل تعلیم کی بنیاد میں کون سے دو اصول کار فرما ہیں؟

جواب: : تعلیم کی تعریف میں دو نمایاں پہلو یہ ہیں: متعلم کی تمام صلاحیتوں کا اظہار و نشوونما، اور اس کی شخصیت کی تکمیل۔

سوال نمبر 49: عمل تعلیم کے چار اہم خدوخال بیان کریں۔

جواب: : تعلیم کی جامع تعریف کے چار نمایاں پہلو یہ ہیں:

1. متعلم کی تمام صلاحیتوں کا اظہار اور نشوونما
2. متعلم کی شخصیت کی تکمیل
3. سیرت و کردار کی تعمیر و تشکیل
4. انفرادی و اجتماعی زندگی میں کامیاب شہری کی حیثیت سے تیاری

سوال نمبر 50: عمل تعلیم کے اہم اجزاء تحریر کریں۔

جواب: : عمل تعلیم کے بنیادی عناصر یا اجزاء یہ ہیں: متعلم، معلم، نصاب، تعلیم، تدریس، اور معاشرہ۔

سوال نمبر 51: تعلیم کے عناصر سے کیا مراد ہے؟

جواب: : تعلیم کے عناصر سے مراد وہ بنیادی اجزاء ہیں جن پر تعلیمی عمل منحصر ہوتا ہے۔ ان عناصر میں متعلم، معلم، نصاب، تعلیم، تدریس، اور معاشرہ شامل ہیں۔

سوال نمبر 52: عمل تعلیم میں متعلم کی اہمیت تین نکات میں بیان کریں۔

جواب: : عمل تعلیم میں متعلم کی اہمیت درج ذیل تین نکات سے واضح ہے:

- متعلم عمل تعلیم کا سب سے اہم عنصر ہے جس کے لیے تعلیم کا عمل انجام پاتا ہے۔
- متعلم کی تعلیم پورے معاشرے کی تعلیم ہے کیونکہ وہ معاشرے کا ایک اہم رکن ہے۔
- تعلیمی عمل کی کامیابی کے لیے متعلم کی انفرادی ضروریات، صلاحیتوں اور دلچسپیوں کے مطابق تربیت ضروری ہے۔

سوال نمبر 53: عمل تعلیم کی کامیابی کے لیے معلم کے لیے کن تین بنیادی باتوں کا علم ہونا ضروری ہے؟

جواب: : ایک اچھے معلم کے لیے ضروری ہے کہ وہ فن تدریس میں ماہر ہو، اس میں ذمہ داری کا احساس ہو، اور تدریس کا طبعی رجحان پایا جاتا ہو۔

سوال نمبر 54: طلبہ کے لیے معلم کی تین حیثیتیں تحریر کریں۔

جواب: : طالب علم کے لیے معلم کی تین حیثیتیں یہ ہیں کہ وہ اس کا مربی، مرشد، اور رہنما ہوتا ہے۔

سوال نمبر 55: نصاب لغوی معنی کیا ہیں؟ جواب: : نصاب کے لفظی معنی "راستہ" کے ہیں۔

سوال نمبر 56: معمار قوم کی حیثیت سے معلم کی تین اہم ذمہ داریاں بیان کریں۔

جواب: : معمار قوم کی حیثیت سے معلم کی تین اہم ذمہ داریاں یہ ہیں:

- متعلمین کو کتابی علم فراہم کرنا۔
- متعلمین کی ہر معاملے میں رہنمائی کرنا۔
- معاشرے اور قوم کی تعمیر و تشکیل کرنا۔

سوال نمبر 57: نصاب کے دو بڑے اجزاء تحریر کریں۔

جواب: : نصاب کے دو بڑے اجزاء یہ ہیں:

- مواد (Content)
- ہم نصابی سرگرمیاں (Co-curricular Activities)

سوال نمبر 58: اچھے نصاب کی تین اہم خصوصیات بیان کریں

جواب: : ایک اچھے نصاب کی تین اہم خصوصیات یہ ہیں:

- یہ طلبہ کی ذہنی استعداد، ضروریات اور دلچسپیوں کے مطابق ہو۔
- یہ معاشرے کے نظریہ حیات اور اقدار کے مطابق ہو۔

• اس میں مستقبل کی ضروریات کے مطابق تبدیلی اور چلک کی گنجائش ہو۔

سوال نمبر 59: تدوین نصاب کے وقت کون سے چار تقاضوں کو پیش نظر رکھا جانا چاہئے؟

جواب: تدوین نصاب کے وقت جن چار تقاضوں کو پیش نظر رکھا جانا چاہیے وہ یہ ہیں:

- معاشرے کا نظریہ حیات اور اقدار
- قومی اور معاشرتی تقاضے
- معاشی تقاضے
- طلبہ کی ذہنی استعداد، ضروریات اور دلچسپیاں

سوال نمبر 62: تعلیم کے اہم مقاصد بیان کریں۔

جواب: تعلیم کا سب سے بڑا مقصد فرد کے کردار میں مثبت تبدیلی لانا ہے۔ دیگر اہم مقاصد میں فرد کی شخصیت کی تکمیل، سیرت و کردار کی تعمیر، اور اسے معاشرے کا ایک کامیاب شہری بنانا شامل ہے۔ اسلامی نقطہ نظر سے تعلیم کا مقصد انسان کو خدا شناس، خود شناس اور کائنات شناس بنانا ہے۔

سوال نمبر 63: دو قومی تبدیلی کے چار اہم عناصر تحریر کریں۔

جواب: دو قومی تبدیلی کے دوران طالب علم جو مراحل طے کرتا ہے ان میں سے چار یہ ہیں:

- اشیاء کا علم اور معلومات حاصل کرنا۔
- معلومات کو ذہن میں محفوظ کرنا اور حافظے کی مدد سے دہرانا۔
- معلومات کی تشریح اور وضاحت کرنا۔
- مختلف اجزاء کا باہمی تعلق معلوم کرنا اور اشیاء کو مجموعی حیثیت سے دیکھنا۔

سوال نمبر 64: تعلیم کا دائرہ کار کیا ہے؟

جواب: تعلیم کا دائرہ کار بہت وسیع ہے۔ یہ انسانی زندگی کے ہر پہلو کو متاثر کرتا ہے، فرد کی شخصیت کی تکمیل کرتا ہے، اسے حقائق سے آگاہ کرتا ہے، اور اس کے اخلاق، کردار اور رویے کی اصلاح کرتا ہے۔

سوال نمبر 65: تعلیم کا دائرہ عمل ایک مثال سے واضح کریں۔

جواب: تعلیم کے دائرہ عمل کو ایک مثال سے یوں سمجھا جاسکتا ہے: ایک طالب علم کو "ہمدردی" کے عنوان سے کہانی سنانا اور طالب علم کا اسے سمجھ کر بیان کر دینا 'وقوفی تبدیلی' ہے۔ اگر طالب علم ہمدردی کے جذبے کی تحسین کرے اور اسے اپنانے میں خوشی محسوس کرے تو یہ 'تاثراتی تبدیلی' ہے۔ لیکن اگر وہ کسی ضرورت مند کی عملاً مدد کر کے اپنے رویے میں تبدیلی لائے تو یہ 'مہارتی تبدیلی' ہے، جو حقیقی اور مطلوبہ تعلیم ہے۔

سوال نمبر 66: صحت کی برقراری کے لیے کون سی دوسر گر میاں ضروری ہیں؟

جواب: جسمانی صحت اور مقابلے کی صلاحیت کو ابھارنے کے لیے مختلف ورزشیں اور کھیل ضروری ہیں۔

سوال نمبر 67: معلم اپنی تدریس کو کس طرح موثر بنا سکتا ہے تین عملی اقدامات تجویز کریں؟

جواب: معلم اپنی تدریس کو موثر بنانے کے لیے درج ذیل تین اقدامات کر سکتا ہے:

- مختلف مضامین کی تدریس کے لیے مختلف انداز اپنائے۔
- طالب علموں کے انفرادی اختلافات کو پیش نظر رکھتے ہوئے حکمت عملی اختیار کرے۔
- تدریسی اعانات کا استعمال کر کے تعلم کے عمل کو آسان اور دلچسپ بنائے۔

سوال نمبر 68: بچوں میں مثبت انداز فکر کی تربیت کے لیے دو تجاویز پیش کریں۔

جواب: بچوں میں مثبت انداز فکر کی تربیت کے لیے دو تجاویز یہ ہیں کہ ان میں غور و فکر کی عادت پیدا کی جائے اور انہیں اظہار خیال کی آزادی دی جائے۔

سوال نمبر 69: طالب علم میں دین اسلام کی سوجھ بوجھ پیدا کرنا کیوں ضروری ہے؟

جواب: تعلیم کا مقصد انسان کو اپنے خالق، مالک اور رازق کو پہچاننے کے قابل بنانا ہے۔

سوال نمبر 70: بچے کے لیے ابتدائی طور پر تسکین کا ذریعہ کون سا ہے؟

جواب: ہر فرد میں اپنی حیثیت کو منوانے کی خواہش ہوتی ہے۔ بچے کی ان کی تسکین کے لیے اسے تعلیمی ادارے کی مختلف گروہی سرگرمیوں میں شامل کر کے اس کی حیثیت کو تسلیم کیا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر 72: حضرت محمد ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ میں کون سے دو ادارے قائم کیے؟

جواب: آنحضور ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ میں مکہ مکرمہ میں "دارالرقم" اور مدینہ منورہ میں "صفہ" کے مدارس قائم فرمائے۔

سوال نمبر 73: حضرت محمد ﷺ پر اترنے والی پہلی وحی میں تعلیم و تربیت سے متعلق کن چیزوں کی نشاندہی کی گئی؟

جواب: پہلی وحی میں علم، قلم اور پڑھنے کا ذکر فرما کر تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔

ہوتا ہے اور اپنی معاشرتی زندگی میں اپنے ماحول اور تجربات سے سیکھتا ہے۔

سوال نمبر 75: ثقافت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ثقافت سے مراد کسی معاشرے کی مخصوص خصوصیات، اقدار و روایات، اور تہذیب و تمدن ہے۔ تعلیم کا ایک اہم وظیفہ اس ثقافتی ورثے کا تحفظ اور اسے اگلی نسل تک منتقل کرنا ہے۔

سوال نمبر 77: ایک معاشرتی مرکز کی حیثیت سے مدرسہ معاشرے کے لئے کون سے اہم فرائض انجام دیتا ہے؟

جواب: تعلیمی ادارے ایک مثالی معاشرتی مرکز کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہاں معاشرے کے عقائد و نظریات، اقدار و روایات اور علوم و فنون میں نشو و نما ہوتی ہے اور یہ ادارے تہذیبی ورثے کی منتقلی کا ایک مفید ذریعہ

ثابت ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 79: تعلیم ایک معاشرتی عمل ہے جس کا مقصد معاشرتی تسویہ ہے سے کیا مراد ہے؟

جواب: فراہم کردہ فائل میں "معاشرتی تسویہ" کی اصطلاح استعمال نہیں کی گئی، البتہ "معاشرتی مطابقت" کا ذکر ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ طالب علم معاشرے کی اقدار و روایات کو اپنائے اور معاشرے کی تعمیر و تشکیل

میں اپنا کردار ادا کرے۔

سوال نمبر 81: فرد کی بنیادی ضروریات کی تکمیل سے کیا مراد ہے؟

جواب: فرد کی بنیادی ضروریات کی تکمیل سے مراد تعلیم کے ذریعے بچے کی شخصی، معاشی اور معاشرتی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ ان ضروریات میں جسمانی صحت، اپنی حیثیت کی پہچان کی خواہش، حقوق و فرائض کا علم،

مہارتوں کا حصول اور جمالیاتی حس کی تسکین وغیرہ شامل ہیں۔

سوال نمبر 82: بچے کی جسمانی صحت کے سلسلے میں مدرسے کو کون سے اقدامات اٹھانے چاہئیں

؟ جواب: بچے کی جسمانی صحت کے سلسلے میں مدرسے کو جسمانی ورزش، حفظانِ صحت کے اصولوں کی تعلیم، کھلا اور ہوا دار ماحول، اور کھیلوں کے مقابلوں کا اہتمام کرنا چاہیے۔

سوال نمبر 83: قدیم معاشرے میں والدین کون سے فرائض سرانجام دیتے تھے؟

جواب: قدیم معاشروں میں تہذیبی و ثقافتی ورثے کی منتقلی کا فریضہ والدین سرانجام دیتے تھے اور وہ اپنے بچوں کو علوم و فنون سکھاتے تھے۔

سوال نمبر 84: علامہ محمد اقبالؒ کے نزدیک تعلیم کی تعریف لکھیے۔

جواب: علامہ اقبالؒ نے تعلیم کو تعمیرِ خودی اور تکمیلِ خودی قرار دیا ہے، جو انسانی شخصیت کی تشکیل (Self-Actualization) کا دوسرا نام ہے۔

سوال نمبر 85: حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے قائم کردہ دو تعلیمی اداروں کے نام بتائیے۔

جواب: آنحضور ﷺ کے قائم کردہ دو تعلیمی ادارے مکہ مکرمہ میں "دارِ ارقم" اور مدینہ منورہ میں "صفہ" ہیں۔

سوال نمبر 86: تعلیم کا اصطلاحی مفہوم لکھیے۔

جواب: تعلیم ایک ایسا عمل ہے جو متعلم کی تمام صلاحیتوں کے اظہار اور ہمہ پہلو نشو و نما کے نتیجے میں اس کی شخصیت کی تکمیل کرتا ہے اور اس کی سیرت و کردار کی اس طرح تعمیر و تشکیل کرتا ہے کہ وہ معاشرے میں ایک

کامیاب شہری کی حیثیت سے زندگی بسر کرنے کے قابل ہو جائے۔

سوال نمبر 87: شاہ ولی اللہؒ کے نزدیک تعلیم کیا ہے؟

جواب: شاہ ولی اللہؒ نے تعلیم کو خیر و شر میں تمیز کر کے خیر کو اپنانے اور شر کو دبانے کا عمل قرار دیا ہے۔

سوال نمبر 88: علامہ اقبالؒ اور شاہ ولی اللہؒ نے تعلیم کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: شاہ ولی اللہؒ نے تعلیم کو خیر و شر میں تمیز کر کے خیر کو اپنانے اور شر کو دبانے کا عمل قرار دیا ہے۔ علامہ اقبالؒ نے تعلیم کو تعمیرِ خودی اور تکمیلِ خودی قرار دیا ہے۔

سوال نمبر 89: تعلیم کی جامع تعریف کے چار نمایاں پہلو تحریر کریں۔

جواب: تعلیم کی جامع تعریف کے چار نمایاں پہلو یہ ہیں:

1. متعلم کی تمام صلاحیتوں کا اظہار اور نشو و نما

2. متعلم کی شخصیت کی تکمیل

3. سیرت و کردار کی تعمیر و تشکیل

4. انفرادی و اجتماعی زندگی میں کامیاب شہری کی حیثیت سے تیاری

سوال نمبر 90: ارسطو اور افلاطون تعلیم کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: اس سطونے تعلیم کو جسمانی و اخلاقی نشوونما کا عمل اور افلاطون نے اسے صحت مند معاشرے کی تنظیم کا عمل قرار دیا ہے۔

سوال نمبر 91: تعلیم کے متعلق حضور اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک بیان کریں۔

جواب: حضور اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: "إِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا" (ترجمہ: بے شک مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے)۔

سوال نمبر 92: تعلیم کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: تعلیم عربی زبان کا لفظ ہے جو "علم" سے ماخوذ ہے۔ اصطلاح میں تعلیم ایک ایسا عمل ہے جو متعلم کی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور پروان چڑھانے کا فریضہ سرانجام دیتا ہے اور اس کی سیرت و کردار کی تعمیر کرتا ہے تاکہ وہ معاشرے کا ایک کامیاب شہری بن سکے۔

سوال نمبر 93: سقراط کے مطابق تعلیم کی تعریف کریں۔

جواب: سقراط نے تعلیم کو سچائی کی تلاش قرار دیا ہے۔

سوال نمبر 94: تعلیم انسان میں کیا شعور پیدا کرتی ہے؟

جواب: تعلیم انسان میں نیکی اور بدی کی پہچان اور نیکی کو اپنانے اور گناہوں سے بچنے کا شعور پیدا کرتی ہے۔

سوال نمبر 95: انبیاء کی بعثت کے دو مقاصد تحریر کریں۔

جواب: انبیاء علیہم السلام کی بعثت کا مقصد بنی نوع انسان کی ہدایت، رہنمائی اور تعلیم و تزکیہ ہے۔

سوال نمبر 96: وحی الہی کی روشنی میں تعلیم کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: وحی الہی کی روشنی میں تعلیم کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ وحی کا آغاز لفظ "اقرأ" (پڑھ) سے ہوا اور پہلی وحی میں علم، قلم اور پڑھنے کا ذکر کیا گیا۔ یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ علم کا حصول اسلام میں ایک بنیادی فریضہ ہے۔

سوال نمبر 97: صحابہ کرام کی تعلیم و تربیت کے لیے مکہ مکرمہ میں کون سا مدرسہ قائم کیا گیا تھا؟

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعلیم و تربیت کے لیے مکہ مکرمہ میں "دارالرقم" کا مدرسہ قائم کیا گیا تھا۔

سوال نمبر 98: تعلیم فرد کی جمالیاتی حس کی تسکین کیسے کرتی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کو جمالیاتی ذوق سے نوازا ہے جو اسے صحیح اور غلط میں تمیز کرنا سکھاتا ہے۔ تعلیم فرد کو مناظر فطرت اور فنون لطیفہ سے لطف اندوز ہونے کے مواقع فراہم کر کے اس کی جمالیاتی حس کی تسکین کرتی ہے۔

سوال نمبر 99: إِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: اس کا ترجمہ ہے: "بے شک مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔"

سوال نمبر 100: انسان کو اللہ تعالیٰ نے کن صلاحیتوں سے نوازا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ ان میں جسمانی، ذہنی و فکری، معاشرتی، جذباتی، اخلاقی، اور روحانی صلاحیتیں شامل ہیں۔

سوال نمبر 101: سقراط اور اسطونے تعلیم کی تعریف کن الفاظ میں کی ہے؟

جواب: سقراط نے تعلیم کو "سچائی کی تلاش" اور اسطونے "جسمانی و اخلاقی نشوونما کا عمل" قرار دیا ہے۔

سوال نمبر 102: معلم کی اہمیت کے حوالے سے ایک حدیث ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: معلم کی اہمیت کے حوالے سے آنحضور ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: "إِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا"۔ ترجمہ: "بے شک مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔"

سوال نمبر 103: کامیاب استاد کی دو پیشہ وارانہ خصوصیات لکھیے۔

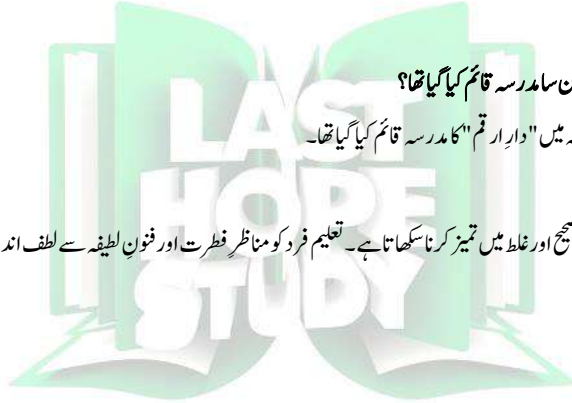
جواب: ایک کامیاب استاد کی دو پیشہ وارانہ خصوصیات یہ ہیں:

- وہ فنِ تدریس میں ماہر اور تربیت یافتہ ہو۔
- اس میں تدریس کا طبعی رجحان اور ذمہ داری کا احساس پایا جاتا ہو۔

سوال نمبر 104: تعلیم کے کوئی سے چار ماہرین کے نام لکھیے۔

جواب: تعلیم کے چار ماہرین کے نام یہ ہیں: سقراط، اسطو، افلاطون، اور جان ڈیوی۔

سوال نمبر 105: اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو کیوں بھیجا؟



جواب: اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو بنی نوع انسان کی ہدایت، رہنمائی اور تعلیم و تربیت کے لیے مبعوث فرمایا۔

سوال نمبر 106: ہم نصابی سرگرمیوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہم نصابی سرگرمیاں نصاب تعلیم کا ایک اہم حصہ ہیں جو تعلیمی ادارے کی مختلف سرگرمیوں کی صورت میں طلبہ کی شخصیت کی تعمیر و تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ان میں امتحانات تو نہیں لیے جاتے مگر یہ طلبہ کی سیرت و کردار کی تعمیر کے لیے بہت نمایاں کردار ادا کرتی ہیں۔

سوال نمبر 107: نصاب کے دو اجزاء بیان کریں۔

جواب: نصاب کے دو بڑے اجزاء ہیں:

- مواد (Content)
- ہم نصابی سرگرمیاں (Co-curricular Activities)

سوال نمبر 108: تعلیم کے کوئی سے چار عناصر لکھیں۔

جواب: تعلیم کے چار عناصر یہ ہیں: متعلم، معلم، نصاب، اور معاشرہ۔

سوال نمبر 109: متعلم کی اہمیت دو سطور میں لکھیے۔

جواب: عمل تعلیم میں متعلم سب سے اہم عنصر ہے، جس کے لیے تعلیم کا سارا عمل انجام پاتا ہے۔ طالب علم کی تعلیم پورے معاشرے کی تعلیم ہے، کیونکہ وہ معاشرے کا ایک اہم رکن ہوتا ہے۔

سوال نمبر 110: تدریس کیا ہے؟ جواب: تدریس ایک ایسا فن ہے جس کے ذریعے استاد مختلف طریقوں اور حکمت عملی کے تحت طالب علم کی شخصیت میں تبدیلی (تعلیم) کے لیے مناسب تدابیر اختیار کرتا ہے۔

سوال نمبر 111: متعلم کی تعریف کریں۔

جواب: متعلم وہ فرد (طالب علم) ہے جس کے لیے تعلیم کا عمل انجام پاتا ہے۔ اسی کی تربیت اور متوازن نشوونما کے لیے معاشرہ نظام تعلیم وضع کرتا ہے۔

سوال نمبر 113: آپ عَزَّمُ النَّاسِ عَلَیْکُمْ نے اپنے لیے کس لقب کو پسند فرمایا؟

جواب: آنحضور ﷺ نے اپنے لیے "معلم" کے لقب کو پسند فرمایا۔

سوال نمبر 114: ہم نصابی سرگرمیوں اور نصاب کا تعلق واضح کریں۔

جواب: ہم نصابی سرگرمیاں نصاب تعلیم کا دوسرا اہم حصہ ہیں۔ نصاب کا مواد (Content) جہاں طلبہ کی ذہنی نشوونما کرتا ہے، وہیں ہم نصابی سرگرمیاں طلبہ کی شخصیت، سیرت اور کردار کی تعمیر و تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

سوال نمبر 115: موثر تدریس کی تعریف کریں۔

جواب: موثر اور کامیاب تدریس وہ ہوتی ہے جو طالب علم کے لیے دلچسپ، دلکش، آسان اور دیرپا ہو۔

سوال نمبر 116: معلم کی اہمیت اسلام کی روشنی میں بیان کریں۔

جواب: اسلام میں معلم کو بہت بلند مقام حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی تعلیم و تربیت کے لیے انبیاء علیہم السلام کو معلم بنا کر بھیجا۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے خود فرمایا کہ "بے شک مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے"۔ اس سے معلم کے مرتبے اور اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

سوال نمبر 117: عمل تعلیم میں نصاب کے حیثیت دو نکات میں واضح کریں۔

جواب: عمل تعلیم میں نصاب کی حیثیت دو نکات میں یہ ہے:

- نصاب وہ شاہراہ ہے جس پر چل کر طالب علم اپنی منزل تک پہنچتا ہے۔
- عمل تعلیم میں نصاب کی وہی حیثیت ہے جو نظام مملکت میں دستور کی ہوتی ہے۔

سوال نمبر 118: معلم کی تعریف کریں۔

جواب: معلم وہ ہستی ہے جو متعلم (طالب علم) کی تعلیم و تربیت کا فریضہ سرانجام دیتی ہے۔

سوال نمبر 119: تعلیم کے عناصر میں معلم کی کما حیثیت ہے؟

جواب: تعلیم کے عناصر میں معلم کی حیثیت ایک رہنما، مربی، مرشد، اور معمار قوم کی ہے۔ تعلیمی عمل کی کامیابی کا تمام تر دار و مدار معلم پر ہی ہوتا ہے۔

سوال نمبر 120: لوازم نصاب سے کیا مراد ہے؟

جواب: لوازم نصاب (Content) سے مراد وہ علم ہے جو انسانی تجربات، مشاہدات اور تحقیقات کے نتیجے میں بنی نوع انسان نے حاصل کیا ہے۔ یہی لوازمہ درسی کتب کی شکل میں طلبہ کو تدریس کے لیے فراہم کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 121: اچھی تدریس کی کوئی سی دو خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: اچھی تدریس کی دو خصوصیات یہ ہیں:

- یہ طالب علم کے لیے دلچسپ اور دلکش ہوتی ہے۔
- یہ آسان اور دیر پا ہوتی ہے، یعنی سیکھی ہوئی بات لمبے عرصے تک یاد رہتی ہے۔

سوال نمبر 122: تعلیمی عمل میں کامیابی کے لیے متعلم کے بارے میں کیا جاننا ضروری ہے؟

جواب: تعلیمی عمل کی کامیابی کے لیے متعلم کے بارے میں یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ عمر کے کس درجے میں ہے، اس عمر کے تقاضے کیا ہیں، اور اس کی صلاحیتیں، ذاتی رجحانات اور دلچسپیاں کیا ہیں۔

سوال نمبر 123: تعلیم کی تعریف کریں۔

جواب: تعلیم انسانی شخصیت کے کسی بھی پہلو (جسمانی، اخلاقی، روحانی، کرداری) میں وقوع پذیر ہونے والی اس تبدیلی کو کہتے ہیں جو تجربات و واقعات کے نتیجے میں رونما ہوتی ہے۔

سوال نمبر 124: مثالی معلم کی دو خصوصیات لکھیے۔

جواب: ایک مثالی معلم کی دو خصوصیات یہ ہیں:

- وہ علم، کردار اور اخلاق کے لحاظ سے بلند ہوتا ہے۔
- اس میں تدریس کا طبعی رجحان اور ذمہ داری کا احساس پایا جاتا ہے۔

سوال نمبر 125: طالب علم کے نزدیک ایک معلم کی دو حیثیتیں بتائیے۔

جواب: طالب علم کے نزدیک ایک معلم کی دو حیثیتیں مشیر اور رہنما کی ہیں۔

سوال نمبر 126: نصابی مواد سے کیا مراد ہے؟

جواب: نصابی مواد سے مراد وہ علم (Knowledge) ہے جو انسانی تجربات، مشاہدات اور تحقیقات کے نتیجے میں حاصل ہوا ہو اور جسے درسی کتب کی شکل میں طلبہ کی تدریس کے لیے فراہم کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 127: نصاب کا جدید تصور یہ کیا ہے؟

جواب: نصاب کا جدید تصور یہ ہے کہ اس سے مراد وہ تمام سرگرمیاں، مشاغل، تجربات، مشاہدات اور تحقیقات ہیں جو مقاصد تعلیم کے حصول کے لیے تعلیمی ادارے کے اندر یا باہر، ادارے کی نگرانی میں سرانجام دی جائیں۔

سوال نمبر 128: تعلیم کے عمل کی وضاحت کریں۔

جواب: تعلیم ایک ایسا عمل ہے جو متعلم کی تمام چھٹیوں کو ظاہر کرتا اور انہیں پروان چڑھاتا ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں متعلم کی شخصیت کی تکمیل ہوتی ہے اور اس کی سیرت و کردار کی ایسی تعمیر ہوتی ہے کہ وہ معاشرے میں ایک کامیاب اور اچھا شہری بن جاتا ہے۔

سوال نمبر 129: وقوفی تبدیلی سے کیا مراد ہے؟

جواب: وقوفی تبدیلی کا تعلق تصورات اور معلومات سے ہوتا ہے۔ اس تبدیلی کے ذریعے طالب علم کو اشیاء کا علم حاصل ہوتا ہے، وہ نئی معلومات حاصل کرتا ہے، چیزوں کو پہچانتا ہے، اور انہیں ذہن میں محفوظ کرتا ہے۔

سوال نمبر 130: وقوفی تبدیلی کی ایک مثال لکھیے۔

جواب: وقوفی تبدیلی کی ایک مثال یہ ہے کہ ایک طالب علم کو "ہمدردی" کے موضوع پر ایک کہانی سنائی جائے اور وہ اس کہانی کو واقعاتی لحاظ سے ٹھیک سمجھ کر بیان کر دے۔

سوال نمبر 131: تعلیم کے ذریعے انسانی کردار میں واقع ہونے والی تبدیلیاں تحریر کریں۔

جواب: تعلیم کے ذریعے انسانی کردار میں درج ذیل تین قسم کی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں:

- وقوفی تبدیلی (تصورات اور معلومات سے متعلق)
- تاثراتی تبدیلی (عادات اور رویوں سے متعلق)
- مہارتی تبدیلی (کسی ہنر کو سیکھنے سے متعلق)

سوال نمبر 132: تاثراتی تبدیلی سے کیا مراد ہے؟

جواب: تاثراتی تبدیلی کا تعلق عادات اور رویوں کی تشکیل سے ہے۔ تعلیم کے نتیجے میں فرد کے کردار اور رویے میں مطلوبہ مثبت تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ وہ دوسروں کے خیالات کو توجہ سے سنتا ہے اور اچھے پہلوؤں کو اپننے کردار کا حصہ بناتا ہے۔

سوال نمبر 133: تعلیم کے وظائف بیان کریں۔

جواب: ماہرین تعلیم نے تعلیم کے تین بنیادی اور اہم ترین وظائف بیان کیے ہیں:

1. ثقافتی و تہذیبی ورثے کا تحفظ، منتقلی اور نشوونما۔

2. فرد کی بنیادی ضروریات کی تکمیل۔

3. معاشرتی زندگی کی تشکیل نو۔

سوال نمبر 134: بچے کو اس کے حال پر چھوڑ دینے کا کیا نتیجہ نکلے گا؟

جواب: اگر بچوں کو اپنے حال پر چھوڑ دیا جائے تو وہ اپنے تجربات اور ماحول سے کچھ نہ کچھ سیکھ کر بڑے تو ہو جائیں گے، مگر ضروری نہیں کہ ان کا معیار معاشرے کے مطلوبہ معیار کے مطابق ہو۔

سوال نمبر 135: تعلیمی اداروں کو معاشرتی مرکز کی حیثیت کیوں ہوتی ہے؟

جواب: تعلیمی اداروں کو ایک مثالی معاشرتی مرکز کی حیثیت اس لیے حاصل ہے کیونکہ یہاں معاشرے کے عقائد و نظریات، اقدار و روایات اور علوم و فنون میں نشوونما ہوتی ہے اور یہ ادارے تہذیبی ورثے کی منتقلی کا ایک مفید ذریعہ ثابت ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 136: فرد کی چار بنیادی ضروریات تحریر کریں۔

جواب: ماہرین تعلیم کے مطابق فرد کی چار بنیادی ضروریات یہ ہیں:

• جسمانی صحت

• اپنی حیثیت کی پہچان کی خواہش

• شہری کے حقوق و فرائض کا علم

• تعاون کا جذبہ

سوال نمبر 137: ثقافتی ورثے کی منتقلی میں تعلیم کا کردار دو جملوں میں لکھیں۔

جواب: ہر معاشرہ اپنی اقدار و روایات کو آنے والی نسلوں تک پہنچانے کا خواہشمند ہوتا ہے، اور تعلیم یہ فریضہ سرانجام دیتی ہے۔ تعلیمی ادارے تہذیبی و ثقافتی ورثے کی منتقلی کا ایک مفید ذریعہ ہیں جہاں معاشرے کے عقائد، نظریات اور علوم و فنون کی نشوونما ہوتی ہے۔

سوال نمبر 138: تعلیم کے تین اسالیب کے نام بتائیے۔

جواب: تعلیم کے تین اسالیب یہ ہیں:

1. رسمی تعلیم (Formal Education)

2. نیم رسمی تعلیم (Non-formal Education)

3. غیر رسمی تعلیم (In-formal Education)

سوال نمبر 139: نیم رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: نیم رسمی تعلیم میں باقاعدہ تعلیمی اداروں کے بجائے ذرائع ابلاغ اور فاصلاتی تعلیم کے ذریعے معاشرے کی تعلیم و تربیت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد ان افراد کو تعلیم دینا ہے جو باقاعدہ طور پر تعلیمی اداروں میں نہ جاسکے ہوں۔

سوال نمبر 140: غیر رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: غیر رسمی تعلیم ایسی تعلیم ہے جس میں فرد باقاعدہ کسی تعلیمی ادارے کے بجائے اپنے والدین، ماحول، معاشرے اور دوستوں سے سیکھتا ہے۔ یہ عمل بچے کی پیدائش سے شروع ہو کر زندگی بھر جاری رہتا ہے۔

سوال نمبر 141: رسمی تعلیم کی دو خصوصیات لکھیے۔

جواب: رسمی تعلیم کی دو خصوصیات یہ ہیں کہ یہ باقاعدہ تعلیمی اداروں میں دی جاتی ہے اور اس میں ایک طے شدہ نصاب ہوتا ہے۔

سوال نمبر 142: رسمی تعلیم اور غیر رسمی تعلیم کے فرق کو دو نکات سے واضح کریں۔

جواب: رسمی اور غیر رسمی تعلیم میں دو بنیادی فرق یہ ہیں:

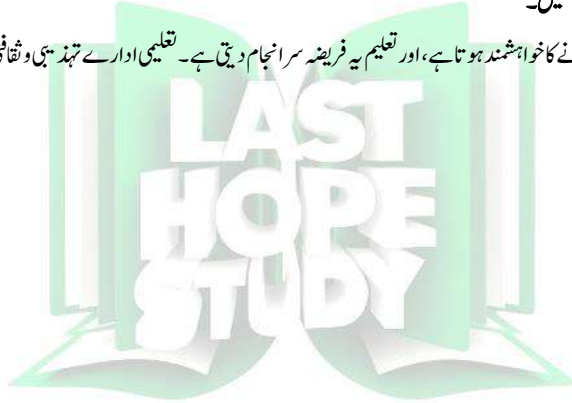
• ادارہ: رسمی تعلیم باقاعدہ تعلیمی اداروں (اسکول، کالج) میں دی جاتی ہے، جبکہ غیر رسمی تعلیم کسی ادارے کے بغیر ماحول اور معاشرے سے حاصل ہوتی ہے۔

• نصاب و امتحان: رسمی تعلیم میں طے شدہ نصاب اور امتحانات ہوتے ہیں، جبکہ غیر رسمی تعلیم میں ایسا کوئی تعین نہیں ہوتا۔

سوال نمبر 143: غیر رسمی تعلیم کی دو خصوصیات لکھیے۔

جواب: غیر رسمی تعلیم کی دو خصوصیات یہ ہیں کہ یہ بچے کی پیدائش سے ہی شروع ہو جاتی ہے اور اس کے لیے کوئی متعین نصاب یا امتحان نہیں ہوتا۔

سوال نمبر 144: غیر رسمی تعلیم کے چار ذرائع تحریر کریں۔



جواب: غیر رسمی تعلیم کے چار ذرائع والدین، گھر، محلہ اور مسجد ہیں۔

سوال نمبر 145: استاد کے چار اہم فرائض لکھیے۔

جواب: استاد کے چار اہم فرائض یہ ہیں:

- متعلمین کو کتابی علم فراہم کرنا۔
- متعلمین کی ہر معاملے میں رہنمائی کرنا۔
- تدریس کے عمل کو آسان اور دلچسپ بنانا۔
- معاشرے اور قوم کی تعمیر و تشکیل کرنا۔

سوال نمبر 146: جسمانی صحت کے لیے کھیلیں اور ورزشیں کیوں ضروری ہیں؟

جواب: فرد کی جسمانی صحت اور اس میں مقابلے کی صلاحیت کو ابھارنے کے لیے مختلف ورزشیں اور کھیل ضروری ہیں۔

سوال نمبر 147: تعاون کی تعریف کریں۔

جواب: تعاون سے مراد مل جل کر رہنا، ایک دوسرے کی ضروریات کا خیال رکھنا، اور مختلف کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرنا ہے۔ یہ ایسی خصوصیات ہیں جو تعلیم کے ذریعے بچے میں پیدا کی جاسکتی ہیں۔

سوال نمبر 148: معلم کیسے روح انسانی کا صنعت گر ہے؟

جواب: معلم کو روح انسانی کا صنعت گر اس لیے قرار دیا گیا ہے کیونکہ وہ متعلم کی تعلیم و تربیت کا فریضہ سرانجام دیتا ہے اور معاشرے اور قوم کی تعمیر و تشکیل کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ اس کی قابلیت، شفقت اور محنت سے طالب علم کی زندگی میں انقلاب آسکتا ہے۔

باب نمبر 2: مقاصد تعلیم

سوال نمبر 1: نظام تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: نظام تعلیم سے مراد تعلیم سے متعلقہ عناصر کا ایسا مجموعہ ہے جو باہمی طور پر مربوط اور منظم انداز میں تسلسل کے ساتھ مقاصد کے حصول کے لیے ایک یونٹ کی شکل میں کام کرتا ہے۔

سوال نمبر 2: پاکستان کو ایک نظریاتی مملکت کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: پاکستان ایک عظیم تحریک کے نتیجے میں اسلامی نظریہ کی بنیاد پر وجود میں آیا، اس لیے اسے ایک نظریاتی مملکت کہا جاتا ہے۔ اس مملکت کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ یہاں قرآن و سنت کی تعلیمات کے مطابق ایک حقیقی، اسلامی اور فلاحی معاشرہ قائم کیا جائے۔

سوال نمبر 3: انجینئرنگ کی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: ملک کی صنعتی ترقی کے لیے جو تعلیم دی جاتی ہے اسے انجینئرنگ کی تعلیم کہتے ہیں۔ یہ تعلیم مختلف انجینئرنگ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں دی جاتی ہے اور اس میں سول، الیکٹریکل اور میکینیکل جیسے شعبے شامل ہیں۔

سوال نمبر 4: پاکستان میں تعلیم کے مدارج کتنے ہیں؟

جواب: پاکستان میں عام تعلیم تین مدارج پر مشتمل ہے: ابتدائی، ثانوی و اعلیٰ ثانوی، اور اعلیٰ سطح کی تعلیم۔

سوال نمبر 5: زراعت کی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: پاکستان کو زرعی لحاظ سے خود کفیل بنانے، زیادہ سے زیادہ رقبہ زیر کاشت لانے اور بڑھتی ہوئی آبادی کی معاشی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جو تعلیم دی جاتی ہے اسے زراعت کی تعلیم کہتے ہیں۔ یہ تعلیم زرعی یونیورسٹیوں میں دی جاتی ہے جہاں فصلوں اور پھلوں کی پیداوار میں اضافے اور نئی اقسام کی دریافت پر تحقیق ہوتی ہے۔

سوال نمبر 6: تعلیم کو دو بڑی اقسام کے نام لکھیں۔

جواب: تعلیم کو بنیادی طور پر دو بڑی اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے:

1. عام تعلیم
2. پیشہ ورانہ تعلیم

سوال نمبر 7: ابتدائی یا ایلیمنٹری ایجوکیشن سے کیا مراد ہے؟

جواب: پہلی جماعت سے لے کر آٹھویں جماعت تک کی تعلیم ابتدائی یا ایلیمنٹری ایجوکیشن کہلاتی ہے۔ اس کا کل دورانیہ 8 سال ہے۔

سوال نمبر 8: ثانوی تعلیم یا سیکنڈری تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: دسویں جماعت تک کی تعلیم کو ثانوی اور بارہویں جماعت تک کی تعلیم کو اعلیٰ ثانوی یا ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کہتے ہیں۔

سوال نمبر 9: پیشہ ورانہ تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: زندگی کے مختلف شعبوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے جو تعلیم دی جاتی ہے اسے پیشہ ورانہ تعلیم کہتے ہیں۔ اس تعلیم میں طب، انجینئرنگ، زراعت، اور تجارتی و کاروباری تعلیم وغیرہ شامل ہیں۔

سوال نمبر 10: دائمی اور عارضی مقاصد میں کیا فرق ہے؟

جواب: مقاصدِ تعلیم میں سے کچھ مقاصد دائمی ہوتے ہیں جن کا تعلق قوم کے بنیادی تصورات و نظریات سے ہوتا ہے، جبکہ کچھ مقاصد عارضی ہوتے ہیں جو وقتی ضرورتوں اور تقاضوں کے مطابق تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

سوال نمبر 11: پاکستان کے مقاصدِ تعلیم کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟ ان کے نام بتائیے۔

جواب: پاکستان کے نظامِ تعلیم میں مقاصدِ تعلیم کو چار حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

1. روحانی و اخلاقی مقاصد

2. ذہنی و علمی مقاصد

3. معاشی و پیشہ ورانہ مقاصد

4. سماجی و ثقافتی مقاصد

سوال نمبر 12: اعلیٰ تعلیم سے کتے ہیں؟

جواب: تیرہویں جماعت سے لے کر سولہویں جماعت تک کی تعلیم اعلیٰ تعلیم کہلاتی ہے۔ بی۔ اے تک کی تعلیم کو گریجویٹ اور ایم۔ اے کی تعلیم کو پوسٹ گریجویٹ کہاجاتا ہے۔ اس کے علاوہ ایم۔ فل، پی۔ ایچ۔ ڈی اور پوسٹ ڈاکٹریٹ کی تعلیم بھی اعلیٰ تعلیم کہلاتی ہے۔

سوال نمبر 13: تعلیم کے ذریعے انسانی کردار میں پیدا ہونے والی چار تبدیلیاں تحریر کریں۔

جواب: میں تعلیم کے ذریعے انسانی کردار میں پیدا ہونے والی تین تبدیلیوں کا ذکر ہے:

- وقوفی تبدیلی (تصورات اور معلومات سے متعلق)
- تاثراتی تبدیلی (عادات اور رویوں سے متعلق)
- مہارتی تبدیلی (کسی ہنر کو سیکھنے سے متعلق)

سوال نمبر 14: کمپیوٹر کی تعلیم کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: دورِ جدید میں کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم کی اہمیت بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے ذریعے دنیا ایک گلوبل وِلج بن گئی ہے۔ پیشہ ورانہ تعلیم کی مجموعی ترقی کے لیے انفارمیشن ٹیکنالوجی بہت اہمیت رکھتی ہے اور انٹرنیٹ کے ذریعے ہر قسم کی معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

سوال نمبر 15: معاشی خود کفالت سے کیا مراد ہے؟

جواب: معاشی خود کفالت سے مراد یہ ہے کہ تعلیم کی بدولت افراد معاشرے پر معاشی بوجھ نہیں بنتے۔ وہ مختلف پیشوں اور مہارتوں کے باعث روزگار حاصل کر لیتے ہیں اور روپیہ پیسہ کماکر خود کفیل ہو جاتے ہیں، جس سے معاشرہ معاشی خوشحالی کی طرف بڑھتا ہے۔

سوال نمبر 16: معاشی و پیشہ ورانہ مقاصد سے کیا مراد ہے؟

جواب: معاشی و پیشہ ورانہ مقاصد سے مراد تعلیم کے ذریعے افراد کو اس طرح تیار کرنا ہے کہ وہ حلال روزی کمانے کے اہل ہوں اور مختلف پیشوں کو اپنا کر ملک و قوم کے لیے معاشی ترقی کا باعث بنیں۔ اس کا مقصد ہنر مند افراد جیسے ڈاکٹر، انجینئر، اور اساتذہ تیار کرنا ہے جو ملکی معیشت کو ترقی دیں۔

سوال نمبر 17: عام تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: عام تعلیم ایسی تعلیم ہے جس کا اہتمام اسکولوں، کالجوں اور دوسرے تعلیمی اداروں میں کیا جاتا ہے۔ اس تعلیم کے ذریعے معاشرہ اپنے عقائد و نظریات، اقدار، اور تہذیب و ثقافت کو نئی نسل تک منتقل کرتا ہے۔

سوال نمبر 18: تعلیم کس طرح سیاسی بصیرت و شعور پیدا کرتی ہے؟

جواب: تعلیم نسل نو میں قومی مسائل کا فہم و شعور پیدا کرتی ہے جس سے وہ سیاسی بصیرت کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ اس کے ذریعے وہ اپنی قیادت کے انتخاب میں اہلیت اور اعلیٰ معیار کے حامل افراد کو منتخب کر کے ایک جمہوری معاشرے کے قیام میں اپنا کردار ادا کرنے کے قابل بنتے ہیں۔

سوال نمبر 19: مسلم امہ کے تصور کی وضاحت کیجئے۔

جواب: امتِ مسلمہ کے تصور سے مراد یہ شعور پیدا کرنا ہے کہ طلبہ یہ جان سکیں کہ وہ دنیا بھر میں پھیلی ہوئی مسلمان امت کے ساتھ اخوت کے رشتے میں منسلک ہیں۔ وہ پوری دنیا کے مسلمانوں کے دکھ درد میں شریک ہوں اور ان کی تکلیفوں کو دور کرنے کا جذبہ رکھتے ہوں۔

سوال نمبر 20: مقاصدِ تعلیم کا قومی ضروریات سے ہم آہنگ ہونا کیوں ضروری ہے؟

جواب: مقاصدِ تعلیم کا قومی ضروریات سے ہم آہنگ ہونا اس لیے ضروری ہے تاکہ نظامِ تعلیم نئی نسل کو اپنے آبائی ورثے اور علوم و فنون سے آگاہ کر کے جدید دور کے تقاضوں کے مطابق معاشرے کے لیے مطلوبہ افراد تیار کر سکے، جو زندگی کے مختلف شعبوں میں اپنے فرائض اور ذمہ داریاں خوش اسلوبی سے ادا کر سکیں۔

سوال نمبر 21: معاشرہ تعلیم کا اہتمام کیوں کرتا ہے؟

جواب: ہر معاشرہ اپنی بقا اور تسلسل کے لیے تعلیم کا انتظام کرتا ہے۔ تعلیم کے ذریعے وہ اپنے عقائد و نظریات، اقدار و روایات اور اپنی تہذیب و ثقافت نسل نو کو منتقل کرتا ہے۔

سوال نمبر 22: روحانی و اخلاقی مقاصد سے کیا مراد ہے؟

جواب: روحانی و اخلاقی مقاصد سے مراد افراد کی ایسی تعلیم و تربیت ہے جس میں رضائے الہی کے حصول کو اولین حیثیت حاصل ہو۔ ان مقاصد کا مرکز و محور اللہ تعالیٰ کی معبودیت اور عقیدہ توحید ہے۔ اس میں معرفتِ الہی، اطاعتِ الہی، اخلاقِ حسنہ، اور فکرِ آخرت جیسے مقاصد شامل ہیں۔

سوال نمبر 23: استاد کے لئے تربیت کیوں ضروری ہے؟

جواب: اچھے استاد کے بغیر بہترین تعلیم کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، لہذا یہ ضروری ہے کہ تعلیم کے شعبے میں آنے والے اساتذہ کی صحیح تربیت کی جائے۔ دنیا بھر میں اساتذہ کی تربیت کو بہت اہمیت حاصل ہے۔

سوال نمبر 24: اساتذہ کی تربیت کے لئے کون سے ادارے موجود ہیں؟

جواب: پاکستان میں اساتذہ کی تربیت کے لیے ایلیمینٹری کالج، کالج، آف ایجوکیشن، اور ادارہ ہائے تعلیم و تحقیق جیسے ادارے موجود ہیں۔ اس کے علاوہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور یونیورسٹی آف ایجوکیشن بھی قائم کی جا چکی ہیں۔

سوال نمبر 25: معرفتِ الہی سے کیا مراد ہے؟

جواب: معرفتِ الہی سے مراد یہ ہے کہ طالب علم تعلیم کے نتیجے میں اللہ رب العالمین کو پہچان سکے، اسے ہی اپنا خالق، مالک، پروردگار اور حاکم سمجھے، اور اللہ کے سامنے جواہدہ ہونے کا یقین پیدا کرے۔

سوال نمبر 26: رضائے الہی کے حصول سے کیا مراد ہے؟

جواب: رضائے الہی کے حصول کا مطلب یہ ہے کہ تعلیم کا مقصد اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہو۔ تمام اعمال صرف اللہ کی رضا کے لیے ہونے چاہئیں، کیونکہ اخلاصِ نیت کے ساتھ چھوٹا عمل بھی بڑی نیکی شمار ہوتا ہے۔

سوال نمبر 27: خود شناسی سے کیا مراد ہے؟

جواب: خود شناسی سے مراد خود آگاہی اور معرفتِ نفس ہے، جس کے ذریعے انسان نہ صرف اپنی صلاحیتوں کو پہچان کر انہیں استعمال میں لاسکتا ہے، بلکہ انہیں نشوونما دے کر اعلیٰ مراتب تک بھی پہنچ سکتا ہے۔ علامہ اقبال نے اسے "خودی" کا نام دیا ہے۔

سوال نمبر 29: رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: رسمی تعلیم ایسی تعلیم ہے جو باقاعدہ طور پر کسی تعلیمی ادارے میں طے شدہ نصاب کے مطابق مقاصدِ تعلیم کے حصول کے لیے دی جاتی ہے۔

سوال نمبر 30: تعلیم کے دائمی و عارضی مقاصد سے کیا مراد ہے؟

جواب: دائمی مقاصد وہ ہوتے ہیں جن کا تعلق قوم کے بنیادی تصورات اور نظریات سے ہوتا ہے، جبکہ عارضی مقاصد وہ ہوتے ہیں جو وقتی ضرورتوں اور تقاضوں کے مطابق تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

سوال نمبر 31: اسلامی نظریہ حیات کی تعریف کیجئے۔

جواب: اسلامی نظریہ حیات کے مطابق زمین پر خدا کے حکم اور قانون کا اس طرح نفاذ کرنا ہے کہ اس میں بسنے والے باشندے اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق بسر کر سکیں۔ یہ نظریہ زندگی کو دین اور دنیا کے الگ خانوں میں تقسیم نہیں کرتا بلکہ پوری زندگی کو اللہ کی اطاعت میں بسر کرنے کا تقاضا کرتا ہے۔

سوال نمبر 32: نظامِ تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: نظامِ تعلیم سے مراد تعلیم سے متعلقہ عناصر کا ایسا مجموعہ ہے جو باہمی طور پر مربوط اور منظم انداز میں تسلسل کے ساتھ مقاصد کے حصول کے لیے ایک یونٹ کی شکل میں کام کرتا ہے۔

سوال نمبر 33: طب کہ تعلیم پر نوٹ لکھیے۔

جواب: طب کی تعلیم کا انتظام معاشرے کے افراد کو صحت مندر کھنے اور انہیں مختلف بیماریوں سے بچانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ یہ تعلیم نہ صرف معاشرے کی ضرورت کو پورا کرتی ہے بلکہ معاشرے کے استحکام کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔ اس کے لیے بنیادی تعلیم ایف۔ ایس۔ سی ہے، جس کے بعد طالب علم میڈیکل کالج میں داخلہ لے سکتا ہے۔

سوال نمبر 34: قانون کی تعلیم پر نوٹ لکھیے۔

جواب: معاشرے میں امن و امان قائم کرنے اور عام افراد کو عدل و انصاف مہیا کرنے کے لیے قانون کی تعلیم کا اہتمام کیا گیا ہے۔ مختلف یونیورسٹیاں قانون کی تعلیم دیتی ہیں اور بی۔ اے کے بعد اس میں داخلہ ملتا ہے۔ اس تعلیم کا دورانیہ تین سال کر دیا گیا ہے۔

سوال نمبر 35: تعلیم کی چار بنیادوں کے نام لکھیے۔

جواب: تعلیم کی چار اہم بنیادیں درج ذیل ہیں:

1. نظریاتی بنیادیں
2. فلسفیانہ بنیادیں
3. نفسیاتی بنیادیں
4. سماجی اور معاشی بنیادیں

سوال نمبر 36: تصور علم یا علمیات سے کیا مراد ہے؟

جواب: فلسفے کا وہ موضوع جو علم کی حقیقت کو واضح کرتا ہے اسے تصور علم یا علمیات (Epistemology) کہا جاتا ہے۔ یہ ہمیں بتاتا ہے کہ علم کا سرچشمہ کیا ہے، اس کے ذرائع کون کون سے ہیں اور ان ذرائع سے حاصل ہونے والا علم کس حد تک قابل اعتماد ہے۔

سوال نمبر 37: اسلامی تعلیمات کے دو مقاصد تحریر کیجئے۔

جواب: اسلامی تعلیم کے دو مقاصد یہ ہیں:

- رضائے الہی کا حصول
- معرفت الہی یعنی اللہ تعالیٰ کو پہچاننا

سوال نمبر 38: مقاصد تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: مقاصد تعلیم نظام تعلیم کا سب سے اہم عنصر ہیں۔ یہ کسی بھی معاشرے کے نظریہ حیات اور فلسفیانہ تصورات سے ماخوذ ہوتے ہیں اور ہر قوم اپنے ملک کے تاریخی، سیاسی، معاشی اور معاشرتی پس منظر میں ان کا تعین کرتی ہے۔

سوال نمبر 39: تعلیم کے دو پیشہ ورانہ تعلیم کے مقاصد تحریر کریں۔

جواب: تعلیم کے دو پیشہ ورانہ مقاصد یہ ہیں:

- ہنرمند افراد (ڈاکٹر، انجینئر، اساتذہ وغیرہ) کی تیاری۔
- ملک کی قومی پیداوار میں اضافہ کر کے معاشی ترقی اور خوشحالی کا حصول۔

سوال نمبر 40: اعلیٰ تعلیم کی تعریف کیجئے۔

جواب: تیرہویں جماعت سے لے کر سولہویں جماعت تک کی تعلیم اعلیٰ تعلیم کہلاتی ہے۔ اس میں بی۔ اے (گریجویٹیشن)، ایم۔ اے (پوسٹ گریجویٹیشن)، ایم۔ فل، اور پی۔ ایچ۔ ڈی جیسی ڈگریاں شامل ہیں۔

سوال نمبر 41: تربیت اساتذہ کے دو اداروں کے نام لکھیں۔

جواب: پاکستان میں اساتذہ کی تربیت کے دو ادارے کالجز آف ایجوکیشن اور یونیورسٹی آف ایجوکیشن ہیں۔

سوال نمبر 42: نظام تعلیم کے چار اہم اجزاء تحریر کریں۔

جواب: نظام تعلیم کے مختلف عناصر کا ذکر ہے، جن میں سے چار یہ ہیں:

- مقاصد تعلیم
- نصاب
- حکمت تدریس
- انتظام و انصرام

سوال نمبر 43: معرفت الہی کے نتیجے میں فرد میں کون سی تین کرداری تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں؟



جواب: معرفتِ الہی کے نتیجے میں فرد میں یہ تین کرداری تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں:

- وہ اللہ ہی کو اپنا خالق، مالک، پروردگار اور حاکم سمجھتا ہے۔
- وہ خود کو اللہ کا بندہ سمجھتا ہے۔
- اسے اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہونے کا یقین پیدا ہوتا ہے۔

سوال نمبر 44: عملِ تعلیم کی دو خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: عملِ تعلیم کی دو خصوصیات یہ ہیں:

- یہ ایک منظم صورت میں نظامِ تعلیم کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔
- یہ نسل در نسل علم اور تجربات کو منتقل کرتا ہے۔

سوال نمبر 46: حقیقتِ اصلیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: حقیقتِ اصلیت سے مراد ایسا وجود ہے جو بذاتِ خود قائم ہو، وہ اپنے وجود کے لیے کسی دوسرے کا محتاج نہ ہو اور باقی تمام موجودات اپنے وجود کے لیے اس کے محتاج ہوں۔ اسلامی نقطہ نظر سے حقیقتِ اصلیت اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

سوال نمبر 47: تعلیم کے وقتی مقاصد سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلیم کے وقتی یا عارضی مقاصد سے مراد وہ مقاصد ہیں جو وقتی ضرورتوں اور تقاضوں کے مطابق تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

سوال نمبر 48: نظریاتی مملکت سے کیا مراد ہے؟

جواب: نظریاتی مملکت سے مراد ایسی مملکت ہے جو کسی خاص نظریے کی بنیاد پر وجود میں آئے۔ پاکستان اسلامی نظریے کی بنیاد پر قائم ہونے والی ایک نظریاتی مملکت ہے۔

سوال نمبر 49: ذرائعِ علم سے کیا مراد ہے؟

جواب: ذرائعِ علم سے مراد وہ ذریعے ہیں جن سے انسان آج تک علم حاصل کرتا رہا ہے۔ ان میں حواسِ خمسہ، عقل، وجدان، اسناد و روایات، اور وحی شامل ہیں۔

سوال نمبر 50: وحی سے کیا مراد ہے؟

جواب: وحی علم کے حصول کا سب سے معتبر اور یقینی ذریعہ ہے۔ یہ وہ علم ہے جو اللہ تعالیٰ انسانی ہدایت کے لیے اپنے بندوں یعنی انبیاء علیہم السلام کو خصوصی ذریعے سے پہنچاتا ہے۔ یہ علم آسمانی کتابوں یا صحیفوں کی شکل میں ہوتا ہے۔

سوال نمبر 51: مغربی جمہوری ممالک میں تعلیم کے چار مقاصد لکھیں۔

جواب: یورپ اور امریکہ جیسے سرمایہ دار جمہوری ممالک کے مقاصدِ تعلیم میں یہ شامل ہے کہ:

- فرد معاشرے سے مطابقت پیدا کر سکے۔
- فرد خود کما سکے اور خرچ کر سکے۔
- فرد سیکولر جمہوریت کا پرستار ہو۔
- فرد کی آزادی کے تصور کو فروغ دیا جائے۔

سوال نمبر 52: مادہ پرست معاشروں میں تعلیم کے مقاصد کیا ہیں؟

جواب: مادہ پرست معاشروں میں تعلیم کا اعلیٰ ترین مقصد انسان کی جسمانی صلاحیتوں کو نشوونما کے مواقع فراہم کرنا اور اس کی جلی خواہشات کی تسکین ہے۔ ان کے ہاں تعلیم انسان کی دنیاوی ضروریات پوری کرنے کی تربیت کا ذریعہ ہے۔

سوال نمبر 53: اسلامی فلاحی معاشرے کی چار خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: اسلامی فلاحی معاشرے کی بنیاد قرآن و سنت کی تعلیمات پر ہوتی ہے اور اس کی چار خصوصیات یہ ہیں:

- معاشرتی انصاف
- رواداری
- اخوت
- مساوات

سوال نمبر 54: ان امور کی نشاندہی کریں جو مقاصدِ تعلیم کے لیے ضروری ہیں۔

جواب: مقاصد تعلیم کے تعین کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ کسی بھی معاشرے کے نظریہ حیات، فلسفیانہ تصورات، اور ملک کے تاریخی، سیاسی، معاشی اور معاشرتی پس منظر سے ماخوذ ہوں۔

سوال نمبر 55: تعلیم کے روحانی مقاصد سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلیم کے روحانی مقاصد سے مراد افرادِ معاشرہ کی ایسی تعلیم و تربیت ہے جس میں رضائے الہی کے حصول کو اولین حیثیت دی جائے اور جس کا مرکز و محور عقیدہ توحید ہو۔ اس میں معرفتِ الہی، اطاعتِ الہی اور فکرِ آخرت جیسے پہلو شامل ہیں۔

سوال نمبر 56: فکرِ آخرت سے کیا مراد ہے؟

جواب: فکرِ آخرت سے مراد یہ ہے کہ تعلیم، انسان کو اپنی حقیقی یعنی آخرت کی زندگی میں کامیابی اور فلاح کے لیے تیار کرے۔ اسے ہر وقت یہ احساس ہو کہ موجودہ دنیا میں اس سے کوئی ایسا فعل سرزد نہ ہو، جو آخرت کی زندگی میں اس کے لیے نقصان کا باعث بنے۔

سوال نمبر 57: اسلام کے نزدیک علم کا سب سے معتبر ذریعہ کون سا ہے؟

جواب: اسلامی نقطہ نظر سے علم کے حصول کا سب سے معتبر اور یقینی ذریعہ وحی ہے۔

سوال نمبر 58: اخلاقیات کی انسانی زندگی میں اہمیت دو نکات سے بیان کریں۔

جواب: انسانی زندگی میں اخلاقیات کی اہمیت درج ذیل دو نکات سے واضح ہے:

- اعلیٰ اخلاق ہی سے انسان دنیا میں عزت اور ناموری حاصل کرتا ہے۔
- انسانی اخلاقیات کے بغیر معاشرہ ایک مادی اور حیوانی گروہ کی شکل اختیار کر لے گا۔

سوال نمبر 60: معرفت کائنات سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد کائنات کی حقیقت کو سمجھنا اور اس کے پوشیدہ خزانوں کا کھوج لگا کر انہیں اللہ کی نعمت کے طور پر استعمال کرنا ہے۔

سوال نمبر 61: فلسفہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: فلسفہ یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے لفظی معنی "حب دانش (Love for Wisdom)" ہیں۔ اصطلاحاً، انسانی عقل کی بنیاد پر غور و فکر اور منطقی استدلال کے ذریعے حقیقت اور سچائی کی تلاش کی انتہائی کوشش کا نام فلسفہ ہے۔

سوال نمبر 62: تعلیم اور فلسفہ کا باہمی تعلق دو نکات سے بیان کریں۔

جواب: تعلیم اور فلسفہ کا باہمی تعلق درج ذیل دو نکات سے واضح ہے:

- تعلیم کا نظریاتی پہلو (Theoretical aspect) فلسفہ ہے اور فلسفہ کا عملی پہلو (Practical aspect) تعلیم ہے۔
- یہ دونوں ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں؛ تعلیم کے بغیر فلسفہ محض وہم ہے اور فلسفہ کے بغیر تعلیم ذہنی انتشار کے سوا کچھ نہیں۔

سوال نمبر 63: اعلیٰ تعلیم اور ثانوی تعلیم کے دورانیے الگ الگ لکھیں۔

جواب:

- ثانوی تعلیم: دسویں جماعت تک اور اعلیٰ ثانوی تعلیم بارہویں جماعت تک ہوتی ہے۔
- اعلیٰ تعلیم: تیرہویں جماعت سے لے کر سولہویں جماعت تک کی تعلیم اعلیٰ تعلیم کہلاتی ہے (بی-اے سے ایم-اے تک)۔

سوال نمبر 64: سیاسی بصیرت کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: سیاسی بصیرت سے مراد نسلِ نو میں اپنے قومی مسائل کا فہم و شعور ہونا اور قیادت کے انتخاب میں اہلیت اور اعلیٰ معیار کے حامل افراد کو منتخب کر کے ایک جمہوری معاشرے کے قیام میں اپنا کردار ادا کرنے کی صلاحیت ہے۔

سوال نمبر 65: قانون کی تعلیم کے دو فوائد تحریر کریں۔

جواب: قانون کی تعلیم کے دو فوائد یہ ہیں:

- یہ معاشرے میں امن و امان قائم کرنے میں مدد دیتی ہے۔
- یہ عام افراد کو عدل و انصاف مہیا کرنے کا ذریعہ ہے۔

سوال نمبر 66: حفظانِ صحت کے اصولوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: حفظانِ صحت کے اصولوں کے فہم سے مراد یہ ہے کہ طالب علم اپنی ذات، ماحول اور معاشرے میں صفائی اور صحت مندی کے اصولوں کا شعور رکھتے ہوں اور ان پر عمل کر کے ایک صحت مند معاشرہ تشکیل دینے میں اپنا کردار ادا کریں۔

سوال نمبر 67: ایک معاشرہ میں خواتین کی تعلیم کیوں ضروری ہے، واضح کریں؟ جواب: معاشرے کی معاشی ترقی خواتین کی شرکت کے بغیر ناممکن ہے۔ گھریلو بجٹ، گھروں کی تزئین و آرائش، اور بچوں کی پرورش و نگہداشت کے لیے خواتین کی تعلیم ضروری ہے۔

سوال نمبر 68: کس قسم کی تعلیم سے دنیا گلوبل ویلج بن گئی ہے؟

جواب: کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم کے ذریعے دنیا ایک گلوبل ویلج (Global Village) بن گئی ہے۔

سوال نمبر 70: امت مسلمہ سے تعلق کے حوالے سے ایک فرد کی تین اہم ذمہ داریاں تحریر کریں۔

جواب: امت مسلمہ سے تعلق کے حوالے سے ایک فرد کی تین ذمہ داریاں یہ ہیں:

- یہ جاننا کہ وہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے ساتھ اخوت کے رشتے میں منسلک ہے۔
- پوری دنیا کے مسلمانوں کے دکھ درد میں شریک ہونا۔
- ان کی تکلیفوں کو دور کرنے میں اپنا کردار ادا کرنے کا جذبہ رکھنا۔

سوال نمبر 71: تعلیم کے ثقافتی مقاصد سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلیم کے سماجی و ثقافتی مقاصد سے مراد شہریوں میں حقوق و فرائض کا شعور پیدا کرنا، حفظانِ صحت کا فہم اجاگر کرنا، سیاسی بصیرت پیدا کرنا، اور امت مسلمہ و وحدتِ انسانی کا تصور ذہن نشین کرانا ہے۔

سوال نمبر 72: خواندگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلیم کا ایک اہم مقصد فرد کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ پڑھ لکھ کر خواندہ بن سکے۔ خواندگی ہر معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے۔

سوال نمبر 73: عمومی تعلیم کی اقسام بیان کریں۔

جواب: عمومی تعلیم کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

- ابتدائی یا ایلیمنٹری ایجوکیشن
- ثانوی تعلیم یا سینڈری ایجوکیشن
- اعلیٰ تعلیم یا ہائر ایجوکیشن

سوال نمبر 74: پیشہ ورانہ تعلیم میں کس قسم کی تعلیم شامل ہوتی ہے وضاحت کریں؟

جواب: پیشہ ورانہ تعلیم میں زندگی کے مختلف شعبوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے تعلیم دی جاتی ہے۔ اس میں طب، انجینئرنگ، زراعت، تجارتی اور کاروباری تعلیم، قانون، ہوم سائنس، تربیتِ اساتذہ، اور کمپیوٹر و انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم شامل ہے۔

سوال نمبر 75: طب کی تعلیم کے دو فوائد تحریر کریں۔

جواب: طب کی تعلیم کے دو فوائد یہ ہیں:

- یہ معاشرے کے افراد کو صحت مند رکھنے میں مدد دیتی ہے۔
- یہ افراد کو مختلف بیماریوں سے بچانے کا انتظام کرتی ہے۔

سوال نمبر 76: معاشرے کے لیے ہنرمند افراد کی اہمیت تین نکات سے بیان کریں۔

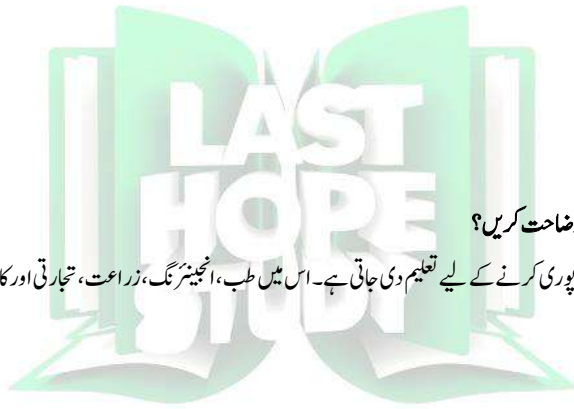
جواب: معاشرے کے لیے ہنرمند افراد کی اہمیت درج ذیل تین نکات سے واضح ہے:

- ہنرمند افراد (مثلاً ڈاکٹر، انجینئر) معاشرے کی مختلف معاشی ضروریات کی تکمیل کرتے ہیں۔
- وہ ملکی معیشت کو ترقی دینے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔
- ان کی بدولت معاشرہ معاشی خوشحالی کی طرف بڑھتا ہے۔

سوال نمبر 79: زندگی کے پانچ مختلف شعبوں میں کمپیوٹر کی خدمات کی فہرست تیار کریں۔

جواب: فراہم کردہ متن کے مطابق، کمپیوٹر درج ذیل شعبوں میں اہم خدمات سرانجام دے رہا ہے:

- کمپوزنگ
- ڈیزائننگ
- ترسیلِ معلومات
- انٹرنیٹ کے ذریعے معلومات کا حصول



سوال نمبر 81: ہوم اکنامکس کی افادیت لکھیں۔

جواب: ہوم اکنامکس کی تعلیم خواتین کے لیے ضروری ہے تاکہ وہ گھریلو بجٹ، گھروں کی تزئین و آرائش، اور بچوں کی پرورش و نگہداشت جیسے امور کو سلیقے کے ساتھ چلا سکیں۔

سوال نمبر 82: قانون کی تعلیم کا اہتمام کیوں ضروری ہے؟

جواب: معاشرے میں امن و امان قائم کرنے اور عام افراد کو عدل و انصاف مہیا کرنے کے لیے قانون کی تعلیم کا اہتمام ضروری ہے۔

سوال نمبر 83: تربیت اساتذہ کی اہمیت بیان کریں؟

جواب: تعلیمی نظام میں استاد کو ریڈھ کی بڑی کی حیثیت حاصل ہے اور اچھے استاد کے بغیر بہترین تعلیم کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ لہذا یہ ضروری ہے کہ تعلیم کے شعبے میں آنے والے اساتذہ کی صحیح تربیت کی جائے، کیونکہ دنیا

بھر میں اساتذہ کی تربیت کو بہت اہمیت حاصل ہے۔

سوال نمبر 84: تجارتی تعلیم کے ادارے کون سے ہیں؟

جواب: تجارتی و کاروباری تعلیم کے لیے کمرشل کالج، کامرس کالج، اور بزنس کالجز موجود ہیں۔

سوال نمبر 85: زرعی تعلیم سے کیا مراد ہے نیز اس کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: زرعی تعلیم سے مراد وہ تعلیم ہے جو ملک کو زرعی لحاظ سے خود کفیل بنانے کے لیے دی جاتی ہے۔ اس کی اہمیت یہ ہے کہ اس سے زیادہ سے زیادہ رقبہ زیر کاشت لایا جاتا ہے اور بڑھتی ہوئی آبادی کی معاشی ضروریات

کو پورا کرنے کے لیے زرعی میدان میں ترقی کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 86: ایم ایڈ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایم ایڈ (M.Ed) اساتذہ کی تربیت کا ایک پروگرام ہے جس میں داخلے کے لیے بی ایڈ (B.Ed) کی تعلیم ضروری ہے۔

سوال نمبر 87: مقاصدِ تعلیم کا تعین کیسے کیا جاتا ہے؟

جواب: مقاصدِ تعلیم کا تعین کسی بھی معاشرے کے نظریہ حیات اور فلسفیانہ تصورات سے کیا جاتا ہے۔ ہر قوم اپنے ملک کے تاریخی، سیاسی، معاشی اور معاشرتی پس منظر میں اپنے مقاصدِ تعلیم کا تعین کرتی ہے۔

سوال نمبر 88: پاکستان بنانے کا بنیادی مقصد کیا تھا؟

جواب: پاکستان بنانے کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ یہاں قرآن و سنت کی تعلیمات کے مطابق ایک حقیقی، اسلامی اور فلاحی معاشرہ قائم ہو، جہاں معاشرتی انصاف، رواداری، اخوت اور مساوات کی بنیاد پر لوگ اپنی زندگی بسر کر

سکیں۔

سوال نمبر 89: قوم اپنے مقاصدِ تعلیم کا تعین کہاں سے کرتی ہے؟

جواب: ہر قوم اپنے مقاصدِ تعلیم کا تعین اپنے ملک کے تاریخی، سیاسی، معاشی اور معاشرتی پس منظر میں کرتی ہے۔

سوال نمبر 90: تعلیم کے علمی مقاصد لکھیے۔

جواب: تعلیم کے ذہنی اور علمی مقاصد میں خود شناسی، تسخیر کائنات، تصورِ علم سے آگہی، خلافتِ الہی کی ذمہ داریاں پہچاننا، اور قیادتِ عالم کی صلاحیت پیدا کرنا شامل ہیں۔

سوال نمبر 92: نظامِ تعلیم میں مقاصدِ تعلیم کی حیثیت کا تعین کریں۔

جواب: نظامِ تعلیم میں مقاصدِ تعلیم کو روح کی حیثیت حاصل ہے۔ نظامِ تعلیم کے باقی تمام عناصر انہی مقاصد کے حصول کے لیے کام کرتے ہیں اور یہی مقاصد تمام عناصر کو آپس میں مربوط اور ہم آہنگ کرتے ہیں۔

سوال نمبر 93: مقاصدِ تعلیم کے تعین کے لیے کن بنیادی تصورات کا جاننا ضروری ہے؟

جواب: پاکستان جیسی نظریاتی مملکت میں مقاصدِ تعلیم کے تعین کے لیے اسلامی نظریہ حیات کے بنیادی تصورات کا جاننا ضروری ہے۔

سوال نمبر 94: مقاصدِ تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: مقاصدِ تعلیم نظامِ تعلیم کا سب سے اہم عنصر ہیں جو کسی بھی معاشرے کے نظریہ حیات اور فلسفیانہ تصورات سے ماخوذ ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 95: تعلیم کے عارضی مقاصد سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلیم کے عارضی مقاصد سے مراد وہ مقاصد ہیں جو وقتی ضرورتوں اور تقاضوں کے مطابق تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

سوال نمبر 96: تعلیم دائمی مقاصد سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلیم کے دائمی مقاصد سے مراد وہ مقاصد ہیں جن کا تعلق قوم کے بنیادی تصورات و نظریات سے ہوتا ہے۔

سوال نمبر 97: "تعلیم معاشرے کے فلسفہ حیات کے تابع ہوتی ہے" نوٹ لکھیے۔

جواب: یہ حقیقت مسلمہ ہے کہ تعلیم معاشرے کے فلسفہ حیات کے تابع ہوتی ہے۔ کسی بھی نظام تعلیم کی فکری بنیاد فلسفہ حیات سے ہی حاصل ہوتی ہے اور اسی بنیاد پر مقاصد تعلیم، نصاب، اور تدریسی حکمت عملی جیسے عناصر استوار ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 98: اخلاقِ حسنہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اخلاقِ حسنہ سے مراد اعلیٰ انسانی صفات ہیں اور تعلیم کا ایک اہم مقصد یہ ہے کہ تعلیم یافتہ انسان اچھے اخلاق کو اپنانے والا اور برے اخلاق اور ناپسندیدہ کاموں سے بچنے والا ہو۔

سوال نمبر 99: تزکیہ نفس کی وضاحت کریں۔

جواب: تزکیہ نفس سے مراد نفس کی پاکیزگی ہے۔ تعلیم کا ایک اہم مقصد طالب علم کی سیرت و کردار اور عادات و اطوار کو اس طرح سنوارنا ہے کہ وہ اپنی عملی زندگی میں اسلامی رویے کا مظاہرہ کرے۔ تعلیمی عمل کے نتیجے میں ہر بچے میں نفس کی پاکیزگی اور اخلاقِ حسنہ جیسی صفات کا پیدا ہونا ضروری ہے۔

سوال نمبر 100: نظام تعلیم میں مقاصد کیا کردار ادا کرتے ہیں؟

جواب: نظام تعلیم میں مقاصد تعلیم روح کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ باقی تمام عناصر کو آپس میں مربوط اور ہم آہنگ کرتے ہیں اور پورے نظام کی سمت کو درست رکھنے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔

سوال نمبر 101: پاکستان کے نظام تعلیم کے دور و حانی مقاصد لکھیں۔

جواب: پاکستان کے نظام تعلیم کے دور و حانی و اخلاقی مقاصد یہ ہیں:

• رضائے الہی کا حصول

• معرفتِ الہی (اللہ تعالیٰ کی پہچان)

سوال نمبر 102: تعلیمی مقاصد میں فکرِ آخرت سے کیا مراد ہے؟

جواب: فکرِ آخرت سے مراد یہ ہے کہ تعلیم، انسان کو اپنی حقیقی یعنی آخرت کی زندگی میں کامیابی اور فلاح کے لیے تیار کرے۔ اسے ہر وقت یہ احساس ہو کہ موجودہ دنیا میں اس سے کوئی ایسا فعل سرزد نہ ہو، جو آخرت کی زندگی میں اس کے لیے نقصان کا باعث بنے۔

سوال نمبر 103: رضائے الہی سے کیا مراد ہے؟

جواب: رضائے الہی سے مراد اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا حصول ہے۔ تعلیم کا مقصد یہ ہے کہ تمام اعمال صرف اللہ کی رضا کے لیے کیے جائیں۔

سوال نمبر 104: اطاعتِ الہی سے کیا مراد ہے؟

جواب: اطاعتِ الہی سے مراد یہ ہے کہ تعلیم یافتہ فرد اپنی عملی زندگی اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں ایک مسلمان کی حیثیت سے بسر کرنے کے قابل ہو جائے۔ وہ اسلامی عبادت پر عمل پیرا ہو، حلال اور حرام میں تمیز کر سکے، اور حق کی پیروی کرے۔

سوال نمبر 106: تعلیم کے دو ذہنی و علمی مقاصد بیان کریں۔

جواب: تعلیم کے دو ذہنی و علمی مقاصد یہ ہیں:

• خود شناسی: تعلیم کے ذریعے انسان اپنی صلاحیتوں کو پہچان کر انہیں نشوونما دے۔

• تسخیرِ کائنات: تعلیم کے ذریعے طالب علم کائنات کی حقیقت کو سمجھے اور اس کے پوشیدہ خزانوں کا کھوج لگائے۔

سوال نمبر 107: خود شناسی کی تعریف کریں۔

جواب: خود شناسی (یا خود آگہی) سے مراد معرفتِ نفس ہے جس کے ذریعے انسان نہ صرف اپنی صلاحیتوں کو پہچان کر انہیں استعمال میں لاسکتا ہے، بلکہ انہیں نشوونما دے کر اعلیٰ مراتب تک بھی پہنچ سکتا ہے۔

سوال نمبر 108: تسخیرِ کائنات سے کیا مراد ہے؟

جواب: تسخیرِ کائنات سے مراد یہ ہے کہ طالب علم کائنات کی حقیقت کو سمجھے، اس کے پوشیدہ خزانوں کا کھوج لگائے، اور اسے اللہ تعالیٰ کی نعمت کے طور پر اپنے مقاصد کے لیے جائز اور بھرپور طریقے سے استعمال میں لائے۔

سوال نمبر 109: "قیادتِ عالم کی صلاحیت پیدا کرنا" کے تصور کی وضاحت کریں۔

جواب: اس تصور سے مراد تعلیم کے ذریعے افراد معاشرہ کو عالمی قیادت کے منصب کے لیے اہل بنانا ہے، اور انہیں زندگی کے تمام شعبوں میں اس طرح آگے بڑھانا ہے کہ وہ عالمی قیادت کے لیے خود کو آمادہ کریں۔

سوال نمبر 110: کوئی دو معاشی مقاصد تعلیم لکھیں۔

جواب: تعلیم کے دو معاشی مقاصد یہ ہیں:

• ہنرمند افراد کی تیاری: ایسے افراد تیار کرنا جو مختلف پیشوں (میڈیکل، انجینئرنگ وغیرہ) میں مہارت رکھتے ہوں۔

• معاشی ترقی اور خوشحالی: تعلیم یافتہ افراد کے ذریعے ملک کی قومی پیداوار میں اضافہ کر کے معاشی کامیابی حاصل کرنا۔

سوال نمبر 111: معاشی خود کفالت کیا ہے؟ جواب: معاشی خود کفالت سے مراد یہ ہے کہ تعلیم کی بدولت افراد معاشرے پر معاشی بوجھ نہیں بنتے بلکہ مختلف پیشوں سے روزگار حاصل کر کے خود کفیل ہو جاتے ہیں۔

سوال نمبر 112: سماجی و ثقافتی مقاصد تعلیم بیان کریں۔

جواب: سماجی و ثقافتی مقاصد تعلیم میں شہریوں میں حقوق و فرائض کا شعور پیدا کرنا، حفظانِ صحت کے اصولوں کا فہم اجاگر کرنا، سیاسی بصیرت پیدا کرنا، امت مسلمہ کا تصور ذہن نشین کرنا، اور وحدتِ نسل انسانی کا شعور پیدا کرنا شامل ہے۔

سوال نمبر 113: "جسمانی صحت بطور بنیادی ضرورت" واضح لکھیے۔

جواب: ایک اچھا ذہن تندرست جسم میں ہی ہو سکتا ہے اور صحت کے بغیر بچہ اپنے فرائض خوش اسلوبی سے انجام نہیں دے سکتا۔ اس لیے نظامِ تعلیم اور عملِ تعلیم میں بچے کی جسمانی صحت کا خیال رکھنا ایک بنیادی ضرورت ہے۔

سوال نمبر 114: جسمانی صحت کے لیے کون سی چیزیں معاون ثابت ہو سکتی ہیں؟

جواب: بچے کے جسم کو صحت مند رکھنے میں جسمانی ورزش، حفظانِ صحت کے اصولوں کی تعلیم، کھانا اور ہوا دار ماحول، اور کھیلوں کے مقابلے معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

سوال نمبر 115: وحدتِ نسل انسانی کا تصور کیا ہے؟

جواب: وحدتِ نسل انسانی کے تصور سے مراد اس احساس کو پیدا کرنا ہے کہ پوری انسانیت اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے اور نسل انسانی کا آپس میں وحدت کا رشتہ ہے۔

سوال نمبر 116: امت مسلمہ کا تصور کیا ہے؟

جواب: امت مسلمہ کے تصور سے مراد یہ شعور پیدا کرنا ہے کہ تمام طلبہ یہ جان سکیں کہ وہ دنیا بھر میں پھیلی ہوئی مسلمان امت کے ساتھ اخوت کے رشتے میں منسلک ہیں۔

سوال نمبر 117: تعلیم کے ذریعے وحدتِ نسل انسانی کا تصور کیسے پیدا ہوتا ہے؟

جواب: تعلیم کے ذریعے انسانیت کے تقاضوں کو سمجھنے، انسانی حقوق کی سر بلندی اور پوری دنیا کے انسانوں کے ساتھ خود کو ہم آہنگ کرنے کا مقصد پیدا ہوتا ہے، جس سے ایک عالمگیر انسانی معاشرے کے قیام میں مدد ملتی ہے جو ہر قسم کے تعصبات سے پاک ہو۔

سوال نمبر 118: تجارتی تعلیم پر نوٹ لکھیے۔

جواب: کاروبار اور معاشی ترقی کے لیے تجارت اور ٹیکسٹائل جیسے شعبوں میں پیشہ ورانہ تعلیم کی مانگ بڑھتی جا رہی ہے۔ تجارتی و کاروباری تعلیم کے لیے کمرشل کالج، کامرس کالج، اور بزنس کالج موجود ہیں جہاں سے طلبہ تعلیم حاصل کر کے ان شعبوں میں جاتے ہیں۔

سوال نمبر 119: ابتدائی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: پہلی جماعت سے لے کر آٹھویں جماعت تک کی تعلیم ابتدائی یا ایلیمنٹری ایجوکیشن کہلاتی ہے۔

سوال نمبر 120: انجینئرنگ کی تعلیم پر نوٹ لکھیے۔

جواب: ملک کی صنعتی ترقی کے لیے انجینئرنگ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ یہ تعلیم سول، الیکٹریکل، اور میکینیکل جیسے شعبوں میں دی جاتی ہے۔ اس کے لیے بنیادی تعلیم ایف۔ ایس۔ سی (پری انجینئرنگ) ہے جس کے بعد طالب علم انجینئرنگ یونیورسٹی میں چار سالہ کورس کے لیے داخلہ لے سکتا ہے۔

سوال نمبر 121: "دنیا ایک گلوبل ویلج ہے۔" وضاحت کریں۔

جواب: "دنیا ایک گلوبل ویلج ہے" کا مطلب یہ ہے کہ کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم کے ذریعے دنیا کے تمام ممالک ایک دوسرے کے اتنے قریب ہو گئے ہیں جیسے وہ ایک ہی گاؤں کا حصہ ہوں۔ انٹرنیٹ نے پوری دنیا کو سمیٹ کر قریب کر دیا ہے اور ہر قسم کی معلومات تک رسائی آسان بنا دی ہے۔

سوال نمبر 122: پاکستان میں تربیتِ اساتذہ کے دوا داروں کے نام لکھیے۔

جواب: پاکستان میں اساتذہ کی تربیت کے دوا دارے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور یونیورسٹی آف ایجوکیشن ہیں۔

سوال نمبر 123: اعلیٰ تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: تیسری جماعت سے لے کر سولہویں جماعت تک کی تعلیم اعلیٰ تعلیم کہلاتی ہے۔ یہ تعلیم کالجوں اور یونیورسٹیوں میں دی جاتی ہے اور اس میں بی۔ اے، ایم۔ اے، ایم۔ فل اور پی۔ ایچ۔ ڈی جیسی ڈگریاں شامل ہیں۔

سوال نمبر 124: زراعت کی تعلیم کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: چونکہ پاکستان ایک زرعی ملک ہے، اس لیے زراعت کی تعلیم کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ اس تعلیم کے ذریعے زیادہ سے زیادہ رقبہ زیر کاشت لایا جاتا ہے اور بڑھتی ہوئی آبادی کی معاشی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے زرعی میدان میں ترقی کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 125: تجارتی اور کاروباری تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: تجارتی اور کاروباری تعلیم سے مراد وہ پیشہ ورانہ تعلیم ہے جو کاروبار اور معاشی ترقی کے لیے تجارت اور ٹیکنائیکل جیسے شعبوں کے لیے ماہرین تیار کرتی ہے۔ یہ تعلیم کمرشل کالجز، کامرس کالجز اور بزنس کالجز میں دی جاتی ہے۔

سوال نمبر 126: پاکستان میں پیشہ ورانہ تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: پاکستان میں پیشہ ورانہ تعلیم سے مراد وہ تعلیم ہے جو زندگی کے مختلف شعبوں جیسے طب، انجینئرنگ، زراعت، تجارت، قانون، اور کمپیوٹر ٹیکنالوجی وغیرہ کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ماہرین اور ہنرمند افراد تیار کرتی ہے۔

سوال نمبر 127: ہوم اکنامکس کی تعلیم کیا ہوتی ہے؟

جواب: ہوم اکنامکس کی تعلیم خواتین کو گھریلو جٹ، گھروں کی تزئین و آرائش، اور بچوں کی پرورش و نگہداشت جیسے امور سلیقہ سے چلانے کے لیے دی جاتی ہے، تاکہ وہ معاشرے کی معاشی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

سوال نمبر 128: انجینئرنگ کی تعلیم کا دورانیہ لکھیے۔

جواب: انجینئرنگ کی تعلیم کا کورس چار سال پر مشتمل ہوتا ہے۔

سوال نمبر 129: ہنرمند افراد ملک کے لیے کیوں ضروری ہیں؟

جواب: ہنرمند افراد (مثلاً ڈاکٹر، انجینئر، اساتذہ) ملک کے لیے اس لیے ضروری ہیں کیونکہ وہ تعلیم یافتہ کارکنوں کی حیثیت سے ملکی معیشت کو ترقی دینے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں اور معاشرے کی مختلف معاشی ضروریات پوری کرتے ہیں۔

سوال نمبر 130: پاکستان میں عام تعلیم کے مدارج کون کون سے ہیں؟

جواب: پاکستان میں عام تعلیم تین مدارج پر مشتمل ہے: ابتدائی، ثانوی و اعلیٰ ثانوی، اور اعلیٰ سطح کی تعلیم۔

سوال نمبر 131: پاکستان میں ایم۔ اے ایجوکیشن کرنے کے لیے بنیادی تعلیم کی شرط کیا ہے؟

جواب: پاکستان میں ایم۔ اے ایجوکیشن میں داخلہ لینے کے لیے بی۔ اے تک کی تعلیم ضروری ہے۔

سوال نمبر 132: تعلیم کی اہم اقسام کون سی ہیں؟

جواب: تعلیم کو بنیادی طور پر دو بڑی اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے: عام تعلیم اور پیشہ ورانہ تعلیم۔

سوال نمبر 133: طب کی تعلیم پر نوٹ لکھیے۔

جواب: طب کی تعلیم کا انتظام معاشرے کے افراد کو صحت مندر رکھنے اور انہیں مختلف بیماریوں سے بچانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ یہ تعلیم نہ صرف معاشرے کی ضرورت کو پورا کرتی ہے بلکہ معاشرے کے استحکام کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔ اس کے لیے بنیادی تعلیم ایف۔ ایس۔ سی ہے، جس کے بعد طالب علم میڈیکل کالج میں داخلہ لے سکتا ہے۔

سوال نمبر 134: ہوم اکنامکس کی تعلیم کے دو فوائد لکھیے۔

جواب: ہوم اکنامکس کی تعلیم کے دو فوائد یہ ہیں:

- خواتین سلیقہ کے ساتھ گھر کا انتظام چلا سکتی ہیں۔
- اس تعلیم سے بچوں کی پرورش اور نگہداشت بہتر طریقے سے ہوتی ہے۔

سوال نمبر 135: قانون کی تعلیم کی اہمیت دو سطور میں لکھیے۔

جواب: معاشرے میں امن و امان قائم کرنے اور عام افراد کو عدل و انصاف مہیا کرنے کے لیے قانون کی تعلیم کا اہتمام ضروری ہے۔

سوال نمبر 136: زرعی یونیورسٹیوں میں زراعت کی دی جانے والی دو ڈگریوں کے نام لکھیے۔

جواب: زرعی یونیورسٹیوں میں زراعت کے شعبے میں دی جانے والی دو ڈگریوں کے نام بی۔ ایس۔ سی آئرز (زراعت) اور ایم۔ ایس۔ سی آئرز (زراعت) ہیں۔

سوال نمبر 137: اساتذہ کی تربیت کیوں ضروری ہے؟

جواب: اچھے استاد کے بغیر بہترین تعلیم کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، لہذا یہ ضروری ہے کہ تعلیم کے شعبے میں آنے والے اساتذہ کی صحیح تربیت کی جائے تاکہ تعلیمی نظام بہتر ہو سکے۔

سوال نمبر 138: ثانوی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: دسویں جماعت تک کی تعلیم کو ثانوی تعلیم کہتے ہیں۔

سوال نمبر 139: پاکستان میں پیشہ ورانہ تعلیم کی چار اقسام کے نام لکھیے۔

جواب: پاکستان میں پیشہ ورانہ تعلیم کی چار اقسام یہ ہیں:

- طب کی تعلیم
- انجینئرنگ کی تعلیم
- زراعت کی تعلیم
- قانون کی تعلیم

سوال نمبر 140: اعلیٰ تعلیم کی دو ڈگریوں کے نام بتائیے۔

جواب: اعلیٰ تعلیم کی دو ڈگریوں کے نام ایم۔فل (M.Phil) اور پی۔ایچ۔ڈی (Ph.D) ہیں۔

سوال نمبر 141: انجینئرنگ کی تعلیم کی دو اقسام تحریر کریں۔

جواب: انجینئرنگ کی تعلیم کی دو اقسام بول انجینئرنگ اور الیکٹریکل انجینئرنگ ہیں۔

سوال نمبر 142: گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ میں کیا فرق ہے؟

جواب: بی۔اے تک کی تعلیم کو گریجویٹ اور ایم۔اے کی تعلیم کو پوسٹ گریجویٹ کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر 143: کوئی سے تین تجارتی و کاروباری تعلیم کے ادارے بتائیے۔

جواب: تجارتی و کاروباری تعلیم کے تین ادارے کمرشل کالج، کامرس کالج، اور بزنس کالج ہیں۔

سوال نمبر 144: تربیت اساتذہ کے سلسلے میں دی جانے والی تین ڈگریوں کے نام لکھیے۔

جواب: تربیت اساتذہ کے سلسلے میں دی جانے والی تین ڈگریوں کے نام بی۔ایڈ (B.Ed)، ایم۔ایڈ (M.Ed)، اور ایم۔اے ایجوکیشن (M.A Education) ہیں۔

سوال نمبر 145: کمپیوٹر کی چار خدمات / فوائد بیان کریں۔

جواب: کمپیوٹر کی چار خدمات / فوائد درج ذیل ہیں:

- کمپوزنگ اور ڈیزائننگ: کمپیوٹر کمپوزنگ اور ڈیزائننگ میں اہم خدمات سرانجام دے رہا ہے۔
- ترسیل معلومات: یہ معلومات کی ترسیل کا ایک اہم ذریعہ ہے۔
- دنیا کو قریب لانا: کمپیوٹر ٹیکنالوجی نے دنیا کو ایک گلوبل ویلج بنا دیا ہے۔
- معلومات تک رسائی: انٹرنیٹ کے ذریعے ہر قسم کی معلومات اور دنیا کی بڑی لائبریریوں سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

باب نمبر 3: تعلیم کی بنیادیں

سوال نمبر 1: تعلیم کی تعریف کیجئے۔

جواب: تعلیم ایک جامع لفظ ہے جس کا وسیع مفہوم ہے۔ تعلیم کے ذریعے جہاں طالب علم کو معلومات اور مہارتیں سکھائی جاتی ہیں اور اسے حقائق سے آگاہ کیا جاتا ہے وہاں اس کی تعلیم و تربیت بھی کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 2: تعلیم کی چار اہم بنیادوں کے نام تحریر کیجئے۔

جواب: تعلیم کی چار اہم بنیادیں درج ذیل ہیں:

- نظریاتی بنیادیں
- فلسفیانہ بنیادیں
- نفسیاتی بنیادیں
- سماجی اور معاشی بنیادیں

سوال نمبر 3: نظریہ حیات سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی بھی قوم کے طرز فکر، طرز عمل اور اخلاقی اقدار و روایات کے مجموعے کو نظریہ حیات کہا جاتا ہے۔ گویا کسی قوم کا زندگی کے بارے میں نقطہ نظر، اس کا قومی نظریہ حیات قرار پاتا ہے۔

سوال نمبر 4: اسلامی تعلیم کا مرکز و محور کیا ہے؟

جواب: اسلامی تعلیم کا مرکز و محور معرفتِ الہی، اطاعتِ الہی اور رضائے الہی کا حصول ہے۔

سوال نمبر 5: تعلیم کی اہمیت کے بارے میں کوئی ایک قرآنی آیت بمعہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

جواب: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "تم میں سے جو لوگ ایمان رکھنے والے ہیں اور جنہیں علم بخشا گیا ہے، اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرماتا ہے۔" (المجادلہ: 11)

سوال نمبر 6: کوئی ایک حدیث بمعہ ترجمہ تحریر کیجئے جس میں تعلیم کی اہمیت پر زور دیا گیا ہو۔

جواب: حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔" (معجم الاوسط)

سوال نمبر 7: معاشرے اور تعلیم کے تعلق کو پانچ نکات میں واضح کیجئے۔

جواب: معاشرے اور تعلیم کے تعلق کو درج ذیل پانچ نکات میں واضح کیا جاسکتا ہے:

- تعلیم معاشرے کے نظریہ حیات اور اعتقادات کو نئی نسلوں تک منتقل کرتی ہے۔
- معاشرہ قومی مقاصد تعلیم مقرر کرتا ہے، نصاب ترتیب دیتا ہے اور توقع رکھتا ہے کہ تعلیم کے ذریعے یہ مقاصد حاصل ہوں۔
- تعلیمی نظام میں مطلوبہ تبدیلیاں پیدا کر کے معاشرہ اپنی ثقافت اور تہذیب کو اپنی ضرورتوں کے مطابق ڈھال لیتا ہے۔
- تعلیم افراد معاشرہ میں سیاسی شعور کی نشوونما کرتی ہے اور انہیں قومی و ملکی مفادات سے آگاہ کرتی ہے۔
- تعلیم کا معاشرے کے نظریہ حیات سے وہی تعلق ہے جو عمل کا علم سے ہوتا ہے؛ معاشرے کے نظریہ حیات کا عملی پہلو تعلیم ہے اور تعلیم کا نظریاتی پہلو معاشرے کا نظریہ حیات ہے۔

سوال نمبر 8: تعلیم کا معاشی فائدہ کیا ہے؟

جواب: تعلیم کے ذریعے افراد معاشرہ کی معاشی حالت بہتر ہوتی ہے اور انہیں روزگار کے مواقع میسر آتے ہیں۔ تعلیم یافتہ ہر مند افراد معاشرے کے مختلف شعبوں میں حصہ لے کر معاشرے کی تیز رفتار ترقی میں مدد

دیتے ہیں، جس سے معاشی خوشحالی کی راہ ہموار ہوتی ہے۔

سوال نمبر 9: تعلیم کی اہم بنیادیں کون سی ہیں؟ نام لکھیں۔

جواب: تعلیم کی چار اہم بنیادیں یہ ہیں: نظریاتی بنیادیں، فلسفیانہ بنیادیں، نفسیاتی بنیادیں، اور سماجی و معاشی بنیادیں۔

سوال نمبر 10: اسلامی نظریہ حیات سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلامی نظریہ حیات کی رو سے زمین میں خدا کے حکم اور قانون کا اس طرح نفاذ کرنا ہے کہ اس میں بسنے والے باشندے اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق بسر کر سکیں۔ یہ نظریہ زندگی کو دین اور دنیا کے الگ خانوں میں تقسیم نہیں کرتا بلکہ پوری زندگی کو اللہ کی اطاعت میں بسر کرنے کا تقاضا کرتا ہے۔

سوال نمبر 11: عمل تعلیم، نظریہ حیات اور نظام تعلیم میں کیا تعلق ہے؟

جواب: عمل تعلیم اور تعلیمی نظام کو قومی نظریہ حیات سے جدا نہیں کیا جاسکتا۔ ہر قوم پہلے اپنا نظریہ حیات طے کرتی ہے پھر اس کے مطابق نئی نسل کے لیے نظام تعلیم متعین کرتی ہے۔ اس لحاظ سے تعلیم، قومی نظریہ حیات کی نسل نو تک منتقلی کا عمل ہے۔

سوال نمبر 12: اسلامی تعلیم کی سب سے اعلیٰ قدر کیا ہے؟

جواب: اسلامی تعلیم کی سب سے اعلیٰ قدر رضائے الہی کا حصول ہے۔

سوال نمبر 13: وجدان سے کیا مراد ہے؟ وجدان کی مثالیں بھی دیں۔ جواب: اگر کسی مسئلے کا حل بغیر کسی غور و فکر، سوچ بچار اور کوشش کے، اچانک انسان کے ذہن میں آجائے تو اس طرح ہونے والے علم کا ذریعہ

وجدان کہلاتا ہے۔ سائنس کی بے شمار ایجادات اسی ذریعہ علم کا کرشمہ ہیں۔ اس کی نمایاں مثالیں اصولی ارشمیدس، نیوٹن کا قانون کشش ثقل، اور آئن سٹائن کے نظریہ اضافت کی دریافت ہیں۔

سوال نمبر 14: معاشرے کے اجزائے ترکیبی بیان کیجئے۔

جواب: معاشرے کے اجزائے ترکیبی میں افراد کے رہن سہن، مشترکہ رسوم و رواج، مشترکہ نظریہ حیات، مشترکہ زبان، اور مذہبی، معاشرتی، تہذیبی و ثقافتی اقدار میں مماثلت شامل ہیں۔

سوال نمبر 15: معاشرے کو وجود کیوں ضروری ہے؟ صرف دو دلائل دیجئے۔

جواب: معاشرے کا وجود دو وجوہات کی بنا پر ضروری ہے:

- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو ایک دوسرے سے مل جل کر زندگی بسر کرنے کی خاصیت عطا فرمائی ہے، جو معاشرے کی بنیاد بنتی ہے۔
- نسل انسانی کے تحفظ، بقا اور تسلسل کے لیے معاشرے کا وجود ضروری ہے۔

سوال نمبر 16: پیدائش کے بعد بچہ کیسے معاشرے کا رکن بنتا ہے؟

جواب: بچہ جب اس دنیا میں آتا ہے تو یہ دنیا اس کے لیے اجنبی ہوتی ہے۔ آہستہ آہستہ وہ اپنے ماحول سے مانوس ہو جاتا ہے۔ اپنے ارد گرد کے ماحول سے متاثر ہو کر وہ ایسی حرکات و اعمال کرتا ہے جن کا وہ اپنے ماحول میں مشاہدہ کرتا ہے، اس طرح وہ معاشرے کا رکن بن جاتا ہے۔

سوال نمبر 17: تعلیم کے سماجی فوائد کون سے ہیں؟

جواب: تعلیم کے سماجی فوائد میں علمی، اخلاقی اور سیاسی فوائد شامل ہیں۔ تعلیم علوم و فنون کی ترقی اور اشاعت کا ذریعہ بنتی ہے، اخلاقی تربیت کے ذریعے انسان کو صحیح معنوں میں انسان بناتی ہے، اور اجتماعی شعور پیدا کر کے ایک صحت مند سیاسی نظام کے قیام میں مدد دیتی ہے۔

سوال نمبر 18: تین سطروں میں تعلیم کا تعارف کروائیں۔

جواب: تعلیم ایک جامع لفظ ہے جس کا وسیع مفہوم ہے۔ تعلیم کے ذریعے طالب علم کو معلومات اور مہارتیں سکھائی جاتی ہیں اور اسے حقائق سے آگاہ کیا جاتا ہے، ساتھ ہی اس کی تعلیم و تربیت بھی کی جاتی ہے۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے بنی نوع انسان کے تجربات اور مشاہدات نسل در نسل منتقل ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 19: معاشرہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: معاشرہ انسانوں کا ایسا گروہ ہے جس کے افراد ایک خاص طرز معاشرت عملاً اپناتے ہیں۔ وہ مشترکہ مقاصد اور اقدار کے ذریعے خود کو متحد رکھتے ہیں۔

سوال نمبر 20: اسلامی نقطہ نظر سے حقیقت اصلیت کون ہے؟ مختصر ایمان کیجئے۔

جواب: اسلامی نقطہ نظر سے حقیقت اصلیت اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ خود کسی کا محتاج نہیں ہے لیکن باقی تمام مخلوقات، انسان اور پوری کائنات اپنے وجود کے لیے اللہ کے محتاج ہیں۔

سوال نمبر 21: بچہ افراد خانہ سے کیا باتیں سیکھتا ہے؟

جواب: بچہ افراد خانہ سے ابتدائی باتوں کی تلقین حاصل کرتا ہے، مثلاً اللہ تعالیٰ کو ماننا، بڑوں کی عزت کرنا، بری باتوں سے بچنا، دوسروں کو سلام کرنا، بچ بولنا اور جھوٹ سے بچنا وغیرہ۔

سوال نمبر 22: تعلیم میں نفسیات کا کردار بیان کریں۔

جواب: تعلیم میں نفسیات کا کردار بہت اہم ہے۔ تعلیمی نفسیات کی مدد سے بچوں کی نشوونما کا مطالعہ کر کے تعلیم کے عمل کو مؤثر اور آسان بنایا جاسکتا ہے۔ اس کے ذریعے بچوں کے انفرادی اختلافات اور ان کے مسائل سے آگاہی حاصل کر کے تدریسی عمل کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر 23: روزگار، بہتر معیار زندگی اور قومی ترقی کے عنوانات کے تحت تعلیم کے معاشی فوائد بیان کریں۔

جواب:

- **روزگار:** تعلیم کی بدولت بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع مہیا ہوتے ہیں اور مختلف پیشوں سے وابستہ افراد روپیہ کماتے ہیں۔
- **بہتر معیار زندگی:** تعلیم انسان کو بہتر زندگی گزارنے کے انداز بتاتی ہے۔ ایک پڑھا لکھا انسان اپنے رہن سہن، میل جول، اور چال چلن میں نکھار پیدا کرتا ہے۔
- **قومی ترقی:** تعلیم سے بحیثیت مجموعی قومی ترقی کی راہ کھلتی ہے۔ زراعت، انجینئرنگ، اور صنعت و حرفت جیسے شعبوں کی بدولت معاشی خوشحالی نصیب ہوتی ہے۔

سوال نمبر 24: اسلامی تصور اور عام تعلیم میں کیا فرق ہے؟

جواب: عام تعلیم انسان کو معاشرے کے ایک شہری کی حیثیت سے تیار کرتی ہے، جبکہ اسلامی تعلیم اسے ایک مسلمان شہری کی حیثیت سے تیار کرتی ہے۔ اسلامی تعلیم انسان کے بنیادی تصورات و اعتقادات کو اسلامی احکامات کی روشنی میں درست کرتی ہے اور اس کی سیرت و کردار کو اسلامی نقطہ نظر سے سنوارتی ہے۔

سوال نمبر 25: اللہ تعالیٰ نے انسان کو کون سے حواس غصہ عطا فرمائے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم کے حصول کے لیے پانچ حواس عطا فرمائے ہیں: دیکھنے کی حس، سننے کی حس، سونگھنے کی حس، چھونے کی حس، اور پچھنے کی حس۔

سوال نمبر 26: اسلام دور اولین میں مثالی معاشرے کے قیام پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: اسلام کے دور اولین میں حضور اکرم ﷺ کی تعلیم کے نتیجے میں ایک ایسا مثالی معاشرہ وجود میں آیا تھا جو قیامت تک نوع انسانی کے لیے ایک مثال ہے۔ یہ آپ ﷺ کی تعلیم و تربیت کا نتیجہ تھا کہ عرب کا بدو اور غیر متہمدن معاشرہ چند ہی برسوں میں نہ صرف مہذب بنا بلکہ تعلیم و تہذیب میں دنیا کی امامت کا فریضہ ادا کرنے والا معاشرہ بن گیا۔

سوال نمبر 27: رسمی تعلیم ادارے میں کیسے معرض وجود میں آئی؟

جواب: ابتدا میں والدین بچوں کو معاشرتی اقدار کی تعلیم دیتے تھے، لیکن رفتہ رفتہ معاشرے کی ترقی اور انسانی ضروریات میں تبدیلی کے نتیجے میں بچوں کو گھر میں تعلیم دینا ممکن نہ رہا۔ اس ضرورت کے پیش نظر بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے تعلیمی ادارے قائم کیے گئے، اس طرح رسمی تعلیمی ادارے وجود میں آئے۔

سوال نمبر 28: اسلامی تعلیم کے چار بنیادی عناصر کون سے ہیں؟

جواب: اسلامی تعلیم کے چار بنیادی عناصر تلاوت آیات، تزکیہ نفس، تعلیم کتاب، اور تعلیم حکمت ہیں۔

سوال نمبر 29: والدین بچوں کے لئے پہلا مدرسہ ہوتے ہیں۔ مختصر ایمان کریں۔

جواب: بچے کی اولین درس گاہ اس کے گھر کا ماحول ہوتا ہے اور اس کے اولین معلم اس کے والدین ہوتے ہیں۔ بچے کی ابتدائی تعلیم و تربیت میں اس کے گھر کا ماحول کا اہم کردار ہوتا ہے، جہاں اس کی شخصیت پر گہرے اور دیرپا نقوش مرتب ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 31: اسلام میں تعلیم کی اہمیت چند سطروں میں بیان کریں۔

جواب: اسلام دینِ فطرت ہے اور اس نے تعلیم پر سب سے زیادہ زور دیا ہے۔ بنیادی طور پر اسلام تعلیم و تربیت کا ایک نظام ہے جس کی عمارت کی پہلی اینٹ لفظ "اقراء" سے اٹھائی گئی۔ قرآن و حدیث میں علم، تعلیم اور معلم کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے اور علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض قرار دیا گیا ہے۔

سوال نمبر 32: مقاصدِ تعلیم کے حصول میں فلسفہ تعلیم کا کردار بیان کریں۔

جواب: فلسفہ تعلیم، عمل تعلیم پر بحیثیتِ مجموعی بحث کرتا ہے اور اس کے تعین اور استوار کرنے میں مدد دیتا ہے۔ مقاصدِ تعلیم کا تعین اس فلسفہ حیات کی روشنی میں کیا جاتا ہے جسے معاشرہ قبول کرتا ہے۔ اس طرح فلسفہ تعلیم، مقاصدِ تعلیم کے حصول کے لیے ایک بنیادی رہنما کا کردار ادا کرتا ہے۔

سوال نمبر 33: فلسفہ اور نصاب تعلیم کا تعلق دو نکات میں واضح کیجئے۔

جواب: فلسفہ اور نصابِ تعلیم کا تعلق درج ذیل دو نکات سے واضح ہے:

- تعلیمی نصاب اور درسی کتب کی تدوین و تشکیل مقاصدِ تعلیم پر مبنی ہوتی ہے، اور مقاصدِ تعلیم فلسفے سے اخذ کیے جاتے ہیں۔
- موادِ نصاب (Content) میں بھی فلسفے کی واضح چھاپ نظر آتی ہے۔ جس طرح فلسفہ ہو گا، اسی سے متعلقہ مضامین کو نصاب میں مرکزی حیثیت ملے گی۔

سوال نمبر 34: فلسفہ کے موضوع تصور علم سے کیا مراد ہے؟

جواب: فلسفے کا تیسرا موضوع تصورِ علم (Epistemology) ہے، جسے علیات بھی کہا جاتا ہے۔ یہ فلسفہ کا وہ پہلو ہے جو علم کی حقیقت کو واضح کرتا ہے اور ہمیں بتاتا ہے کہ علم کا سرچشمہ کیا ہے، اس کے ذرائع کون سے ہیں، اور ان ذرائع سے حاصل ہونے والا علم کس حد تک قابلِ اعتماد ہے۔

سوال نمبر 35: فلسفہ کے موضوع تصور حقیقت سے کیا مراد ہے؟

جواب: فلسفے کا ایک اہم موضوع تصورِ حقیقت (Ontology) ہے، جس میں انسان، کائنات، خالق کائنات اور ان تینوں کے باہمی تعلق کی حقیقت کو واضح کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 37: اسلام کا تصور علم بیان کریں۔

جواب: اسلامی نقطہ نظر سے علم کا حقیقی سرچشمہ اللہ کی ذات ہے اور حقیقی ذریعہ معلوم وحی ہے۔ اسلام دیگر ذرائع علم (حواس، عقل، وجدان) کو رد نہیں کرتا بلکہ انہیں وحی کے تابع قرار دیتا ہے۔

سوال نمبر 38: اسلام میں تعلیم کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: اسلام میں تعلیم کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ وحی کا آغاز لفظ "اقراء" (پڑھ) سے ہوا۔ قرآن و حدیث میں علم اور علماء کی بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض قرار دیا گیا ہے۔

سوال نمبر 39: علم میں اضافہ سے متعلق اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو جو دعا سکھائی اس کا متن اور ترجمہ کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم ﷺ کو یہ دعا سکھائی: "رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا"۔ ترجمہ: "اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔" (طہ: 114)

سوال نمبر 40: اسلام نے کن دو شرائط کے تحت اسنادی علم کو قابل قبول قرار دیا ہے؟

جواب: اسلام نے اسنادی علم (روایات) کو اس شرط پر قابل قبول قرار دیا ہے کہ وہ عقل سلیم اور ہدایت الہی (وحی) کے معیار پر پوری اتریں۔

سوال نمبر 41: حضرت محمد ﷺ نے طلبہ اور اساتذہ کی اہمیت اور فضیلت کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا کہ طالب علم کے استقبال کے لیے فرشتے اپنے پر پہنچاتے ہیں اور معلم کے لیے کائنات کی ہر شے دعائے خیر کرتی ہے۔

سوال نمبر 43: تعلیم سے اطاعت الہی کا حصول کس طرح ممکن ہے؟

جواب: تعلیم کا ایک مقصد یہ ہے کہ تعلیم یافتہ فرد اپنی عملی زندگی اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں ایک مسلمان کی حیثیت سے بسر کرنے کے قابل ہو جائے۔ وہ اسلامی عبادات پر عمل پیرا ہو، حلال اور حرام میں تمیز کر سکے، اور حق کی پیروی کرے۔ اس طرح وہ اپنی پوری زندگی اللہ کی فرمانبرداری میں بسر کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر 44: حسی علم کی اہم صفات تحریر کریں۔

جواب: حسی علم کی اہم صفت یہ ہے کہ یہ حواسِ خمسہ (دیکھنا، سننا، سونگھنا، چھونا، پکھنا) کی مدد سے مادی اشیاء کے بارے میں حاصل ہوتا ہے۔

سوال نمبر 45: عقلی علم کی حدود بیان کریں۔

جواب: عقلی علم کے نتائج قطعی اور یقینی نہیں ہوتے بلکہ امکانی ہوتے ہیں؛ وہ درست بھی ہو سکتے ہیں اور غلط بھی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عقل کو مہیا کی جانے والی معلومات حواسِ خمسہ سے حاصل ہوتی ہیں جو ناقص بھی ہو سکتی ہیں اور خود عقل بھی ٹھوکر کھا سکتی ہے۔

سوال نمبر 46: وجدانی علم کی دو خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: وجدانی علم کی دو خصوصیات یہ ہیں:

- یہ بغیر کسی غور و فکر اور کوشش کے، اچانک ذہن میں آتا ہے۔
- یہ علم امکانی ہوتا ہے، جو صحیح بھی ہو سکتا ہے اور غلط بھی۔

سوال نمبر 47: اسنادی علم کی اہم صفات تحریر کریں۔

جواب: اسنادی علم سے مراد وہ روایات ہیں جو آیاؤ اجداد سے سینہ بہ سینہ یا کتب کی شکل میں منتقل ہوتی ہیں۔ اس علم میں صحت اور غلطی دونوں کا امکان ہوتا ہے۔

سوال نمبر 48: علمی وحی کی تین خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: علمی وحی کی تین خصوصیات یہ ہیں:

- یہ علم کے حصول کا سب سے معتبر اور یقینی ذریعہ ہے۔
- اس کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ ہے اور یہ ہر قسم کی خطا سے پاک ہے۔
- یہ انسانی ہدایت کے لیے انبیاء علیہم السلام کو خصوصی ذریعے سے پہنچایا جاتا ہے۔

سوال نمبر 49: عقلی علم سے کیا مراد ہے؟

جواب: علم کے حصول کا ایک ذریعہ انسانی عقل ہے۔ انسان حواسِ خمسہ سے حاصل شدہ معلومات کا تجزیہ اور تعبیر عقل کے ذریعے کرتا ہے۔ تجربہ و مشاہدہ سے حاصل شدہ معلومات کو ترتیب دے کر ان پر غور و فکر کرنا اور نتائج اخذ کرنا عقل کا کام ہے۔

سوال نمبر 50: روایات سے کیا مراد ہے؟ جواب: روایات سے مراد وہ علم ہے جو آیاؤ اجداد کی طرف سے سینہ بہ سینہ یا کتب کی شکل میں ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل ہوتا رہا ہے۔

سوال نمبر 51: عقل سے علم کس طرح حاصل ہوتا ہے؟

جواب: انسان حواسِ خمسہ کی مدد سے جو معلومات حاصل کرتا ہے، عقل کے ذریعے ان معلومات کا تجزیہ اور تعبیر کی جاتی ہے۔ تجربے اور مشاہدے سے حاصل شدہ معلومات کو ترتیب دے کر ان پر غور و فکر کرنا اور ان سے نتائج اخذ کرنا عقل کا کام ہے۔

سوال نمبر 52: فلسفہ کے اہم فرائض تحریر کریں۔

جواب: فلسفے کے اہم فرائض میں تصورِ حقیقت، تصورِ اقدار، اور تصورِ علم جیسے موضوعات کو زیرِ بحث لا کر انسانی زندگی کے لیے فکری بنیادیں مہیا کرنا شامل ہے۔ یہ نظامِ تعلیم کے تمام عناصر مثلاً مقاصدِ تعلیم اور نصاب کی تشکیل کے لیے بنیاد فراہم کرتا ہے۔

سوال نمبر 53: حقیقتِ ظاہر سے کیا مراد ہے؟

جواب: حقیقتِ ظاہر یہ ہے کہ مراد ایسی موجودات ہیں جن کے وجود سے انکار تو نہیں لیکن ان کا وجود اللہ تعالیٰ کے حکم سے قائم ہے۔ مثال کے طور پر انسان اور کائنات حقیقتِ ظاہر سے ہیں۔

سوال نمبر 54: وجودیات کن تین امور کو زیرِ بحث لاتا ہے؟

جواب: فلسفے کا موضوع "تصورِ حقیقت (Ontology)" انسان، کائنات، اور خالق کائنات کے باہمی تعلق کی حقیقت کو واضح کرتا ہے۔

سوال نمبر 55: الہامی مذہب کی خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: الہامی مذہب کی بنیاد انسانی عقل کے ساتھ ساتھ الہامی تعلیمات پر ہوتی ہے۔ اس میں علم کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات قرار پاتی ہے اور وحی اس کا معتبر ذریعہ علم ہوتا ہے جو ہر قسم کے شک سے پاک ہوتا ہے۔

سوال نمبر 56: عقل کے دائرہ میں نہ آنے والے موجودات لکھیں۔

جواب: بہت سی ایسی موجودات ہیں جو عقل کے دائرے میں نہیں آسکتیں، مثلاً خدا، فرشتے، جنت اور دوزخ وغیرہ کو محض عقل سے سمجھنا ممکن نہیں۔

سوال نمبر 57: فلسفہ کے تصورِ حقیقت کے اہم موضوعات تحریر کریں۔

جواب: فلسفے کے تصورِ حقیقت (Ontology) کے اہم موضوعات انسان، کائنات، خالق کائنات اور ان تینوں کے باہمی تعلق کی حقیقت کو واضح کرنا ہے۔

سوال نمبر 58: نفسِ امارہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: نفسِ امارہ سے مراد نفسانی اغراض اور خواہشات کی پرستش ہے۔

سوال نمبر 59: نفسِ مطمئنہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: نفسِ مطمئنہ کے ذریعے انسان احسان اور تقویٰ کے مقام کو حاصل کر سکتا ہے۔

سوال نمبر 61: تعلیم کی نفسیاتی بنیاد کیا ہے؟

جواب: تعلیم کی نفسیاتی بنیاد سے مراد عمومی نفسیات سے اخذ شدہ ان اصول و ضوابط کا عملِ تعلیم میں اطلاق کرنا ہے جو انسانی فطرت، رجحانات، اور ذہن کے مطالعے پر مبنی ہوں۔

سوال نمبر 62: انسانی زندگی میں رسوم و روایات کی اہمیت دو نکات سے بیان کریں۔

جواب: انسانی زندگی میں رسوم و روایات کی اہمیت درج ذیل دو نکات سے واضح ہے:

- ان میں روابط، جذبات کی تسکین، اور معاشرتی رویے بڑے اہم ہیں۔
- ان کی تکمیل میں فلسفہ اور فلسفیانہ طریق کار اہم بنیاد فراہم کرتے ہیں، جو آگے چل کر طالب علم کی زندگی میں استواری اور تہذیب پیدا کرتے ہیں۔

سوال نمبر 63: قدیم معاشرے کی دو خصوصیات لکھیں۔

جواب: قدیم معاشرے کی دو خصوصیات یہ تھیں:

- انسانی ضروریات محدود تھیں۔
- معاشرہ زیادہ ترقی یافتہ نہیں تھا۔

سوال نمبر 64: تعلیم کی معاشرتی بنیاد سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلیم کی معاشرتی بنیاد سے مراد یہ ہے کہ نظام تعلیم براہ راست معاشرے کے مسائل اور ضرورتوں سے متاثر ہوتا ہے اور اسی کی بنیاد پر تشکیل پاتا ہے۔

سوال نمبر 65: ذہن سازی سے کیا مراد ہے؟

جواب: فراہم کردہ متن میں "ذہن سازی" کا ذکر روایت پسند فلسفے کے حوالے سے آیا ہے، جس سے مراد یہ ہے کہ تدریسی حکمت عملی میں موضوع کا خاص پہلو طالب علم کے ذہن نشین کرایا جاتا ہے بجائے اس کے کہ اسے صرف علمی آزادی دی جائے۔

سوال نمبر 68: تعلیم برائے تعلیم کے تصور سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلیم برائے تعلیم کے ناقص تصور سے مراد ایسی تعلیم ہے جو معاشرے کے لیے ہنرمند افراد، کارکن اور لیڈر تیار کرنے کے بجائے صرف تعلیم دینے پر توجہ مرکوز کرے۔

سوال نمبر 69: ترقی یافتہ ممالک نے معاشی مسئلہ کو کیسے حل کیا؟

جواب: دنیا کے ترقی یافتہ ممالک نے افراد معاشرہ کی تعلیم، خاص طور پر سائنس و ٹیکنالوجی کی تعلیم و تربیت کے ذریعے، معاشی مسئلے کا حل پیش کر کے دوسروں کے لیے نمونہ پیش کیا ہے۔

سوال نمبر 70: سماجی اور معاشی ترقی کے لیے کون سی برائیاں ختم کرنی چاہئیں؟

جواب: معاشی ترقی کی راہ میں بدعنوانی، کرپشن اور ہر قسم کے استحصال اور ناجائز پھکنڈوں کے ذریعے دولت کے حصول کی حوصلہ شکنی کی جانی چاہیے اور تعلیم کے ذریعے افراد کو اس سے آگہی اور شعور دیا جانا چاہیے۔

سوال نمبر 71: تعلیم کے تین اخلاقی وظائف لکھیں۔

جواب: تعلیم کے تین اخلاقی فوائد / وظائف یہ ہیں:

- یہ انسانی اخلاقیات کے لیے واضح بنیاد فراہم کرتی ہے۔
- یہ انسان کو اعلیٰ اخلاقی اقدار سے سنوارتی ہے اور حقوق و فرائض کا شعور دیتی ہے۔
- اس کے ذریعے معاشرے میں اخلاص، تقویٰ، اور ایثار جیسے جذبات فروغ پاتے ہیں۔

سوال نمبر 72: تعلیم کے تین سیاسی فوائد تحریر کریں۔

جواب: تعلیم کے تین سیاسی فوائد یہ ہیں:

- یہ معاشرے میں اجتماعی نظم و ضبط پیدا کرتی ہے۔
- یہ اجتماعی شعور کی نشوونما کرتی ہے اور حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔
- یہ تعلیم یافتہ افراد کی شرکت سے سیاسی عمل میں ہمواری پیدا کرتی ہے، جس سے مستحکم جمہوری معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔

سوال نمبر 73: تعلیم کے تین معاشی فوائد تحریر کریں۔

جواب: تعلیم کے تین معاشی فوائد یہ ہیں:

- اس کی بدولت بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع مہیا ہوتے ہیں۔
- یہ انسان کو بہتر زندگی گزارنے کے انداز بتاتی ہے، جس سے معیار زندگی میں نکھار پیدا ہوتا ہے۔
- اس سے بحیثیت مجموعی قومی ترقی کی راہ کھلتی ہے اور معاشی خوشحالی نصیب ہوتی ہے۔

سوال نمبر 74: سائنس و ٹیکنالوجی کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: تعلیم، خاص طور پر سائنس و ٹیکنالوجی کی تعلیم و تربیت کے ذریعے، معاشرے معاشی مسئلے کا حل پیش کر سکتے ہیں۔ یہ ترقی یافتہ ممالک کا نمونہ ہے۔

سوال نمبر 75: علم کی تعریف کریں۔

جواب: علم سے مراد کسی بھی شے کو جاننا، پہچاننا، سمجھنا یا اس کے متعلق معلومات حاصل کرنا ہے۔

سوال نمبر 76: تعلیم کی چار بنیادوں کے نام لکھیے۔

جواب: تعلیم کی چار اہم بنیادیں یہ ہیں: نظریاتی بنیادیں، فلسفیانہ بنیادیں، نفسیاتی بنیادیں، اور سماجی و معاشی بنیادیں۔

سوال نمبر 77: تعلیم ایک جامع لفظ ہے، بیان کریں۔

جواب: تعلیم ایک جامع لفظ ہے جس کا وسیع مفہوم ہے۔ اس میں نہ صرف طالب علم کو معلومات اور مہارتیں سکھائی جاتی ہیں بلکہ اس کی تعلیم و تربیت بھی کی جاتی ہے، جس میں بنی نوع انسان کے آغاز سے آج تک کے تمام تجربات شامل ہیں۔

سوال نمبر 78: حقیقت ظاہر یہ کی دو مثالیں تحریر کریں۔

جواب: حقیقت ظاہر یہ کی دو مثالیں انسان اور کائنات ہیں، کیونکہ ان کا وجود ہے لیکن یہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے قائم ہیں۔

سوال نمبر 79: اسلامی نظریہ حیات کی وضاحت کریں۔

جواب: اسلامی نظریہ حیات کی رو سے زمین پر خدا کے حکم اور قانون کا اس طرح نفاذ کرنا ہے کہ اس میں بسنے والے باشندے اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق بسر کر سکیں۔ یہ نظریہ زندگی کو دین اور دنیا کے الگ خانوں میں تقسیم نہیں کرتا بلکہ پوری زندگی کو اللہ کی اطاعت میں بسر کرنے کا تقاضا کرتا ہے۔

سوال نمبر 80: قومی نظریہ حیات سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی بھی قوم کے طرز فکر، طرز عمل اور اخلاقی اقدار و روایات کے مجموعے کو نظریہ حیات کہا جاتا ہے؛ گویا کسی قوم کا زندگی کے بارے میں نقطہ نظر اس کا قومی نظریہ حیات قرار پاتا ہے۔

سوال نمبر 81: اسلامی تعلیم کے چار بنیادی عناصر کون ہیں؟

جواب: اسلامی تعلیم کے چار بنیادی عناصر تلاوت آیات، تزکیہ نفس، تعلیم کتاب، اور تعلیم حکمت ہیں۔

سوال نمبر 82: اقرآ سے کیا مراد ہے؟

جواب: "اقرآ" کے معنی "پڑھنا" ہیں۔

سوال نمبر 83: حواس خمسہ لکھیے۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم کے حصول کے لیے پانچ حواس عطا فرمائے ہیں: دیکھنے کی حس، سننے کی حس، سونگھنے کی حس، چھونے کی حس، اور پچھنے کی حس۔

سوال نمبر 84: وحی کی تعریف کریں۔

جواب: علم کے حصول کا سب سے معتبر اور یقینی ذریعہ وحی ہے۔ یہ وہ علم ہے جو اللہ تعالیٰ انسانی ہدایت کے لیے اپنے بندوں یعنی انبیاء علیہم السلام کو خصوصی ذریعے سے پہنچاتا ہے۔

سوال نمبر 85: قومی ترقی سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلیم سے بحیثیت مجموعی قومی ترقی کی راہ کھلتی ہے۔ ملکی سطح پر زراعت، انجینئرنگ، اور میڈیکل جیسے شعبوں نیز صنعت و حرفت کی بدولت معاشی خوشحالی نصیب ہوتی ہے، جسے قومی ترقی کہا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر 86: چار ذرائع علم کے نام لکھیں۔

جواب: علم حاصل کرنے کے چار ذرائع یہ ہیں: حواس خمسہ، عقل، وجدان، اور وحی۔

سوال نمبر 87: تعلیم کی اہمیت کے بارے میں دو قرآنی آیات لکھیے۔

جواب: تعلیم کی اہمیت کے بارے میں دو قرآنی آیات یہ ہیں:

1. ترجمہ: "تم میں سے جو لوگ ایمان رکھنے والے ہیں اور جنہیں علم بخشا گیا ہے، اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرماتا ہے۔" (المجادلہ: 11)

2. ترجمہ: "اے پیغمبر! ان سے پوچھئے کہ کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے کہیں برابر ہو سکتے ہیں۔" (الزمر: 9)

سوال نمبر 88: دو انسانی حسیات کے نام لکھیے۔

جواب: دو انسانی حسیات دیکھنے کی حس (Sense of sight) اور سننے کی حس (Sense of hearing) ہیں۔

سوال نمبر 89: حقیقتِ اصلہ کی دو خصوصیات لکھیے۔

جواب: حقیقتِ اصلہ کی دو خصوصیات یہ ہیں:

• یہ ایک ایسا وجود ہے جو بذاتِ خود قائم ہو۔

• یہ اپنے وجود کے لیے کسی دوسرے کا محتاج نہ ہو اور باقی تمام موجودات اپنے وجود کے لیے اس کے محتاج ہوں۔

سوال نمبر 90: اسلام میں تعلیم کا کیا مقصد ہے؟

جواب: اسلامی نقطہ نگاہ سے تعلیم انسان کی سیرت کی تعمیر و تشکیل اس انداز سے کرتی ہے کہ وہ خلافتِ الہی کے منصب پر فائز ہو سکے، اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر سکے۔

سوال نمبر 91: اسلامی تعلیم کا مرکز و محور کیا ہے؟

جواب: اسلامی تعلیم کا مرکز و محور معرفتِ الہی، اطاعتِ الہی اور رضائے الہی کا حصول ہے۔

سوال نمبر 92: اسلام میں تعلیم کی اہمیت واضح کرنے کے لیے ایک حدیث مبارکہ کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن مجید کی تعلیم حاصل کرے اور پھر اس کی تعلیم دے۔"

سوال نمبر 94: عقلی علم کی دو کمزوریاں بیان کریں۔

جواب: عقلی علم کی دو کمزوریاں یہ ہیں:

• اس کے نتائج قطعی اور یقینی نہیں ہوتے بلکہ امکانی ہوتے ہیں (صحیح یا غلط ہو سکتے ہیں)۔

• یہ بہت سی موجودات جیسے خدا، فرشتے، جنت اور دوزخ وغیرہ کو سمجھنے سے قاصر ہے۔

سوال نمبر 95: عقل کیا ہے؟

جواب: عقل علم کے حصول کا ایک ذریعہ ہے جس کے ذریعے انسان حواسِ خمسہ سے حاصل شدہ معلومات کا تجزیہ کرتا، انہیں ترتیب دیتا، ان پر غور و فکر کرتا اور ان سے نتائج اخذ کرتا ہے۔

سوال نمبر 97: تعلیم کے دو پہلوؤں کا نام بتائیے۔

جواب: تعلیم کے دو پہلو سماجی فوائد اور معاشی فوائد ہیں۔

سوال نمبر 98: بطور ذریعہ علم حواسِ خمسہ کی دو خامیاں تحریر کریں۔

جواب: حواسِ خمسہ کی دو خامیاں یہ ہیں:

• ان کی مدد سے صرف مادی کائنات کا علم حاصل ہو سکتا ہے، اس سے پرے کی دنیا کا نہیں۔

• ان سے حاصل شدہ علم یقینی نہیں ہے؛ نئے حالات اور آلات کی مدد سے اس میں تبدیلی آتی رہتی ہے۔

سوال نمبر 99: اسناد و روایات سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسناد و روایات سے مراد علم کے حصول کا وہ ذریعہ ہے جو آباء و اجداد کی طرف سے سینہ بہ سینہ یا کتب کی شکل میں ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل ہوتا ہے۔

سوال نمبر 100: اسلامی نظریہ حیات کے مطابق تعلیم کی تعریف کریں۔

جواب: اسلامی نظریہ حیات کے مطابق اسلامی تعلیم انسان کو خدا شناس، خود شناس اور کائنات شناس بناتی ہے۔ اس کا مرکز و محور معرفتِ الہی، اطاعتِ الہی اور رضائے الہی کا حصول ہے۔

سوال نمبر 101: اسلام کی دیگر ذرائع کے بارے میں کیا رائے؟ بیان کریں۔

جواب: اسلام دیگر ذرائعِ علم (حواس، عقل، وجدان، اسناد) میں سے کسی کو مکمل طور پر رد نہیں کرتا، بلکہ وہ انہیں وحی کے تابع قرار دیتا ہے۔ اگر ان ذرائع سے حاصل کردہ علم وحی کے مطابق ہو تو اسے قبول کیا جاتا ہے،

ورنہ مسترد کر دیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 102: حقیقی ذریعہ علم کون سے ہے؟ جواب: علم کا حقیقی سرچشمہ اللہ کی ذات ہے اور حقیقی ذریعہ علم وحی ہے۔

سوال نمبر 103: نظریاتی بنیاد کے چار اہم سوالات لکھیے۔

جواب: نظریاتی بنیاد کے تعین کے لیے چند بنیادی سوالات یہ ہیں:

• اس کائنات کا خالق کون ہے؟

• کائنات میں انسان کا مقام کیا ہے؟

• اس کائنات اور انسان کی تخلیق کا کیا مقصد ہے؟

• کیا موت کے بعد دوبارہ زندگی ہے؟

سوال نمبر 104: طالب علم اور معلم کے لیے احادیث کے مطابق کیا بشارتیں ہیں؟

جواب: احادیث کے مطابق طالب علم کے استقبال کے لیے فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں اور معلم کے لیے کائنات کی ہر شے دعائے خیر کرتی ہے۔

سوال نمبر 105: تعلیم کے دو فوائد بیان کریں۔

جواب: تعلیم کے دو بڑے فوائد سماجی فوائد اور معاشی فوائد ہیں۔

سوال نمبر 106: قرآن مجید کی حفاظت کے بارے میں ایک آیت مہارکہ تحریر کریں۔ جواب: قرآن مجید کی حفاظت کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: "بے شک اس ذکر (قرآن مجید) کو ہم ہی نے نازل کیا ہے اور ہم اس کی حفاظت فرمانے والے ہیں۔" (الحجر: 9)

سوال نمبر 107: اسلامی تعلیمات کے دو مقاصد تحریر کیجئے۔

جواب: فراہم کردہ متن میں اس سوال کا براہ راست جواب موجود نہیں ہے۔

سوال نمبر 108: حقیقتِ اصل سے کیا مراد ہے؟

جواب: حقیقتِ اصل سے مراد ایسا وجود ہے جو بذاتِ خود قائم ہو، وہ اپنے وجود کے لیے کسی دوسرے کا محتاج نہ ہو اور باقی تمام موجودات اپنے وجود کے لیے اس کے محتاج ہوں۔

سوال نمبر 109: فلسفہ کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: فلسفہ یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے لفظی معنی "حب دانش" ہیں۔ اصطلاحاً، انسانی عقل کی بنیاد پر غور و فکر اور منطقی استدلال کے ذریعے حقیقت اور سچائی کی تلاش کے لیے انتہائی کوشش کا نام فلسفہ ہے۔

سوال نمبر 110: فلسفہ تصور علم سے کیا مراد ہے؟

جواب: فلسفہ کا تصور علم (Epistemology) یا علییات، فلسفے کا وہ پہلو ہے جو علم کی حقیقت کو واضح کرتا ہے۔ یہ ہمیں بتاتا ہے کہ علم کا سرچشمہ کیا ہے، اس کے ذرائع کون سے ہیں، اور ان سے حاصل ہونے والا علم کس حد تک قابلِ اعتماد ہے۔

سوال نمبر 111: حکمتِ تدریس میں فلسفہ ایک اُستاد کی کس طرح مدد کرتا ہے؟

جواب: حکمتِ تدریس میں فلسفے کا کردار بڑا اہم ہے۔ یہ تدریس کا انداز اختیار کرنے میں مدد دیتا ہے، مثلاً یہ طے کرنا کہ آیا طالب علم کے سامنے موضوع کے دونوں پہلو پیش کیے جائیں یا کسی خاص پہلو کو ذہن نشین کرایا جائے۔

سوال نمبر 112: تعلیمی فلسفہ سے کیا مراد ہے؟ تعلیم اور فلسفہ کا باہمی تعلق بیان کریں۔

جواب:

فلسفہ تعلیم: عمل تعلیم میں فلسفیانہ طریق کار کا استعمال جو تعلیم کو سمجھنے اور اس کے مسائل کے حل کی تعبیر میں معاونت کرے، فلسفہ تعلیم کہلاتا ہے۔

باہمی تعلق: تعلیم کا نظریاتی پہلو فلسفہ ہے اور فلسفے کا عملی پہلو تعلیم ہے۔ یہ دونوں ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں؛ تعلیم کے بغیر فلسفہ محض وہم ہے اور فلسفے کے بغیر تعلیم ذہنی انتشار کے سوا کچھ نہیں۔

سوال نمبر 113: تصورِ اقدار کی تعریف کریں۔

جواب: تصورِ اقدار (Axiology) فلسفے کا وہ موضوع ہے جو انسانی زندگی کی قدریات سے بحث کرتا ہے۔ یہ ہمیں بتاتا ہے کہ انسان کے لیے خیر کیا ہے اور شر کیا ہے، کیا چیز جائز ہے اور کیا ناجائز، اور اچھائی اور برائی کیا ہے۔

سوال نمبر 114: تصورِ حقیقت کی تعریف کریں۔

جواب: تصورِ حقیقت (Ontology) فلسفے کا وہ موضوع ہے جس میں انسان، کائنات، خالق کائنات اور ان تینوں کے باہمی تعلق کی حقیقت کو واضح کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 115: فلسفہ کا موضوع مطالعہ تحریر کریں۔

جواب: فلسفے کا موضوع مطالعہ صرف ظاہری یا جزوی حقائق نہیں ہوتا، بلکہ یہ مطالعہ انتہائی، کلی اور حقیقتِ اصل سے پہنچنا ہوتا ہے۔

سوال نمبر 116: تعلیمی نفسیات کی تعریف کریں۔

جواب: نفسیات کی وہ شاخ جو عمومی نفسیات سے اخذ شدہ اصول و ضوابط کا عمل تعلیم میں اطلاق کرتی ہے، تعلیمی نفسیات کہلاتی ہے۔

سوال نمبر 117: بچے کے لیے سب سے پہلا مدرسہ اور اساتذہ کون ہوتے ہیں؟

جواب: بچے کے لیے سب سے پہلا مدرسہ والدین کا گھر ہوتا ہے اور سب سے پہلے اساتذہ والدین ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 118: نفسیات کی تعریف کریں۔

جواب: نفسیات علم کا ایسا شعبہ ہے جس میں انسانی فطرت، رجحانات، ذہن اور اس کے طرزِ عمل کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 119: علمِ نفسیات اور تعلیم کا تعلق واضح کریں۔

جواب: علمِ نفسیات اور تعلیم کا گہرا تعلق ہے۔ نفسیات کے ذریعے ہمیں فرد کی ذہنی صلاحیتوں کا پتہ چل سکتا ہے، جس سے ہم فرد کو اس کے حالات کے مطابق تعلیم دینے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ تعلیمی نفسیات استاد کی رہنمائی کرتی ہے کہ وہ مختلف شخصیتوں کے حامل طلبہ کو مؤثر تعلیم کیسے دے۔

سوال نمبر 120: معاشرہ اور تعلیم کا تعلق واضح کریں۔

جواب: تعلیم اور معاشرے کا باہمی تعلق بہت گہرا ہے اور ان میں ہم آہنگی کا پایا جانا ضروری ہے۔ تعلیم معاشرے کے نظریہ حیات کے تابع ہوتی ہے اور اس کے نظریات کو نئی نسلوں تک منتقل کرتی ہے۔ دوسری طرف، تعلیم یافتہ افراد معاشرے کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

سوال نمبر 121: مدرسے کی دو اہم معاشرتی ذمہ داریاں تحریر کریں۔

جواب: مدرسے کی دو اہم معاشرتی ذمہ داریاں یہ ہیں:

- معاشرے کے ثقافتی ورثے کو آئندہ نسل تک منتقل کرنا۔
- ایسے افراد تیار کرنا جو معاشرے کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار بطریق احسن ادا کر سکیں۔

سوال نمبر 122: تعلیم کی معاشرتی اساس کے چار اہم نکات لکھیے۔

جواب: تعلیم کی معاشرتی اساس کے چار اہم نکات یہ ہیں:

- تعلیمی ادارہ ایک معاشرتی ادارہ ہے اور نظام تعلیم معاشرے کے مسائل اور ضرورتوں سے متاثر ہوتا ہے۔
- تعلیم کو معاشرے کی منفرد خصوصیات کو پیش نظر رکھنا چاہیے اور معاشرے کے مطلوب افراد تیار کرنے چاہئیں۔
- پاکستان جیسی نظریاتی مملکت میں تعلیم کی بنیاد اللہ کی حاکمیت پر استوار ہونی چاہیے۔
- تعلیم کے ذریعے انسانی وحدت اور معاشرتی مساوات و رواداری کی بنیاد پر معاشرے کی تشکیل کی جانی چاہیے۔

سوال نمبر 123: تعلیم کے دو اہم معاشرتی کردار لکھیں۔

جواب: تعلیم کے دو اہم معاشرتی کردار یہ ہیں:

- تعلیم معاشرے کی دائمی قدروں کی حفاظت کرتی ہے اور انہیں آئندہ نسلوں تک منتقل کرتی ہے۔
- تعلیم معاشرتی اقدار اور تجربات کا تنقیدی جائزہ لے کر صرف مفید تجربات اور معلومات نئی نسل تک منتقل کرتی ہے۔

سوال نمبر 124: تعلیم کے سیاسی فوائد لکھیے۔

جواب: تعلیم معاشرے میں اجتماعی نظم و ضبط پیدا کرتی ہے، اجتماعی شعور کی نشوونما کرتی ہے، اور افراد میں حب الوطنی اور قومی مفادات کے تحفظ کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ اس سے ایک صحت مند سیاسی نظام کا قیام عمل میں آتا ہے جو ملک کی مجموعی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

سوال نمبر 125: سیاست کے عمل سے کیا مراد ہے؟

جواب: معاشرے کو منضبط کرنے کا عمل سیاست کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 126: تعلیم کے دو معاشی فوائد بیان کریں۔

جواب: تعلیم کے دو معاشی فوائد یہ ہیں:

- یہ بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع مہیا کرتی ہے۔
- یہ بحیثیت مجموعی قومی ترقی کی راہ کھولتی ہے، جس سے معاشی خوشحالی نصیب ہوتی ہے۔

سوال نمبر 127: تعلیم کے چار اخلاقی فوائد بیان کریں۔

جواب: تعلیم کے چار اخلاقی فوائد یہ ہیں:

- یہ انسانی اخلاقیات کے لیے واضح بنیاد فراہم کرتی ہے۔
- اس کے ذریعے انسان اعلیٰ اخلاقی اقدار سے سنورتا ہے۔
- یہ انسانوں کو اپنے حقوق و فرائض کا شعور دیتی ہے۔
- اس کے ذریعے معاشرے میں اخلاص، تقویٰ، ایثار اور خیر خواہی کے جذبات فروغ پاتے ہیں۔

سوال نمبر 128: فلسفے اور مذہب میں کیا تعلق ہے؟

جواب: فلسفہ اور مذہب کے موضوعات ایک ہیں؛ دونوں ہی حقیقت کی تلاش اور صداقت تک رسائی کی کوشش کرتے ہیں۔ فرق یہ ہے کہ فلسفہ محض عقل پر استوار ہوتا ہے جبکہ مذہب کی بنیاد انسانی عقل کے ساتھ ساتھ الہامی تعلیمات پر ہوتی ہے۔

سوال نمبر 129: حکمت مدریس کا مفہوم واضح کریں۔

جواب: حکمت تدریس سے مراد وہ تمام سرگرمیاں، عملی تدابیر اور وسائل ہیں جن کی مدد سے موادِ نصاب طلبہ تک پہنچایا جاتا ہے۔

سوال نمبر 130: تعلیم کے حوالے سے دو احادیث نبوی ﷺ بیان کریں۔

جواب: تعلیم کے حوالے سے دو احادیث نبوی ﷺ یہ ہیں:

1. "معلم بن جاؤ یا متعلم اور تیسری حالت اختیار نہ کرو۔"
2. "مجھے تو معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔"

سوال نمبر 131: تعلیم کے سماجی فوائد کون سے ہیں؟

جواب: تعلیم کے سماجی فوائد میں علمی، اخلاقی، اور سیاسی فوائد شامل ہیں۔

سوال نمبر 132: ایک معاشرہ عام تعلیم کا انتظام کیوں کرتا ہے؟

جواب: ہر معاشرہ اپنی بقا اور تسلسل کے لیے عام تعلیم کا انتظام کرتا ہے۔ اس تعلیم کے ذریعے وہ اپنے عقائد و نظریات، اقدار، روایات، اور تہذیب و ثقافت کو نسل نو تک منتقل کرتا ہے۔

باب نمبر 4: انسانی نشوونما

سوال نمبر 1: نشوونما اور بالیدگی کے توارثی اصولوں کی فہرست مرتب کیجئے۔

جواب: ماہرین نفسیات نے بچے کی نشوونما اور بالیدگی کے تین عمومی توارثی اصول وضع کیے ہیں، جو درج ذیل ہیں:

- اصول مشابہت
- اصول غیر مشابہت
- اصول مراجمت

سوال نمبر 2: بچوں میں کس قسم کے انفرادی اختلافات پائے جاتے ہیں؟ نام لکھیں۔

جواب: بچوں میں پائے جانے والے انفرادی اختلافات کی چند اہم اقسام درج ذیل ہیں:

- جسمانی اختلافات
- ذہنی اختلافات
- جذباتی اختلافات
- رجحانات اور صلاحیتوں کے اختلافات
- معاشی اور معاشرتی اختلافات

سوال نمبر 3: ذہانت کے اعتبار سے بچوں کی درجہ بندی کا جدول تیار کیجئے۔

جواب: ذہانت کے اعتبار سے بچوں کی درجہ بندی کا جدول درج ذیل ہے:

بچوں کی اقسام	مقیاس ذہانت
فطین بچے	140 یا اس سے زیادہ
ذہین بچے	110 سے 139 تک
متوسط بچے	90 سے 109 تک
کند ذہن بچے	80 سے 89 تک
کم عقل بچے	70 سے 79 تک
ناقص العقل بچے	70 سے کم

سوال نمبر 4: بچوں میں پائے جانے والے کم از کم پانچ جسمانی اور پانچ تعلیمی کی فہرست تیار کیجیے۔

جواب: پانچ جسمانی اختلافات:

- شکل و صورت: کچھ بچے اچھی شکل و صورت اور کچھ معمولی شکل و صورت کے ہوتے ہیں۔
- قد و قامت: بچوں کے قد و قامت میں فرق پایا جاتا ہے۔
- صحت: کچھ بچے صحت مند جبکہ دوسرے غیر صحت مند یا بیمار یوں کا شکار ہوتے ہیں۔
- معذوری: کچھ بچے پیداؤشی یا حادثات کی وجہ سے معذور ہو جاتے ہیں۔
- حواس کی کمزوری: بعض کی بینائی، قوت گویائی یا سماعت کمزور ہو سکتی ہے۔

پانچ تعلیمی اختلافات:

- سیکھنے کی رفتار: کچھ بچے سبق پہلی کوشش میں سمجھ جاتے ہیں، جبکہ بعض بار بار بتانے کے باوجود نہیں سیکھ پاتے۔
- یادداشت: ذہن بچے سبق دیر تک یاد رکھتے ہیں، جبکہ کچھ بچے جلد بھول جاتے ہیں۔
- مضامین میں دلچسپی: بعض طلبہ سائنس میں، بعض کامرس میں اور بعض فنون و ادب میں دلچسپی رکھتے ہیں۔
- تجسس: فطین بچوں میں تجسس کا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے اور وہ ہر چیز جاننے کے لیے سوالات کرتے ہیں۔
- مسائل حل کرنے کی صلاحیت: ذہین طلبہ اپنی عقل و سمجھ سے اپنے مسائل خود تلاش کر لیتے ہیں۔

سوال نمبر 7: فطین بچوں کی دو خصوصیات لکھیے۔

جواب: فطین بچوں کی دو خصوصیات یہ ہیں:

- ان میں حالات کو سمجھنے اور اس کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے کی صلاحیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔
- ان میں تجسس کا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے، جس کی وجہ سے وہ ہر چیز کے جاننے کے لیے مختلف قسم کے سوالات کرتے ہیں۔

سوال نمبر 8: اینڈرسن کے نزدیک نشوونما کیا ہے؟

جواب: اینڈرسن (Anderson) کے نزدیک نشوونما ایک ایسا عمل ہے جس میں جسمانی بناؤ کی انچوں کے اعتبار سے بڑھوتری ہی کو نہیں دیکھا جاتا یا اسے قابلیت میں مقداری تبدیلی ہی کا نام نہیں دیا جاتا، بلکہ یہ ایک پیچیدہ اور مربوط عمل ہے جس میں بہت سی بناؤوں اور ان کے افعال کو ایک دوسرے کے حوالے سے سمجھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 9: انفرادی اختلافات کے دو طریقے لکھیے۔

جواب: انفرادی اختلافات کی دو بڑی وجوہات یا طریقے موروثی (پیدائشی) اختلافات اور ماحولیاتی اختلافات ہیں۔

سوال نمبر 10: توارث کی تعریف کیجیے۔

جواب: توارث سے مراد کسی فرد میں موجود ایسی تمام خوبیاں یا خامیاں ہیں جو وہ اپنے والدین اور آباد اجداد سے پیداؤشی طور پر حاصل کرتا ہے۔

سوال نمبر 11: ماحول کی تعریف کیجیے۔

جواب: ماحول سے مراد وہ تمام حالات اور واقعات ہیں جو فرد کی زندگی کے گرد و پیش میں رونما ہوتے رہتے ہیں اور اس کی زندگی کو متاثر کرتے ہیں۔ کسی فرد کے ارد گرد موجود حالات اور واقعات اس کا ماحول کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر 12: بالیدگی اور نشوونما میں فرق واضح کیجیے۔

جواب: بالیدگی سے مراد انسان کی لمبائی، چوڑائی اور وزن میں ایسا اضافہ ہے جس کی پیمائش کی جاسکتی ہے، یعنی یہ جسمانی بڑھوتری ہے۔ اس کے برعکس، نشوونما سے مراد شکل و صورت اور جسامت میں وہ تبدیلیاں ہیں جو کام کرنے کی صلاحیتوں میں اضافے کا باعث بنتی ہیں، یعنی یہ جسم کے مختلف اعضاء کے افعال اور ان کے باہمی ربط سے تعلق رکھتی ہے۔

سوال نمبر 13: اصول مشابہت کی وضاحت کیجیے۔

جواب: اس اصول کی بنیاد یہ ہے کہ مشابہ چیزوں سے مشابہ چیزیں جنم لیتی ہیں۔ دوسرے الفاظ میں، بچے کئی لحاظ سے اپنی ہی عمر اور نسل کے بچوں کی نسبت اپنے والدین سے زیادہ مشابہ ہوتے ہیں۔ تحقیقات سے ثابت ہو چکا ہے کہ عام طور پر ذہن والدین کے بچے ذہین، متوسط والدین کے بچے متوسط اور کند ذہن والدین کے بچے کند ذہن ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 14: کند ذہن بچوں کی دو خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: کند ذہن بچوں کی دو خصوصیات یہ ہیں:

- ان کی تعلیم و تدریس کے لیے استاد کو سخت محنت کرنا پڑتی ہے۔
- وہ استاد کے بار بار بتانے کے باوجود یا تو کچھ نہیں سیکھ پاتے یا پھر جلد بھول جاتے ہیں۔

سوال نمبر 15: بالیدگی کی تعریف کیجیے۔

جواب: بالیدگی سے مراد انسان کی لمبائی، چوڑائی اور وزن میں ایسا اضافہ ہے جس کو بینائش کے ذریعے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ یعنی بالیدگی سے مراد کسی بچے کی جسمانی بڑھوتری ہے جسے ہم ناپ یا تول سکتے ہیں۔

سوال نمبر 16: بچے کی نشوونما اور بالیدگی کے دو دراشتی اصول لکھیے۔

جواب: بچے کی نشوونما اور بالیدگی کے دو دراشتی اصول یہ ہیں:

• اصول مشابہت

• اصول غیر مشابہت

سوال نمبر 17: کون سے بچے فطین ہوتے ہیں؟

جواب: فطین بچے وہ ہوتے ہیں جو اپنی عمر سے کافی آگے کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ان کا مقیاس ذہانت 140 یا اس سے زیادہ ہوتا ہے۔

سوال نمبر 18: نشوونما پر اثر انداز ہونے والے دو عوامل بتائیے۔

جواب: بچے کی نشوونما پر اثر انداز ہونے والے دو عوامل توارث اور ماحول ہیں۔

سوال نمبر 19: ذہنی اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ذہنی اختلافات سے مراد یہ ہے کہ بچے ذہانت کے لحاظ سے بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ ذہانت کی بنیاد پر بچوں کو فطین، ذہین، متوسط، اور کند ذہن جیسے گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 20: ذہین بچوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: ذہین طلبہ ایسے طلبہ ہوتے ہیں جو اپنی عقل اور بصیرت کے سبب اپنے ہم عمر بچوں سے بڑھ چڑھ کر تعلیمی کام میں دلچسپی لیتے ہیں اور اعلیٰ ترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

سوال نمبر 21: بچوں میں نشوونما کی رفتار مختلف کیسے ہوتی ہے؟

جواب: تمام بچوں میں نشوونما کی رفتار ایک جیسی نہیں بلکہ مختلف ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، اگر ایک بچہ جسمانی لحاظ سے بڑھ رہا ہے تو دوسرا ذہنی لحاظ سے۔ ماحول اور توارث کے فرق کی وجہ سے بھی ایک ہی عمر کے بچوں

کی مختلف خصوصیات میں نشوونما کے لحاظ سے نمایاں فرق پایا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر 22: بچے کی نشوونما میں کون کون سے عوامل کارفرما ہوتے ہیں؟

جواب: بچے کی نشوونما میں دو عوامل، یعنی توارث اور ماحول، اس کی شخصیت کے تعین میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

سوال نمبر 23: نشوونما سے کیا مراد ہے؟

جواب: نشوونما سے مراد وہ تمام تغیرات اور تبدیلیاں ہیں جو کسی فرد میں زندگی کے آغاز سے لے کر انجام تک رونما ہوتی رہتی ہیں۔ یہ جسمانی، ذہنی، معاشرتی اور جذباتی تبدیلیوں کا باضابطہ مطالعہ ہے۔

سوال نمبر 24: ناقص العقل بچوں کی دو معاشرتی خصوصیات لکھیے۔

جواب: ناقص العقل بچوں میں بعض معاشرتی خصوصیات پائی جاتی ہیں، مثلاً ہر شخص کو سلام کرنا یا ہر کسی کے لیے مسکراہٹ دینا وغیرہ۔

سوال نمبر 25: متوسط بچوں کی دو خصوصیات لکھیے۔

جواب: متوسط بچوں کی دو خصوصیات یہ ہیں:

• وہ اکثریت کے شانہ بشانہ چلتے ہیں؛ نہ تو بہت تیز ہوتے ہیں اور نہ ہی سست رفتار۔

• وہ ہر میدان میں اوسط کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور یہ کارکردگی کام کی نوعیت کے اعتبار سے کم یا زیادہ ہوتی رہتی ہے۔

سوال نمبر 26: مقیاس ذہانت کا فارمولا لکھیے۔

جواب: مقیاس ذہانت کا فارمولا یہ ہے:

مقیاس ذہانت = (ذہنی عمر / طبعی عمر) × 100

سوال نمبر 27: نشوونما کی چار اقسام کے نام لکھیے۔

جواب: نشوونما کی چار اقسام جسمانی نشوونما، ذہنی نشوونما، جذباتی نشوونما، اور معاشرتی نشوونما ہیں۔

سوال نمبر 28: کوئی سے دو جسمانی اختلافات تحریر کیجیے۔

جواب: دو جسمانی اختلافات درج ذیل ہیں:

• ظاہری شکل و صورت، رنگ و روپ، اور قد و قامت میں فرق۔

• بینائی، قوت گویائی یا سماعت کی کمزوری۔

سوال نمبر 29: وائٹن نے ماحول کے انسانی نمونہ پر اثرات کے بارے میں کیا کہا تھا؟

جواب: وائٹن (Watson) کہتا ہے کہ آپ بچے کو میرے حوالے کریں، آپ جو چاہیں گے میں اس کو وہ بنا دوں گا۔ گویا وہ بچے کو بگاڑنے اور بنانے کا ذمہ دار ماحول کو ٹھہراتا ہے۔

سوال نمبر 30: بالیدگی کی تین مثالیں لکھیے۔

جواب: بالیدگی سے مراد جسمانی بڑھوتری ہے جس کی تین مثالیں یہ ہیں:

• قد میں اضافہ۔

• وزن میں اضافہ۔

• جسم کے حجم میں اضافہ۔

سوال نمبر 31: ناقص العقل بچے سے کیا مراد ہے؟

جواب: ناقص العقل بچوں کا مقیاس ذہانت عموماً 70 سے کم ہوتا ہے۔ ایسے بچے عام طور پر دوسرے بچوں سے ہر لحاظ سے کم کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور مسائل کو سمجھنے کی بہت کم صلاحیت رکھتے ہیں۔

سوال نمبر 32: پختگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: پختگی (Maturation) سے مراد وہ منزل لی جاتی ہے جب کوئی عضو کسی جنسی یا اکتسابی فعل کو کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر 33: انفرادی اختلافات کی چار اقسام کے نام لکھیے۔ جواب: انفرادی اختلافات کی چار اقسام یہ ہیں:

• جسمانی اختلافات

• ذہنی اختلافات

• جذباتی اختلافات

• معاشی اور معاشرتی اختلافات

سوال نمبر 34: ذہنی اختلافات کے حوالے سے بچوں کی تین اقسام تحریر کیجیے۔

جواب: ذہانت کے لحاظ سے بچوں کی تین اقسام یہ ہیں:

• ذہین بچے

• متوسط بچے

• کند ذہن بچے

سوال نمبر 35: توارث کی کوئی سی دو مثالیں دیں۔

جواب: توارث کی دو مثالیں یہ ہیں:

• قد و قامت، جلد، آنکھوں اور بالوں کا رنگ موروثی صفات ہیں۔

• ذہین والدین کے بچے عموماً ذہین ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 36: بچوں میں نشوونما کی رفتار مختلف کیسے ہوتی ہے؟

جواب: تمام بچوں میں نشوونما کی رفتار ایک جیسی نہیں بلکہ مختلف ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، اگر ایک بچہ جسمانی لحاظ سے بڑھ رہا ہے تو دوسرا ذہنی لحاظ سے۔ ماحول اور توارث کے فرق کی وجہ سے بھی ایک ہی عمر کے بچوں

کی مختلف خصوصیات میں نشوونما کے لحاظ سے نمایاں فرق پایا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر 37: ماحول کے اثر کی واضح دلیل بیان کیجیے۔

جواب: اسلام نے ماحول کے اثر کی وضاحت یوں کی ہے کہ بچہ اسلام کی فطرت پر معصوم پیدا ہوتا ہے، لیکن والدین یا معاشرہ یعنی ماحول اس کو یہودی یا عیسائی بنادیتے ہیں۔ یہ ماحول کے اثر کی واضح دلیل ہے۔

سوال نمبر 38: ذہین بچوں کی چار خصوصیات لکھیے۔

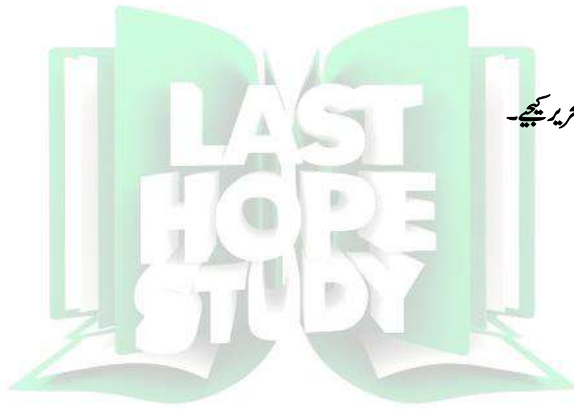
جواب: ذہین بچوں کی چار خصوصیات یہ ہیں:

• وہ اپنی عقل اور بصیرت کے سبب اپنے ہم عمر بچوں سے بڑھ کر تعلیمی کام میں دلچسپی لیتے ہیں۔

• وہ اعلیٰ ترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

• وہ اپنی عقل و سمجھ سے اپنے دیگر مسائل کے حل بھی خود تلاش کر لیتے ہیں۔

• بعض اوقات تدریس ان کے تجسس اور دلچسپی کی تسکین سے قاصر رہتی ہے۔



سوال نمبر 39: کم عقل بچوں کی دو خصوصیات تحریر کیجیے۔

جواب: کم عقل بچوں کی دو خصوصیات یہ ہیں:

- وہ حالات کو سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں اور ان میں خود کام کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔
- ان کی یادداشت کم ہوتی ہے اور وہ اپنی طبعی عمر سے کافی کم کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

سوال نمبر 40: "نشوونما ایک ارتقائی عمل ہے" اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: "نشوونما ایک ارتقائی عمل ہے" کا مطلب یہ ہے کہ اس عمل میں ایک درجہ بندی پائی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر، جسمانی نشوونما میں بچہ پہلے بیٹھتا، پھر کھڑا ہوتا اور بعد میں چلنا سیکھتا ہے۔ بچے کی شخصیت کا ہر نیا عمل اپنی جگہ ایک ارتقائی عمل ہوتا ہے۔

سوال نمبر 41: جذباتی اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: جذباتی اختلافات سے مراد یہ ہے کہ بچے جذباتی لحاظ سے بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ بعض کے جذبات شدید نوعیت کے ہوتے ہیں جبکہ بعض اپنے جذبات پر زیادہ قابو رکھتے ہیں۔ یہ اختلافات تعلیم کے حصول پر بہت اثر انداز ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 42: بچہ پیدائش کے بعد ماحول سے کون کون سے اثرات قبول کرتا ہے؟

جواب: بچہ پیدائش کے بعد اپنے گھر کے ماحول یعنی والدین کی زبان، ان کا لہجہ، مذہب، جذباتی اثرات، دلچسپیاں، رویے، پسند ناپسند، ثقافت، لباس، عادات و اطوار اور دیگر بہت سے شخصی اوصاف اپناتا ہے۔

سوال نمبر 43: مقیاس ذہانت سے کیا مراد ہے؟ جواب: مقیاس ذہانت ایک ایسا کلیہ ہے جس کی مدد سے بچے کی ذہنی سطح کا تعین کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 44: طلبہ کے جذباتی اختلافات میں اساتذہ کی ذمہ داریاں بیان کریں۔

جواب: طلبہ کے جذباتی اختلافات کی صورت میں اساتذہ کو چاہیے کہ وہ حساس بچوں کے جذبات کا پورا پورا خیال رکھیں اور انہیں جماعت میں شرمندہ نہ کریں۔ تمام بچوں کی جذباتی تربیت کی جائے اور انہیں اپنے جذبات پر قابو رکھنا سکھایا جائے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ خود بھی جذباتی توازن کا مالک ہو اور بچوں کے ساتھ صحت مند جذباتی تعلق قائم کر سکے۔

سوال نمبر 45: معاشرتی اختلافات کی تعریف کریں۔

جواب: معاشرتی اختلافات سے مراد یہ ہے کہ تعلیمی اداروں میں آنے والے بچوں کا تعلق مختلف معاشرتی حالات سے ہوتا ہے، اور یہ حالات ان کی تعلیم پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 46: انسانی زندگی کی نشوونما کن چار مراحل میں ہوتی ہے؟ ان مراحل کے نام لکھیے۔

جواب: انسانی زندگی کی نشوونما کے چار مراحل طفولیت، بچپن، بلوغت اور پختگی ہیں۔

سوال نمبر 47: بچے جذباتی الجھنوں کا شکار کیوں ہوتے ہیں؟

جواب: جن بچوں کو گھر میں مناسب توجہ اور پیار و محبت نہیں ملتا، وہ جذباتی الجھنوں کا شکار رہتے ہیں۔ وہ یا تو سب سے الگ تھلگ رہنا چاہتے ہیں یا اسکول کے نظم و ضبط اور اپنے ساتھیوں کے لیے مسئلہ بن جاتے ہیں۔

سوال نمبر 48: جینز کیا ہوتے ہیں؟

جواب: جینز (Genes) وہ اکائیاں ہیں جو والدین کی توارثی خصوصیات کی حامل ہوتی ہیں، اور ان کے ذریعے والدین سے تمام تر طبعی خصوصیات اولاد میں منتقل ہوتی ہیں۔

سوال نمبر 49: توارث کی کوئی سی دو مثالیں دیں۔

جواب: توارث کی دو مثالیں یہ ہیں:

- قد و قامت، جلد، آنکھوں اور بالوں کا رنگ موروثی صفات ہیں۔
- ذہین والدین کے بچے عموماً ذہین ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 50: انفرادی اختلافات کی تعریف کریں۔

جواب: انفرادی اختلافات سے مراد مختلف افراد میں صلاحیتوں اور قابلیتوں کے اعتبار سے فرق کا پایا جانا ہے۔ ان سے مراد وہ تمام اختلافات اور ایسی خصوصیات ہیں جو ایک فرد کو دوسرے فرد سے الگ اور جدا کرتی ہیں۔

سوال نمبر 51: ناقص العقل بچے سے کیا مراد ہے؟

جواب: ناقص العقل بچوں کا مقیاس ذہانت عموماً 70 سے کم ہوتا ہے۔ ایسے بچے عام طور پر دوسرے بچوں سے ہر لحاظ سے کم کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور مسائل کو سمجھنے کی بہت کم صلاحیت رکھتے ہیں۔

سوال نمبر 52: نشوونما کی دو خصوصیات بیان کریں۔

جواب: نشوونما کی دو خصوصیات یہ ہیں:

- نشوونما ایک منظم عمل ہے جس میں ترتیب، درجہ بندی اور تسلسل پایا جاتا ہے۔
- نشوونما ایک مسلسل عمل ہے جو پیدائش سے لے کر بڑھاپے تک جاری رہتا ہے۔

سوال نمبر 53: بالیدگی و نشوونما کا اصول مراجعت بیان کریں۔

جواب: اصول مراجعت کے مطابق انسانی بالیدگی و نشوونما کا رخ "انتہا سے وسط کی جانب" ہوتا ہے۔ یعنی غیر معمولی والدین کے بچے اپنے والدین کی نسبت کم غیر معمولی ہوتے ہیں۔ اصول یہ ہے کہ اپنے والدین کی نسبت اولاد متوسط اوصاف کی مالک ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، فطین والدین کے بچے اپنے والدین کی نسبت فطانت کی کم سطح پر ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 54: نشوونما کے چار اصول تحریر کریں۔

جواب: نشوونما کے چار اصول درج ذیل ہیں:

- نشوونما ایک منظم عمل ہے۔
- نشوونما ایک مسلسل عمل ہے۔
- نشوونما ایک ارتقائی عمل ہے۔
- نشوونما ایک مربوط عمل ہے۔

سوال نمبر 55: پیدائشی اختلافات کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: فرد کو توارث کے ذریعے جو اختلافات ملتے ہیں انہیں پیدائشی اختلافات بھی کہا جاتا ہے۔ تاہم، بعض پیدائشی اختلافات ایسے بھی ہو سکتے ہیں جن کا موروثی ہونا ضروری نہیں۔

سوال نمبر 56: سب سے کم مقیاس ذہانت والے بچے کیا کہلاتے ہیں؟

جواب: سب سے کم مقیاس ذہانت (70 سے کم) والے بچے ناقص العقل بچے کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر 57: توارث کے کوئی سے دو اصول تحریر کریں۔

جواب: توارث کے دو اصول یہ ہیں:

- اصول مشابہت
- اصول غیر مشابہت

سوال نمبر 58: متفرق اختلافات کی تین مثالیں لکھیے۔

جواب: بچوں میں بعض متفرق انفرادی اختلافات بھی موجود ہوتے ہیں، مثلاً مذہبی، ثقافتی، اور سیاسی اختلافات وغیرہ۔

سوال نمبر 59: اصول مراجعت کی تعریف کریں۔

جواب: اصول مراجعت کے مطابق انسانی بالیدگی و نشوونما کا رخ "انتہا سے وسط کی جانب" ہوتا ہے۔ یعنی غیر معمولی والدین کے بچے اپنے والدین کی نسبت کم غیر معمولی ہوتے ہیں اور مجموعی طور پر اولاد متوسط اوصاف کی مالک ہوتی ہے۔

سوال نمبر 60: نشوونما ایک مسلسل عمل ہے۔ مختصر لکھیے۔

جواب: نشوونما ایک مسلسل عمل ہے جو پیدائش سے لے کر بڑھاپے تک جاری رہتا ہے اور زندگی کے کسی بھی لمحے نہیں رکتا۔ خواہ انسان سویا ہوا ہو یا جاگ رہا ہو، یہ عمل مسلسل جاری رہتا ہے۔

سوال نمبر 61: رجحانات کے اختلافات کے بارے میں تحریر کریں۔

جواب: افراد اپنے رجحانات اور صلاحیتوں کی وجہ سے بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں، اور یہ اختلافات ان کی تعلیم پر اثر ڈالتے ہیں۔ بچوں کو اگر ان کے رجحان اور صلاحیت کے مطابق تعلیم دی جائے تو وہ زیادہ دلچسپی لیتے ہیں اور بہتر نتائج حاصل کرتے ہیں۔ تمام طلبہ رجحان و صلاحیت میں ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 62: معاشی اختلافات میں اساتذہ کی دو ذمہ داریاں بیان کریں۔

جواب: طلبہ کے معاشی اختلافات کی صورت میں اساتذہ کی دو ذمہ داریاں یہ ہیں:

- وہ بچوں کی کمزوری کے اسباب معلوم کریں اور ان کی رہنمائی کریں۔
- اگر ممکن ہو تو ایسے بچوں کو تعلیمی اداروں میں ایسے مواقع فراہم کریں جن سے ان کے لیے آمدنی کے ذرائع پیدا ہو سکیں، تاکہ وہ اپنی مدد آپ کے اصول پر کام کر سکیں۔

سوال نمبر 63: بچوں کی ذہانت کا جدول بنائیے۔

جواب: بچوں کی ذہانت کا جدول درج ذیل ہے:

مقیاس ذہانت	بچوں کی اقسام
140 یا اس سے زیادہ	فطین بچے
110 سے 139 تک	ذہین بچے

متوسط بچے	90 سے 109 تک
کند ذہن بچے	80 سے 89 تک
کم عقل بچے	70 سے 79 تک
ناقص العقل بچے	70 سے کم

باب نمبر 5: تعلّم

سوال نمبر 1: طبعی تبدیلی سے متعلق دو مثالیں تحریر کیجئے۔

جواب: طبعی (فطری) تبدیلی سے متعلق دو مثالیں یہ ہیں:

- بچے نے غوں غاں کرنا شروع کر دیا ہے۔
- اس نے میز پر سے کتاب اٹھائی۔

سوال نمبر 2: "تجربہ" سے کیا مراد ہے؟

جواب: تجربہ سے مراد وہ واقعات ہیں جن سے فرد گزرتا ہے اور اس کے نتیجے میں اس کے کردار میں تبدیلی رونما ہوتی ہے۔ یہ تجربہ براہ راست بھی ہو سکتا ہے، یعنی فرد خود اس سے گزرے، اور بالواسطہ بھی ہو سکتا ہے، یعنی فرد کسی دوسرے کے تجربے کا مشاہدہ کر کے سیکھے۔

سوال نمبر 3: تعلّم کی تعریف اپنے الفاظ میں تحریر کیجئے۔

جواب: تعلّم ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے ماحول میں پیش آنے والے تجربات کی وجہ سے فرد کے کردار میں مستحکم اور مستقل تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں جو اس فرد کو اپنے ماحول میں مناسب انداز سے اپنا کردار انجام دینے اور پیش آنے والے مسائل کو حل کرنے کے قابل بنادیتی ہیں۔

سوال نمبر 4: "منہج" کسے کہتے ہیں؟

جواب: منہج سے مراد ماحول میں موجود وہ عوامل ہیں جو فرد پر وارد ہوتے ہیں اور فرد ان کے جواب میں کوئی عمل سرانجام دیتا ہے۔ بار بار ایک ہی قسم کے مہجرات کی صورت میں کردار میں مستقل تبدیلی رونما ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر 5: تعلّم بذریعہ سعی وخطا کی ایک مثال دیجئے۔

جواب: تعلّم بذریعہ سعی وخطا کی ایک مثال بچے کا سائیکل چلانا سیکھنا ہے۔ وہ بار بار سائیکل پر سوار ہونے کی کوشش کرتا ہے، گر پڑتا ہے، اور بالآخر اپنی غلطیوں سے سیکھ کر سائیکل کو بیلنس کرنا اور چلانا سیکھ لیتا ہے۔

سوال نمبر 6: تعلّم بذریعہ نقل یا تقلید کے اقدامات بیان کیجئے۔

جواب: تعلّم بذریعہ نقل یا تقلید کے اقدامات درج ذیل ہیں:

- کسی کام کو ہوتے ہوئے دیکھنا (مشاہدہ)۔
- اس کو دہرانے کی کوشش کرنا۔
- ناکامی کی صورت میں اپنی غلطی کا ادراک کرنا اور اسے دور کرنے کی کوشش کرنا۔
- کام کو اپنے طور پر انجام دینا اور اسے بہتر کر لینا۔

سوال نمبر 7: بصیرت کی تعریف کیجئے۔

جواب: بصیرت ایک ایسا عمل ہے جس میں فرد، اپنے سابقہ علم، مہارت یا صلاحیت کی بنیاد پر اپنی شعوری کوشش سے درپیش مسائل کو فوری حل کرنے کی استعداد حاصل کر لیتا ہے۔

سوال نمبر 8: آمادگی کا مفہوم صرف دو جملوں میں لکھیں۔

جواب: آمادگی سے مراد یہ ہے کہ فرد میں کسی کام کو سیکھنے کے لیے ضروری صلاحیت موجود ہو اور وہ اس کام کو سیکھنے کی خواہش بھی رکھتا ہو۔ بغیر خواہش اور مقصد کے بچے سیکھنے کے عمل کے لیے تیار نہیں ہوتا۔

سوال نمبر 9: دلچسپی میں کون سی چیز سب سے اہم ہے؟

جواب: دلچسپی میں سب سے بنیادی اور اہم بات خوشی کا حصول ہے۔ بچے کو جس کام سے خوشی حاصل ہوتی ہے، وہ اس کام کو اختیار کر لیتا ہے۔

سوال نمبر 10: تعلّم کا "بامعنی" ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلّم کے "بامعنی" ہونے سے مراد یہ ہے کہ جو کام سیکھا جا رہا ہے وہ فرد کے لیے فائدہ مند ہو، معاشرتی طور پر قابل قبول ہو، اور کسی مقصد کو حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہو۔

سوال نمبر 11: تعلّم بذریعہ عمل کیا ہوتا ہے؟

جواب: تعلّم بذریعہ عمل سے مراد کسی مہارت کو عملی طور پر انجام دے کر سیکھنا ہے۔ مہارتوں پر مکمل عبور صرف اسی وقت ممکن ہے جب فرد نے انہیں عملی طور پر انجام دیا ہو۔

سوال نمبر 12: بچوں کے تعلّم میں رویوں کا کیا کردار ہے؟

جواب: بچوں کے مثبت یا منفی رویے ان کے تعلّم پر بے حد اثر انداز ہوتے ہیں۔ اگر معلم کا سلوک سخت ہے تو بچے کے مضمون کے بارے میں منفی رویہ پیدا ہو سکتا ہے، جس سے اس کی کارکردگی غیر تسلی بخش ہو سکتی ہے۔

سوال نمبر 13: منہج سے کیا مراد ہے؟

جواب: منہج سے مراد ماحول میں موجود وہ عوامل ہیں جو فرد پر وارد ہوتے ہیں اور فرد ان کے جواب میں کوئی عمل سرانجام دیتا ہے۔

سوال نمبر 14: معنویت کیا ہے؟

جواب: معنویت سے مراد سیکھے جانے والے کام کا فائدہ مند ہونا، معاشرتی طور پر قابل قبول ہونا، اور کسی مقصد کو حاصل کرنے میں مددگار ہونا ہے۔ افراد انہی کاموں کو سیکھتے ہیں جو ان شرائط کو پورا کرتے ہوں۔

سوال نمبر 15: تعلّم کی کوئی سی دو خصوصیات تحریر کیجیے۔

جواب: تعلّم کے نتیجے میں پیدا ہونے والی تبدیلی کی دو خصوصیات یہ ہیں:

• یہ مستقل نوعیت کی ہوتی ہے۔

• یہ تسلسل کے ساتھ جاری رہتی ہے۔

سوال نمبر 16: تعلّم میں براہ راست تجربہ اور بالواسطہ تجربہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: براہ راست تجربہ وہ ہے جس میں فرد خود کسی تجربے سے گزرتا ہے۔ بالواسطہ تجربہ وہ ہے جس میں فرد کسی دوسرے فرد پر کسی منہج کے اثرات کا مشاہدہ کر کے اپنے کردار میں تبدیلی لاتا ہے۔

سوال نمبر 17: آمادگی کے لیے کون سی دو باتیں اہم ہیں؟

جواب: آمادگی کے لیے دو باتیں بہت اہم ہیں: اولاً، فرد میں وہ صلاحیتیں ہوں جو کسی تعلّم کے لیے ضروری ہیں، اور ثانیاً، وہ اس بات کو سیکھنے کی خواہش اور تمنا رکھتا ہو۔

سوال نمبر 18: تعلّم کے نظریات کے نام لکھیں۔

جواب: ماہرین نفسیات کی تحقیق کے نتیجے میں تعلّم کے دو طرح کے نظریات وجود میں آئے ہیں:

• کرداریت کا نظریہ (تعلّم) (Behaviouristic Theory of Learning)

• دوقوی نظریہ (تعلّم) (Cognitive Theory of Learning)

سوال نمبر 19: قانون آمادگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: قانون آمادگی سے مراد یہ ہے کہ فرد وہی کچھ سیکھتا ہے جس کے لیے وہ آمادہ ہو۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ فرد میں وہ صلاحیت موجود ہو اور وہ سیکھنے کی خواہش بھی رکھتا ہو۔

سوال نمبر 20: دوقوی نظریہ تعلّم کے دو حامی ماہرین کے نام لکھیے۔

جواب: دوقوی نظریہ تعلّم کے حامیوں میں سے دو ماہرین کے نام کوفا (Kofka) اور کولر (Kohler) ہیں۔

سوال نمبر 21: تعلّم بذریعہ نقل کا مفہوم لکھیے۔

جواب: تعلّم بذریعہ نقل کا مفہوم یہ ہے کہ بچہ جو کچھ دوسروں کو کرتے ہوئے دیکھتا ہے، اسے دہرانے کی کوشش کرتا ہے اور خود اس پر عمل کر کے اسے اپنے کردار کا حصہ بنالیتا ہے۔

سوال نمبر 22: دوقوانین تعلّم کے نام لکھیے۔

جواب: تعلّم کے دو قوانین یہ ہیں:

• قانون آمادگی

• قانون مشق

سوال نمبر 23: تعلّم کے تین قوانین کے نام لکھیے۔

جواب: تعلّم کے تین بنیادی قوانین یہ ہیں:

• قانون آمادگی

• قانون مشق

• قانون تاثیر

سوال نمبر 24: تعلیم کے تین قوانین کے نام لکھیے۔

جواب: تعلیم کے تین بنیادی قوانین یہ ہیں:

- قانون آمادگی
- قانون مشق
- قانون تاثیر

سوال نمبر 25: تعلیم کے کون کون سے طریقے ہیں؟

جواب: تعلیم کے درج ذیل چار طریقے ہیں:

- تعلیم بذریعہ سعی و خطا
- تعلیم بذریعہ نقل (تقلید)
- تعلیم بذریعہ بصیرت
- تعلیم بذریعہ عمل

سوال نمبر 26: تحریک کس طرح تعلیم پر اثر انداز ہوتی ہے؟

جواب: تحریک کسی فرد کی داخلی کیفیت کا نام ہے جو اس میں لگن اور خواہش پیدا کرتی ہے، جس سے وہ اپنا مقصد حاصل کر لیتا ہے۔ محرکات طالب علم کو علم کے حصول میں لگن سے کام کرنے کی ترغیب دیتے ہیں، جس سے تعلیم کا عمل تیز ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر 27: کرداریت کے نظریہ تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: کرداریت کے نظریہ تعلیم کے مطابق، تعلیم کو فرد کے ظاہری کردار میں تبدیلی کی صورت میں سمجھا اور بیان کیا جاتا ہے۔ یہ نظریہ تعلیم کو مہیج اور اس کے جواب یارِ عمل کے درمیان گہرے تعلق کی صورت میں بیان کرتا ہے۔

سوال نمبر 28: تعلیم کی چار اقسام کے نام لکھیے

۔ جواب:

- تعلیم بذریعہ سعی و خطا
- تعلیم بذریعہ نقل (تقلید)
- تعلیم بذریعہ بصیرت
- تعلیم بذریعہ عمل

سوال نمبر 29: کس طریقہ تعلیم میں فرد کے پاس پہلے سے کوئی حل موجود نہیں ہوتا؟

جواب: تعلیم بذریعہ سعی و خطا کے طریقے میں فرد کے پاس پہلے سے کوئی حل موجود نہیں ہوتا۔

سوال نمبر 30: وقوفی نظریہ تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: وقوفی نظریہ تعلیم کے مطابق، تعلیم کی بنیاد فرد کے ظاہری عمل کے برعکس اس کی وقوفی کیفیات مثلاً ذہنی صلاحیتیں، جذباتی رجحانات، اور فہم و ادراک ہیں۔ یہ نظریہ بتاتا ہے کہ فرد کی سوچ اور فکر میں جو تبدیلی رونما ہوتی ہے، وہی اس کے ظاہری کردار کو متاثر کرتی ہے۔

سوال نمبر 31: محرک کی دو صورتیں تحریر کیجیے۔

جواب: محرک اندرونی بھی ہو سکتا ہے، جیسے کوئی خواہش، جذبہ یا ضرورت، اور بیرونی بھی ہو سکتا ہے، جیسے کوئی بیرونی حالات جو فرد کو کام پر اکسائیں۔

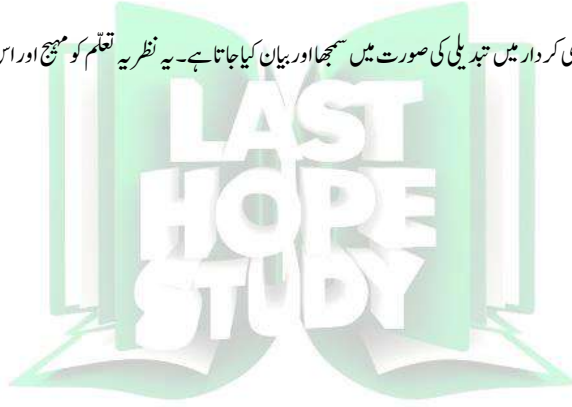
سوال نمبر 32: تحریک کی تعریف کیجیے۔

جواب: تحریک کسی فرد کی داخلی کیفیت کا نام ہے جو اس فرد میں لگن، خواہش، احتیاج، رجحان اور جذبہ و حوصلہ پیدا کرتی ہے، جس کے نتیجے میں وہ اپنا مقصد حاصل کر لیتا ہے۔

سوال نمبر 33: توجہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: توجہ سے مراد، فرد کا کسی عمل یا کام کی طرف دھیان دے کر اس کام کو کرنا ہے۔ یہ ایک ذہنی کیفیت ہے جس کی بدولت فرد کسی مہیج اور اس کے ردِ عمل میں مطابقت پیدا کرتا ہے۔

سوال نمبر 34: قانون تاثیر سے کیا مراد ہے؟



جواب: قانون تاثیر سے مراد یہ ہے کہ تعلیم کے سلسلے میں کام کرنے والے پر جیسے اثرات مرتب ہوں گے، تعلیم بھی ویسا ہی ہو گا۔ اگر کام کے نتائج خوشگوار ہوں تو تعلیم پختہ ہوتا ہے، جبکہ تکلیف دہ صورت حال کے نتیجے میں بچے اس کام کو کرنے سے گریز کرتا ہے۔

سوال نمبر 35: رویہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: رویہ سے مراد فرد کی وہ اندرونی کیفیت ہے جو کسی کام یا چیز یا جذبے کو منتخب کرنے یا اسے رد کرنے کے عمل پر اثر انداز ہوتی ہے۔

سوال نمبر 37: عمل تعلیم میں دلچسپی کا کردار دو نکات سے واضح کیجیے۔

جواب: عمل تعلیم میں دلچسپی کا کردار درج ذیل نکات سے واضح ہے:

- فرد جس کام میں دلچسپی اور تسکین محسوس کرتا ہے، اسے شوق اور لگن سے انجام دیتا ہے۔
- جس کام سے بچے کو خوشی حاصل ہوتی ہے، وہ اسے جلد اور آسانی سے سیکھ لیتا ہے۔

سوال نمبر 38: تعلیم بذریعہ بصیرت کے اقدامات تحریر کریں۔

جواب: تعلیم بذریعہ بصیرت کے اقدامات درج ذیل ہیں:

- ماحول کا مکمل ادراک حاصل کرنا۔
- مسئلہ کو حل کرنے کے لیے کسی محرک کا موجود ہونا۔
- سابقہ تجربات (علم، مہارتوں، طریقوں وغیرہ) کو کام میں لانا۔
- شعوری کوشش کرنا، یعنی سوچ بچار کر کے کسی فوری حل پر پہنچنا۔

سوال نمبر 39: محرک سے کیا مراد ہے؟

جواب: محرک سے مراد کوئی اندرونی خواہش، جذبہ، رجحان یا ضرورت ہے جو فرد کو کوئی کام کرنے، اسے پورا کرنے اور کسی منزل تک پہنچنے پر اکساتی ہے۔

سوال نمبر 40: بامعنی تعلیم سے کیا مراد ہے؟ جواب: بامعنی تعلیم سے مراد ایسا تعلیم ہے جو فرد کے لیے فائدہ مند ہو، معاشرتی طور پر قابل قبول ہو، اور کسی مقصد کے حصول میں مددگار ثابت ہو۔

سوال نمبر 41: قانون مشق سے کیا مراد ہے؟

جواب: قانون مشق سے مراد یہ ہے کہ جس کام کو کثرت سے یا بار بار کیا جائے، وہ فرد کے تعلیم میں مستقل اور مستحکم حیثیت حاصل کر لیتا ہے، جبکہ جن کاموں کو استعمال میں نہ لایا جائے وہ بھول جاتے ہیں۔

سوال نمبر 42: کرداریت کے نظریہ تعلیم کے دو ذیلی نظریات کے نام لکھیے۔

جواب: کرداریت کے نظریہ تعلیم کے دو ذیلی نظریات یہ ہیں:

- نظریہ ربط (پیش کردہ: تھارن ڈائیک)
- کلاسیکی تشریط (پیش کردہ: پاؤلوں)

سوال نمبر 43: تعلیم بذریعہ عمل کے دو اقدامات تحریر کریں۔

جواب: تعلیم بذریعہ عمل کے دو اقدامات یہ ہیں:

- فردیہ طے کرتا ہے کہ وہ کیا حاصل کرنا چاہتا ہے یا اسے کون سی مشکل درپیش ہے۔
- فرد مختلف اقدامات میں سے موزوں ترین قدم یا اقدام منتخب کرتا ہے۔

سوال نمبر 44: قانون مشق کے دو نکات تحریر کریں۔

جواب: قانون مشق کے دو نکات یہ ہیں:

- جس کام کو بار بار کیا جائے، وہ فرد کے تعلیم میں مستقل اور مستحکم ہو جاتا ہے۔
- جن کاموں کو استعمال میں نہ لایا جائے، وہ بھول جاتے ہیں۔

سوال نمبر 45: تعلیم کی کوئی سی دو مثالیں تحریر کیجیے۔

جواب: تعلیم کی دو مثالیں یہ ہیں:

- بچے نے حروف (الف، ب وغیرہ) کو پہچان کر موزوں آوازیں نکالنا شروع کر دیا ہے۔
- دس سال کی عمر کا بچہ سائیکل چلانے کے قابل ہو گیا۔

سوال نمبر 46: تحریک کی دو اقسام کے نام لکھیں۔

جواب: محرک کی دو اقسام اندرونی محرک (جیسے خواہش یا جذبہ) اور بیرونی محرک (جیسے بیرونی حالات) ہیں۔

سوال نمبر 47: کون سے رویے بچے کے تعلیم پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

جواب: بچوں کے مثبت یا منفی رویے ان کے تعلیم پر بے حد اثر انداز ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر معلم کا سلوک سخت ہے تو بچے کا اس معلم اور اس کے مضمون کے بارے میں رویہ منفی ہو جائے گا، جس سے اس کی کارکردگی متاثر ہوگی۔

سوال نمبر 48: تعلیم کے با معنی ہونے کی دو صورتیں لکھیں۔

جواب: تعلیم کے با معنی ہونے کی دو صورتیں یہ ہیں:

- جو کام سیکھا جا رہا ہے، وہ فرد کے لیے فائدہ مند ہو۔
- سیکھا جانے والا کام معاشرتی طور پر قابل قبول ہو۔

سوال نمبر 49: ابتدائی عمر میں بچے کیلئے اور پڑھنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں؟

جواب: ابتدائی عمر میں بچے جنوں، پریوں کی کہانیاں اور حیرت انگیز واقعات سننے اور پڑھنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

سوال نمبر 50: تعلیم بذریعہ سعی و خطا سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہ تعلیم کا وہ طریقہ ہے جس میں فرد کسی مسئلے کو حل کرنے کے لیے بار بار کوشش کرتا ہے، اس دوران اس سے غلطیاں بھی ہوتی ہیں، اور بالآخر وہ اپنی کوشش سے موزوں حل تلاش کر لیتا ہے۔

سوال نمبر 51: تعلیم کی تعریف کیجیے۔

جواب: تعلیم ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے ماحول میں پیش آنے والے تجربات کی وجہ سے فرد کے کردار میں مستحکم اور مستقل تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں جو اس فرد کو اپنے ماحول میں مناسب کردار انجام دینے اور مسائل حل کرنے کے قابل بنادیتی ہیں۔

سوال نمبر 52: تعلیم بذریعہ بصیرت کا مفہوم بیان کیجیے۔

جواب: تعلیم بذریعہ بصیرت ایک ایسا عمل ہے جس میں فرد، اپنے سابقہ علم، مہارت یا صلاحیت کی بنیاد پر اپنی شعوری کوشش سے درپیش مسائل کو فوری حل کرنے کی استعداد حاصل کر لیتا ہے۔

سوال نمبر 53: عمل تعلیم میں دلچسپی سے کیا مراد ہے؟

جواب: عمل تعلیم میں دلچسپی سے مراد یہ ہے کہ فرد جس کام میں تسکین اور فرحت محسوس کرتا ہے، اسے شوق اور لگن سے انجام دیتا ہے۔

سوال نمبر 54: تعلیم کی چار شرائط کے نام تحریر کریں۔

جواب: تعلیم پر اثر انداز ہونے والے چار عوامل یا شرائط یہ ہیں:

- تحریک
- دلچسپی
- توجہ
- معنویت

سوال نمبر 55: تجربہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: تجربہ سے مراد وہ واقعات ہیں جن سے فرد گزرتا ہے اور اس کے نتیجے میں اس کے کردار میں تبدیلی رونما ہوتی ہے۔ یہ تجربہ براہ راست بھی ہو سکتا ہے اور بالواسطہ بھی۔

سوال نمبر 56: تجربہ کی دو صورتیں لکھیں۔

جواب: تجربے کی دو صورتیں یہ ہیں:

- براہ راست تجربہ: جس میں فرد خود اس تجربے سے گزرے۔
- بالواسطہ تجربہ: جس میں فرد کسی دوسرے کے تجربے کا مشاہدہ کر کے سیکھے۔

سوال نمبر 57: بصیرت کی تعریف کیجیے۔

جواب: بصیرت ایک ایسا عمل ہے جس میں فرد، اپنے سابقہ علم، مہارت یا صلاحیت کی بنیاد پر اپنی شعوری کوشش سے درپیش مسائل کو فوری حل کرنے کی استعداد حاصل کر لیتا ہے۔

سوال نمبر 58: تعلیم بذریعہ سعی و خطا کے کوئی دو اقدامات تحریر کریں۔

جواب: تعلیم بذریعہ سعی و خطا کے دو اقدامات یہ ہیں:

- درپیش مسئلہ یا ضرورت کا احساس ہونا۔

باب نمبر 6: معاشرہ، کمیونٹی اور تعلیم

سوال نمبر 1: معاشرے اور تعلیم کا تعلق واضح کیجئے۔

جواب: معاشرے اور تعلیم کا تعلق بہت گہرا اور لازم و ملزوم ہے۔ تعلیم ایک معاشرتی عمل ہے جس کا اہتمام معاشرہ اپنی اقدار اور تہذیب و تمدن کو نئی نسل تک منتقل کرنے کے لیے کرتا ہے۔ دوسری طرف، معاشرہ تعلیم پر اثر انداز ہوتا ہے: وہ اپنے نظریہ حیات کی روشنی میں تعلیم کے مقاصد اور نصاب ترتیب دیتا ہے۔ جیسا کہ معاشرے کا نظریہ حیات ہوتا ہے، ویسا ہی اس کا نظام تعلیم تشکیل پاتا ہے۔

سوال نمبر 2: فرد اور تعلیم کا تعلق بیان کیجئے۔

جواب: فرد کی نشوونما میں تعلیم کا کردار بنیادی ہے۔ فرد جس معاشرے اور ماحول میں تعلیم حاصل کرتا ہے، وہ اسی معاشرے کے نظریہ حیات، عقائد، رسم و رواج، اور اقدار کو اپناتا ہے۔ تعلیم کے بغیر انسان جسمانی نشوونما تو پاسکتا ہے لیکن اسے معاشرتی آداب اور انسانی اوصاف سکھانے کے لیے تعلیم بہت ضروری ہے۔ تعلیم فرد کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ کوئی پیشہ یا ہنر سکھ کر باعزت روزی کما سکے اور معاشرے سے مطابقت اختیار کر کے ایک ذمہ دار شہری بن جائے۔

سوال نمبر 3: معاشرے کی تعریف بیان کیجئے۔

جواب: معاشرہ انسانوں کا ایسا گروہ ہے جس کے افراد ایک خاص طرز معاشرت عملاً اپناتے ہیں اور مشترکہ مقاصد اور اقدار کے ذریعے خود کو متحد رکھتے ہیں۔ ایک اور تعریف کے مطابق، معاشرے سے مراد انسانوں کا وہ مخصوص اور بڑا گروہ ہے جس کے افراد کی ثقافت، نظریہ کائنات، خیالات، عادات اور اقدار مشترک ہوں اور جو ان کے حصول کے لیے آپس میں تعاون کریں۔

سوال نمبر 4: کمیونٹی کی تعریف بیان کیجئے۔

جواب: کمیونٹی سے مراد لوگوں کا ایسا گروہ ہوتا ہے جو ایک مقام پر رہائش پذیر ہو۔ اس کے افراد میں یگانگت اور اتحاد کا احساس پایا جاتا ہو، ان کے مفادات اور دلچسپیاں ایک ہی دائرے میں ہوں اور جن کی زبان، لباس، نظریہ حیات اور رسم و رواج ایک جیسے ہوں۔

سوال نمبر 5: اسلامی معاشرے کی تین خصوصیات تحریر کیجئے۔

جواب: اسلامی معاشرے کی بنیاد اسلامی نظریہ حیات پر ہوتی ہے۔ اس میں علم کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات کو مانا جاتا ہے اور تعلیم و تربیت کا مرکز مقصد رضائے الہی کا حصول ہوتا ہے۔

سوال نمبر 6: مادہ پرست اور جمہوری معاشروں کا کائنات اور انسان کی تخلیق کے بارے میں کیا نظریہ ہے؟

جواب: مادہ پرست معاشرے نظریہ ارتقاء پر یقین رکھتے ہیں۔ ان کے خیال میں یہ کائنات خود بخود وجود میں آئی ہے، خود بخود چل رہی ہے اور کسی دن خود بخود ختم ہو جائے گی۔ ان کا ماننا ہے کہ انسان بھی خود بخود وجود میں آگیا ہے اور وہ موت کے بعد کی زندگی پر ایمان نہیں رکھتے۔

سوال نمبر 7: مہذب معاشرے طلبہ میں کون سے اوصاف حمیدہ پیدا کرنا چاہتے ہیں؟

جواب: اچھے اور مہذب معاشرے چاہتے ہیں کہ تعلیم کے ذریعے بچوں میں انسانیت، اخوت، محبت، ہمدردی، مساوات، عدل و انصاف، نظم و ضبط اور خود اعتمادی جیسے اوصاف حمیدہ پیدا ہوں۔ وہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ ان میں معاشرتی فرائض انجام دینے کی ذمہ داری کا احساس اور مل جل کر رہنے کا جذبہ پیدا ہو۔

سوال نمبر 8: ملکی ترقی میں ماہرین کو کیا اہمیت حاصل ہے؟

جواب: سائنسدانوں، انجینئروں اور دوسرے ماہرین کے بغیر کوئی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا۔ یہی ماہرین معاشرے کی ہر قسم کی ترقی کے لیے قائدانہ کردار ادا کرتے ہیں۔ جن معاشروں میں ماہرین کی تعداد زیادہ ہے وہ ترقی کی دوڑ میں دوسرے معاشروں سے بہت آگے نکل گئے ہیں۔

سوال نمبر 9: تعلیم کے پانچ فوائد تحریر کیجئے۔

جواب: تعلیم کے پانچ فوائد درج ذیل ہیں:

- علمی فوائد: تعلیم علوم و فنون کی ترقی اور اشاعت کا ذریعہ بنتی ہے۔
- اخلاقی فوائد: یہ انسان کو اعلیٰ اخلاقی اقدار سے سنوارتی ہے اور حقوق و فرائض کا شعور دیتی ہے۔
- سیاسی فوائد: تعلیم اجتماعی شعور کی نشوونما کرتی ہے اور حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔
- روزگار: تعلیم کی بدولت بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع مہیا ہوتے ہیں۔
- بہتر معیار زندگی: تعلیم انسان کو بہتر زندگی گزارنے کے انداز بتاتی ہے اور اس کے رہن سہن میں نکھار پیدا کرتی ہے۔

سوال نمبر 10: تعلیم کا جمہوریت سے کیا تعلق ہے؟

جواب: تعلیم کا جمہوریت سے گہرا تعلق ہے۔ تعلیم یافتہ افراد سیاسی شعور کے ساتھ سیاسی عمل میں شریک ہوتے ہیں جس سے مستحکم جمہوری معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ تعلیم شہریت کی تربیت کرتی ہے اور شہریوں کو اپنے حقوق و فرائض سے آگاہ کرتی ہے۔ جن معاشروں میں تعلیم عام ہو چکی ہے وہاں مکمل جمہوری نظام قائم ہو چکا ہے۔

سوال نمبر 11: معاشرے سے کیا مراد ہے؟

جواب: معاشرہ انسانوں کا ایسا گروہ ہے جس کے افراد ایک خاص طرز معاشرت عملاً اپناتے ہیں اور مشترکہ مقاصد اور اقدار کے ذریعے خود کو متحد رکھتے ہیں۔

سوال نمبر 12: روس اور چین کے معاشرے کیسے ہیں؟

جواب: روس اور چین سوشلسٹ معاشرے ہیں۔

سوال نمبر 13: "تعلیم معاشرے سے مطابقت کا نام ہے" نوٹ لکھیے۔

جواب: تعلیم کا ایک انتہائی اہم مقصد یہ ہے کہ وہ افراد کو معاشرے سے مطابقت کے طریقے سکھاتی ہے۔ تعلیم فرد کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ معاشرتی اقدار، روایات اور لوازمات زندگی کا فہم حاصل کرے، اپنی انفرادی ذمہ داریاں نبھائے اور معاشرے کے لیے تعمیری کردار ادا کر سکے۔

سوال نمبر 14: تعلیم افراد معاشرہ کی کیسے سیاسی نشوونما کرتی ہے؟

جواب: تعلیم افراد معاشرہ میں سیاسی شعور کی نشوونما کرتی ہے۔ یہ انہیں اپنے قومی اور ملکی مفادات سے آگاہ کرتی ہے، ان میں معاشرتی تحفظ کا جذبہ پیدا کرتی ہے اور معاشرے کو بین الاقوامی رجحانات سے روشناس کراتی ہے۔

سوال نمبر 15: سیکولر معاشرے میں تعلیم کے دو مقاصد لکھیے۔

جواب: مادہ پرست اور سیکولر جمہوری معاشروں میں تعلیم کے دو مقاصد یہ ہیں:

- فرد معاشرے سے مطابقت پیدا کر سکے۔
- فرد خود کما سکے اور خرچ کر سکے۔

سوال نمبر 16: کمیونٹی کی تعریف کریں۔

جواب: کمیونٹی سے مراد لوگوں کا ایسا گروہ ہوتا ہے جو ایک مقام پر رہائش پذیر ہو۔ ان کے مفادات اور دلچسپیاں بھی ایک ہی دائرے میں واقع ہوں اور ان میں یگانگت و اتحاد کا احساس پایا جاتا ہو۔

سوال نمبر 17: شہریت سے کیا مراد ہے؟

جواب: دنیا کے تمام معاشرے اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ تعلیم اچھے شہری پیدا کرے۔ یہاں شہریت سے مراد ہر ملک کی اپنی شہریت ہے، جو نظریہ حیات کے اختلاف کی وجہ سے دوسرے ممالک اور معاشروں سے مختلف ہوتی ہے۔

سوال نمبر 18: مغربی مفکر کے مطابق معاشرے کی تعریف کیا ہے؟

جواب: ایک مغربی مفکر کے مطابق، معاشرہ دو یا دو سے زیادہ ایسے افراد کا مستقل گروہ ہے جو مشترکہ بھلائی کے لیے اپنی قوتوں کو اکٹھا کر کے مشترکہ جدوجہد کریں۔

سوال نمبر 20: اسرائیل کا یہودی معاشرہ تعلیم سے کیا چاہتا ہے؟

جواب: اسرائیل کا یہودی معاشرہ یہ چاہتا ہے کہ ان کا نظام تعلیم اس طرح ترتیب پائے کہ فارغ ہونے والا طالب علم اچھا یہودی ثابت ہو۔

سوال نمبر 21: سوشلسٹ معاشرے کی دو مثالیں دیجیے۔

جواب: سوشلسٹ معاشرے کی دو مثالیں روس اور چین ہیں۔

سوال نمبر 22: مادہ پرست معاشرے کی دو خصوصیات لکھیے۔

جواب: مادہ پرست معاشرے کی دو خصوصیات یہ ہیں:

- وہاں تعلیم کا اعلیٰ ترین مقصد انسان کی جسمانی صلاحیتوں کو نشوونما دینا اور اس کی جلیبی خواہشات کی تسکین ہے۔
- ان کے ہاں تعلیم انسان کی دنیاوی ضروریات پوری کرنے کی تربیت کا ذریعہ ہے۔

سوال نمبر 23: پاکستانی معاشرہ چینی معاشرے سے کیسے مختلف ہے؟

جواب: پاکستانی معاشرہ اسلامی نظریہ حیات پر یقین رکھنے والا مسلم معاشرہ ہے، جبکہ چین کا معاشرہ ایک سوشلسٹ معاشرہ ہے۔ دونوں معاشرے اپنے نظریہ حیات، رہن سہن، اعتقادات اور ثقافت میں ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں۔

سوال نمبر 24: معاشرہ اور کمیونٹی کا فرق بیان کریں۔

جواب: معاشرہ افراد کا ایک بڑا گروہ ہوتا ہے جس میں مشترکہ نظریہ حیات اور ثقافت پائی جاتی ہے۔ اس کے برعکس، کمیونٹی معاشرے کے اندر لوگوں کا ایک ایسا گروہ ہے جو ایک خاص علاقے میں رہائش پذیر ہوتا ہے، جن کے مفادات اور دلچسپیاں مشترک ہوتی ہیں اور وہ اپنی ضروریات میں کافی حد تک خود کفیل ہوتے ہیں۔ کمیونٹی معاشرے کی ایک اکائی ہوتی ہے۔

سوال نمبر 25: ایک معاشرہ عموماً کن بنیادوں پر قائم ہوتا ہے؟

جواب: عموماً معاشرے کے قیام کی بنیاد کائنات اور انسان کی پیدائش کے بارے میں اس کا وہ نظریہ ہے جس سے اعتقادات اور نظریہ حیات جنم لیتا ہے۔ اس کے علاوہ، معاشرتی وحدت کے لیے انسان کا رہن سہن اور جغرافیائی حدیں بھی خاص اہمیت رکھتی ہیں۔

سوال نمبر 26: حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے کون سا علم عطا فرمایا؟

جواب: مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر بھیجنے سے پہلے اشیاء کے استعمال کا علم اور علم ہدایت وحی کے ذریعے عطا فرمایا۔

سوال نمبر 27: یورپ اور امریکہ کس قسم کے معاشرے ہیں؟

جواب: یورپ اور امریکہ کے زیادہ تر ملک سرمایہ دار جمہوری معاشرے ہیں۔

سوال نمبر 28: تعلیم کون سے ماہرین پیدا کرتی ہے؟

جواب: تعلیم سائنسدانوں، انجینئروں، ڈاکٹروں، وکیلوں، ججوں اور پروفیسروں جیسے ماہرین پیدا کرتی ہے جو معاشرے کی ترقی کے لیے قائدانہ کردار ادا کرتے ہیں۔

سوال نمبر 29: معاشرہ تعلیم سے کیا توقع رکھتا ہے؟

جواب: معاشرہ تعلیم سے یہ توقع رکھتا ہے کہ اس کے مقرر کردہ مقاصد حاصل ہوں اور مدرسہ نئی نسل کی تربیت اس کے نظریہ حیات اور قومی نصب العین کے مطابق کرے۔

سوال نمبر 30: کمیونٹی مختلف صورتیں گنوائے۔

جواب: کنبے، قبیلے اور ہمارے دیہات، کمیونٹی کی مختلف صورتیں ہیں۔

سوال نمبر 31: تہذیبوں کا فرق زیادہ تیزی سے نمایاں کیوں ہو رہا ہے؟

جواب: آج ذرائع مواصلات اور رسل و رسائل کی ترقی کی وجہ سے دنیا جس قدر تیزی سے سمٹ رہی ہے، مختلف معاشروں اور ان کی تہذیبوں کا فرق اسی قدر زیادہ تیزی سے نمایاں ہو رہا ہے۔

سوال نمبر 32: دنیا کا سب سے قدیم معاشرہ کب وجود میں آیا؟

جواب: دنیا کا سب سے قدیم اور چھوٹا معاشرہ اس وقت وجود میں آیا جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا کو پیدا کر کے زمین پر بھیجا۔

سوال نمبر 33: اسلامی معاشرے کی تین خصوصیات لکھیے۔

جواب: اسلامی معاشرے کی بنیاد اسلامی نظریہ حیات پر ہوتی ہے۔ اس میں علم کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات کو مانا جاتا ہے اور تعلیم و تربیت کا مرکز مقصد رضائے الہی کا حصول ہوتا ہے۔

سوال نمبر 34: معاشرتی وحدت کے لیے کون سی دو چیزیں خاص اہمیت رکھتی ہیں۔

جواب: معاشرتی وحدت کے لیے انسان کا رہن سہن اور جغرافیائی حدیں خاص اہمیت رکھتی ہیں۔

سوال نمبر 35: مہذب معاشرے میں طلبہ کے اوصاف حمیدہ بیان کیجیے۔

جواب: اچھے اور مہذب معاشرے یہ چاہتے ہیں کہ تعلیم کے ذریعے بچوں میں انسانیت، اخوت، محبت، ہمدردی، مساوات، عدل و انصاف، نظم و ضبط اور خود اعتمادی جیسے اوصاف حمیدہ پیدا ہوں۔

سوال نمبر 36: معاشرے کی تین اہم خصوصیات تحریر کیجیے۔

جواب: معاشرے کی تین اہم خصوصیات یہ ہیں:

- افراد کا ایک خاص طرز معاشرت اپنانا۔
- مشترکہ مقاصد اور اقدار کے ذریعے متحد رہنا۔
- افراد کی ثقافت، نظریہ کائنات، اور خیالات کا مشترک ہونا۔

سوال نمبر 37: دنیا کے چار بڑے منظم معاشروں کے نام لکھیے۔

جواب: دنیا کے چار بڑے منظم معاشروں کی مثالیں یہ ہیں:

- سوشلسٹ معاشرے (مثلاً روس اور چین)
- سرمایہ دار جمہوری معاشرے (مثلاً یورپ اور امریکہ)
- ہندو معاشرہ (ہندوستان)
- مسلم معاشرہ (مثلاً پاکستان)

سوال نمبر 39: جمہوری معاشروں کے نام لکھیے۔

جواب: یورپ اور امریکہ کے زیادہ تر ملک سرمایہ دار جمہوری معاشرے کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر 40: اسلامی نظام تعلیم کا مرکزی مقصد کیا ہے؟

جواب: اسلامی معاشرے کی تمام کاوشوں اور نظام تعلیم و تربیت کا مرکزی مقصد صرف رضائے الہی کا حصول ہوتا ہے۔

سوال نمبر 41: معاشرہ اور تعلیم کا تعلق لکھیے۔

جواب: تعلیم اور معاشرے کا تعلق لازم و ملزوم ہے۔ معاشرہ تعلیم کا اہتمام کرتا ہے اور تعلیم معاشرے کی اقدار کا تحفظ اور انہیں نئی نسل تک منتقل کرتی ہے۔ معاشرے کی ثقافت بدلنے سے تعلیم بدل جاتی ہے اور تعلیمی تبدیلیاں معاشرے کی تبدیلی کا باعث بنتی ہیں۔

سوال نمبر 42: فرد اور تعلیم کا تعلق بیان کریں؟

جواب: فرد جس ماحول اور معاشرے میں تعلیم حاصل کرتا ہے، وہ عموماً اسی معاشرے کے نظریہ حیات، عقائد، اور رسم و رواج کو اپناتا ہے۔ تعلیم کے بغیر فرد جسمانی نشوونما تو پاسکتا ہے لیکن انسانی اوصاف اور معاشرتی آداب سیکھنے کے لیے تعلیم ضروری ہے۔

سوال نمبر 43: مادہ پرست معاشرے کا انسان کے بارے میں کیا نظریہ ہے؟

جواب: مادہ پرست معاشرہ انسان کو اعلیٰ حیوان قرار دیتا ہے جو دوسرے درجے کے حیوانوں سے سوچنے سمجھنے اور بولنے کی وجہ سے ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔

سوال نمبر 44: فرد کی نشوونما میں تعلیم کا کیا کردار ہے؟

جواب: فرد کی نشوونما میں تعلیم کا کردار بہت اہم ہے۔ فرد تعلیم کے ذریعے ہی معاشرتی آداب، اقدار اور روایات سیکھتا ہے۔ تعلیم فرد کو روزی کمانے کے قابل بناتی ہے اور معاشرے سے مطابقت کے طریقے سکھاتی ہے۔

سوال نمبر 45: معاشرتی مطابقت سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلیم کا ایک اہم مقصد فرد کو معاشرے سے مطابقت کے طریقے سکھانا ہے۔ اس سے مراد فرد کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ معاشرتی اقدار، روایات اور لوازمات زندگی کا فہم حاصل کرے اور اپنی ذمہ داریاں نبھا کر معاشرے کے لیے تعمیری کردار ادا کر سکے۔

سوال نمبر 46: ارسطو کے نزدیک انسان کی حیثیت کیا ہے؟

جواب: یونانی فلسفی ارسطو انسان کو اعلیٰ درجے کا حیوان سمجھتا تھا۔

سوال نمبر 47: دنیا کے تمام معاشرے کس چیز پر اتفاق کرتے ہیں؟

جواب: دنیا کے تمام معاشرے اس بات پر اتفاق کرتے ہیں کہ تعلیم اچھے شہری پیدا کرے۔

سوال نمبر 48: نظریہ ارتقاء پر یقین رکھنے والے معاشرے کائنات کے بارے میں کیا عقیدہ رکھتے ہیں؟

جواب: نظریہ ارتقاء پر یقین رکھنے والے معاشروں کا خیال ہے کہ یہ کائنات خود بخود وجود میں آگئی ہے، خود بخود چل رہی ہے، اور جس طرح وجود میں آئی ہے اسی طرح خود بخود کسی دن ختم ہو جائے گی۔

سوال نمبر 49: ارسطو کے نزدیک تعلیم کا مقصد کیا ہے؟

جواب: ارسطو کے نزدیک تعلیم کا مقصد اس حیوان (انسان) کو اعلیٰ درجے کا شہری بنانا تھا۔

سوال نمبر 50: کمیونٹی کی دو خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: کمیونٹی کی دو خصوصیات یہ ہیں:

• اس کے افراد ایک ہی مقام پر رہائش پذیر ہوتے ہیں۔

• ان کے مفادات اور دلچسپیاں بھی ایک ہی دائرے میں واقع ہوتی ہیں۔

سوال نمبر 51: درسی کتاب کے مطابق گاؤں میں رہنے والے لوگوں کی چار خصوصیات لکھیے۔

جواب: گاؤں (کمیونٹی) کے لوگ ایک دوسرے کے زیادہ قریب رہتے ہیں، ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں، مل جل کر زندگی گزارتے ہیں، اور ان کے جذبات و احساسات بھی ایک جیسے ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 52: ہندو معاشرے کی دو خصوصیات بیان کریں۔

جواب: ہندو معاشرہ ذات پات پر یقین رکھتا ہے اور بے شمار مظاہر قدرت کی پوجا کرتا ہے۔

سوال نمبر 53: بچے کو کمیونٹی کے بارے میں تصور کہاں سے شروع ہوتا ہے؟

جواب: بچے کو کمیونٹی کے بارے میں تصور اپنی گلی اور محلے سے شروع ہوتا ہے۔

سوال نمبر 57: ہر معاشرہ اپنی الگ پہچان کیوں رکھتا ہے؟

جواب: ہر معاشرہ اپنے نظریہ حیات کی بنیاد پر اپنی الگ تہذیب اور ثقافت رکھتا ہے، جو اس کو دوسرے معاشروں سے الگ کرتی ہے۔

سوال نمبر 58: ایک سوشلسٹ، ایک جمہوری اور ایک اسلامی جمہوری معاشرے کا نام لکھیے۔

جواب:

- سوشلسٹ معاشرہ: چین
- جمہوری معاشرہ: امریکہ
- اسلامی معاشرہ: پاکستان

سوال نمبر 59: معاشرہ تعلیمی نظام کا بندوبست کیوں کرتا ہے؟

جواب: ہر معاشرہ اپنی بقا اور تسلسل کے لیے تعلیم کا انتظام کرتا ہے۔ وہ تعلیم کے ذریعے اپنے عقائد، نظریات، اقدار اور تہذیب و ثقافت نسل نو کو منتقل کرتا ہے۔

سوال نمبر 60: کمپیوٹر کے دور میں تعلیم کی ذمہ داریاں تحریر کریں۔

جواب: کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے دور میں تعلیم کی ذمہ داریاں اور زیادہ ہو گئی ہیں۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کی اہمیت بڑھ گئی ہے اور معاشرے کو ترقی کے لیے سائنسدانوں، انجینئروں اور دوسرے ماہرین کی ضرورت ہے، جنہیں تعلیم ہی تیار کر سکتی ہے۔

سوال نمبر 61: تعلیم کے ذریعے پیدا ہونے والے چار اوصاف حمیدہ لکھیے۔

جواب: تعلیم کے ذریعے پیدا ہونے والے چار اوصاف حمیدہ انسانیت، اخوت، محبت، اور ہمدردی ہیں۔

سوال نمبر 62: اسلامی معاشرے میں تعلیم کے دو مقاصد بیان کریں۔

جواب: اسلامی معاشرے میں تعلیم کے دو مقاصد یہ ہیں:

- فرد کو اللہ تعالیٰ کا ایک نیک اور صالح بندہ بنانا۔
- طالب علم کی سیرت اس طرح تعمیر کرنا کہ وہ جو کچھ بھی بنے، اس کا کردار مسلمان کا کردار ہو۔

باب نمبر 7: رہنمائی اور مشاورت

سوال نمبر 1: تعلیمی رہنمائی سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلیمی رہنمائی سے مراد وہ رہنمائی ہے جو ایک طالب علم کو اس کی تعلیم کے سلسلے میں درکار ہوتی ہے۔ اس میں طالب علم کے اسکول میں مطابقت، اساتذہ اور طلبہ سے تعلقات، تدریس و تعلم، مضامین کے چناؤ اور امتحان کی تیاری جیسے مسائل شامل ہیں۔

سوال نمبر 2: تعلیم میں مشاورت کی ضرورت پر دو نکات لکھیے۔

جواب: تعلیم میں مشاورت کی ضرورت درج ذیل دو نکات سے واضح ہوتی ہے:

- طلبہ کو اپنے رجحانات، صلاحیتوں اور دلچسپیوں کے مطابق مضامین کا انتخاب کرنے میں مدد ملتی ہے۔
- بچوں میں پائے جانے والے ذہنی، معاشرتی اور جذباتی اختلافات کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرنے کے لیے مشاورت ضروری ہے تاکہ وہ اسکول، گھر اور معاشرے سے بہتر مطابقت اختیار کر سکیں۔

سوال نمبر 3: رہنمائی کی تعریف کیجیے۔

جواب: رہنمائی ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے کسی شخص کو اس کی اپنی ذات کے متعلق ہر ممکن واقفیت اور آگہی فراہم کی جاتی ہے تاکہ وہ اپنی خداداد صلاحیتوں کو اپنی زندگی کے مسائل اور مشکلات کو حل کرنے کے لیے استعمال کر سکے۔

سوال نمبر 4: پیشہ ورانہ رہنمائی کیا ہوتی ہے؟

جواب: پیشہ ورانہ رہنمائی سے مراد وہ تمام رہنمائی ہے جو کسی بھی شخص کو کوئی پیشہ اپنانے اور اس میں کامیاب ہونے کے لیے درکار ہوتی ہے۔ اس میں پیشے کا انتخاب، اس کے لیے درکار تعلیمی و فنی مہارت، اور ترقی کے اصولوں سے متعلق معلومات شامل ہوتی ہیں۔

سوال نمبر 5: سماجی رہنمائی کے دو فوائد لکھیے۔

جواب: سماجی یا معاشرتی رہنمائی کے دو فوائد یہ ہیں:

- اس کی بدولت انسان میں اچھے اخلاق، عادات و اطوار، اور اقدار تشکیل پاتے ہیں اور اس کی شخصیت کی نشوونما ہوتی ہے۔
- اس کے ذریعے فرد کو اپنے اور دوسروں کے حقوق و فرائض کا علم ہوتا ہے۔

سوال نمبر 6: غیر ہدایاتی مشاورت کا طریق کار تحریر کیجیے۔

جواب: غیر ہدایاتی مشاورت کے طریق کار میں مشیر اپنے مشار کو موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنا مسئلہ بیان کرے۔ مشیر اعتماد، خلوص اور رضا و رغبت کا ماحول پیدا کرتا ہے اور مشار کو آزادی دیتا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے اپنے جذبات کا اظہار کرے۔ مشیر مشار کی باتوں میں مداخلت نہیں کرتا اور نہ ہی کوئی نصیحت یا تجویز پیش کرتا ہے، جس سے مشار اپنے مسائل کو خود حل کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر 7: مشاورت کی تین اقسام کے نام لکھیے۔ج

واب: مدارس کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر مشاورت کی تین اقسام یہ ہیں:

- ہدایاتی مشاورت (Directive Counselling)
- غیر ہدایاتی مشاورت (Non-Directive Counselling)
- اختیاری مشاورت (Elective Counselling)۔

سوال نمبر 8: رہنمائی کے لغوی کیا ہیں؟

جواب: رہنمائی کے لغوی معنی "راستے کی نشاندہی" کے ہیں۔

سوال نمبر 9: کارل راجرز نے مشاورت کی تعریف کیسے کی ہے؟

جواب: کارل راجرز (Carl Rogers) کے مطابق، "مشاورت دو افراد کے درمیان براہ راست اور مسلسل گفتگو کا ایک ایسا سلسلہ ہے جس کا مقصد مشکل کے شکار فرد کی اس طرح مدد کرنا ہے جس سے وہ اپنی رائے، طرز فکر، رویے اور کردار میں بہتر تبدیلی پیدا کر سکے۔"

سوال نمبر 10: انفرادی مشاورت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: انفرادی مشاورت میں معلم طلبہ کی سرگرمیوں کا جائزہ لیتا ہے اور ان کی تعلیمی، جسمانی، سماجی اور نفسیاتی الجھنوں کا مطالعہ کر کے ہر طالب علم سے انفرادی طور پر مشاورت کرتا ہے۔ اس مشاورت کا بڑا مقصد طلبہ میں خود شناسی پیدا کرنا ہوتا ہے تاکہ وہ اپنے ماحول سے مثبت مطابقت پیدا کر سکیں۔

سوال نمبر 11: مشیر کی تعریف کیجیے۔

جواب: مشیر وہ پیشہ ورانہ اور تربیت یافتہ ماہر شخص ہوتا ہے جو علم، تجربہ، اور مہارت کے لحاظ سے مشورہ لینے والے (مشار) سے بہتر ہوتا ہے اور اس کی مشکل کے حل میں مدد فراہم کرتا ہے۔

سوال نمبر 12: انفرادی و گروہی مشاورت کی دو مشترک خصوصیات لکھیے۔

جواب: انفرادی اور گروہی مشاورت، دونوں صورتوں میں مشیر درج ذیل دو مشترک اقدامات کرتا ہے:

- مشاورت کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کرتا ہے۔
- بچے/بچوں کے ساتھ باہمی اعتماد اور دوستی کا رشتہ استوار کرتا ہے تاکہ وہ اپنا مسئلہ بلا جھجک بیان کر سکیں۔

سوال نمبر 13: سکولوں میں رہنمائی کی سہولت کی فراہمی کی دو وجوہات بیان کیجیے۔

جواب: اسکولوں میں رہنمائی کی سہولت کی فراہمی کی دو وجوہات یہ ہیں:

- تاکہ طلبہ تعلیمی زندگی میں بہتر اور مناسب وقت پر موزوں منصوبہ بندی اور تعلیمی انتخاب کر سکیں۔
- تاکہ طلبہ عملی زندگی کی تیاری اور مناسب موزوں پیشے اور ملازمت کا انتخاب کر سکیں۔

سوال نمبر 14: مشاورت کے لیے معلومات کے حصول کے چار ذرائع تحریر کیجیے۔

جواب: پیچیدہ مسائل کی صورت میں مشیر درج ذیل ذرائع سے معلومات حاصل کرتا ہے:

- آزمائشیں (Tests)
- انٹرویوز

• سوالنامے

• مشاہدہ۔

سوال نمبر 15: مشاورت کی اقسام بلحاظ طریقہ کار تحریر کیجیے۔

جواب: طریق کار کے لحاظ سے مشاورت کی دو قسمیں ہیں:

• انفرادی مشاورت

• گروہی مشاورت۔

سوال نمبر 16: رہنمائی کا مفہوم بیان کیجیے۔

جواب: رہنمائی کا مفہوم کسی راستہ بھولے ہوئے یا مشکل میں گرفتار شخص کو اس کے راستے کی نشاندہی اور مشکل سے چھٹکارا پانے کا طریقہ اس طرح بتانا ہے کہ وہ خود اپنی منزل تک پہنچ جائے اور اپنی مشکل پر قابو پاسکے۔

سوال نمبر 17: گروہی مشاورت سے کیا مراد ہے؟

جواب: گروہی مشاورت کا مقصد طلبہ کی اجتماعی طور پر مدد کرنا ہے تاکہ وہ اپنی دلچسپیوں، صلاحیتوں اور مسائل کو جان کر اپنی تعلیمی اور سماجی زندگی کو کامیابی سے گزار سکیں۔ اس میں طلبہ کو الگ الگ مشاورت دینے کے بجائے چھوٹے چھوٹے گروہوں میں مشاورت کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 18: نفسیاتی رہنمائی کیا ہوتی ہے؟

جواب: وہ تمام مسائل جن کا تعلق انسانی ذہن اور شعور سے ہو، ان کے حل سے متعلق کی جانے والی تمام سرگرمیاں نفسیاتی رہنمائی کے دائرہ کار میں آتی ہیں۔ اس میں صنفی مسائل، احساس کمتری، جذباتی الجھنیں اور عدم مطابقت جیسے مسائل شامل ہیں۔

سوال نمبر 19: مشار کی تعریف کیجیے۔

جواب: مشار وہ فرد ہوتا ہے جو کسی مسئلے یا مشکل کا شکار ہو اور اپنی مرضی سے کسی پیشہ ورانہ اور تربیت یافتہ ماہر (مشیر) کے پاس جا کر اس سے اپنی مشکل بیان کرتے ہوئے مشورے کا طالب ہوتا ہے۔

سوال نمبر 20: ہدایاتی مشاورت کا بانی کون تھا؟

جواب: ہدایاتی مشاورت کا بانی ولیم سن (Williamson) ہے۔

سوال نمبر 21: تعلیم میں رہنمائی کیوں ضروری ہے؟

جواب: تعلیم میں رہنمائی اس لیے ضروری ہے کہ بچوں کو ان کی صلاحیتوں اور رجحانات کے مطابق تعلیم حاصل کرنے کے مواقع ملیں اور وہ تعلیمی اور عملی میدان میں کامیابی سے ہمکنار ہو سکیں۔ بروقت اور مناسب رہنمائی تعلیم کے عمل کو مؤثر بناتی ہے اور بچے کی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرتی ہے۔

سوال نمبر 22: مشاورت سے کیا مراد ہے؟

جواب: مشاورت سے مراد کسی خاص مسئلے یا مشکل کے بارے میں کسی ماہر اور تجربہ کار شخص سے رائے لینا، پوچھنا یا صلاح مشورہ کرنا ہے تاکہ مشکل کا شکار شخص اپنے مسئلے کو مشورے کی روشنی میں خود حل کرنے کے قابل ہو جائے۔

سوال نمبر 23: غیر ہدایاتی مشاورت سے کیا مراد ہے؟

جواب: غیر ہدایاتی مشاورت کے طریق کار میں مشیر اپنے مشار کو موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اس سے اپنا مسئلہ بیان کرے، جبکہ مشیر خود اس پر اپنا فیصلہ مسلط کرنے کی کوشش نہیں کرتا۔ اس میں مشار اپنے مسائل کھل کر بیان کرتا ہے اور ماحول کی بہتری سے اپنے مسائل کو خود حل کرتا ہے۔

سوال نمبر 24: معاشرتی رہنمائی کے دو فوائد تحریر کیجیے۔

جواب: معاشرتی رہنمائی کے دو فوائد یہ ہیں:

• اس کے ذریعے فرد اپنی پوشیدہ صلاحیتوں، انفرادی اختلافات اور فطری رویوں سے آگاہ ہوتا ہے۔

• اس کی بدولت انسان میں اچھے اخلاق، عادات و اطوار اور اقدار تشکیل پاتے ہیں اور اس کی شخصیت کی نشوونما ہوتی ہے۔

سوال نمبر 25: طلبہ کے دو نفسیاتی مسائل لکھیے۔

جواب: طلبہ کو درپیش دو نفسیاتی مسائل احساس کمتری اور جذباتی الجھنیں ہیں۔

سوال نمبر 27: اختیاری مشاورت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اختیاری یا بر محل مشاورت، ہدایاتی اور غیر ہدایاتی مشاورت کی درمیانی راہ اختیار کرتی ہے۔ اس میں مشیر، ضرورت، حالات، مسائل اور موقع محل کے مطابق اپنی حکمت عملی اور مشار کے مزاج کے مطابق طریقہ کار طے کرتا ہے۔

سوال نمبر 28: مشاورتی عمل کے دو عناصر تحریر کیجیے۔

جواب: مشاورتی عمل کے دو بنیادی عناصر مشورہ لینے والا (مشار) اور مشورہ دینے والا (مشیر) ہیں۔

سوال نمبر 29: انفرادی مشاورت کا طریقہ کار بیان کیجیے۔

جواب: انفرادی مشاورت میں معلم طلبہ کی سرگرمیوں کا جائزہ لیتا ہے اور ان کی تعلیمی، جسمانی، سماجی اور نفسیاتی الجھنوں کا مطالعہ کرتا ہے۔ اس میں ایک وقت میں صرف ایک طالب علم سے رسمی یا غیر رسمی انداز میں مشاورت کی جاتی ہے جس کا مقصد طالب علم میں خود شناسی پیدا کرنا ہوتا ہے۔

سوال نمبر 30: ہدایاتی مشاورت کس قسم کے بچوں کی دی جاتی ہے؟

جواب: ہدایاتی مشاورت عموماً کند ذہن، شدید بیماری کا شکار، کم سن اور نابالغ بچوں کو دی جاتی ہے جو اپنے مسائل خود حل کرنے کی استعداد نہیں رکھتے۔

سوال نمبر 31: سکول میں طلبہ کے حوالے سے رہنمائی کی چار اقسام تحریر کیجیے۔

جواب: اسکول میں طلبہ کے حوالے سے رہنمائی کی چار نمایاں اقسام یہ ہیں:

- تعلیمی رہنمائی
- پیشہ ورانہ رہنمائی
- نفسیاتی رہنمائی
- معاشرتی رہنمائی

سوال نمبر 32: ہدایاتی مشاورت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہدایاتی مشاورت میں مشیر کو مرکزی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ اس میں مشار اپنا مسئلہ بیان کرتا ہے اور مشیر معلومات حاصل کرنے کے بعد مسئلے کا حل بتا کر اس پر عمل کے لیے کہتا ہے۔

سوال نمبر 33: طلبہ کے لیے مشاورت کیوں ضروری ہے؟

جواب: طلبہ کے لیے مشاورت اس لیے ضروری ہے کیونکہ وہ اکثر اپنے مسائل اور مشکلات کو پوری طرح سمجھ نہیں پاتے اور نہ ہی انہیں حل کرنے کے لیے اپنی صلاحیتوں سے پوری طرح کام لے سکتے ہیں۔ مشاورت انہیں مضامین کے چناؤ، پیشوں کے انتخاب، اور ذاتی مسائل پر قابو پانے میں مدد دیتی ہے۔

سوال نمبر 34: مشاورت کے عمل کا مرکزی نقطہ تحریر کیجیے۔

جواب: مشاورت کے عمل کا مرکزی نقطہ مشکل کے شکار فرد یعنی مشار کی خود اپنی ذاتی کوشش ہے۔

سوال نمبر 35: مشیر کی دو ذمہ داریاں تحریر کیجیے۔

جواب: غیر ہدایاتی مشاورت میں مشیر کی دو ذمہ داریاں یہ ہیں:

- مشار کے لیے اعتماد، خلوص اور رضاور غبت کا ماحول پیدا کرنا۔
- مشار کے جذبات کا احترام کرنا اور اپنا فیصلہ اس پر مسلط کرنے کی کوشش نہ کرنا۔

سوال نمبر 36: مشیر کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: ایک اچھے مشیر میں یہ خصوصیت ہونی چاہیے کہ وہ علم، تجربہ، مہارت اور تربیت کے لحاظ سے اعلیٰ صلاحیت کا مالک ہو۔ اسے مشار کے لیے اعتماد اور خلوص کا ماحول پیدا کرنے اور اس کے جذبات کا احترام کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔

سوال نمبر 37: نفسیاتی رہنمائی سے حل ہونے والے تین مسائل بتائیے۔

جواب: نفسیاتی رہنمائی سے حل ہونے والے تین مسائل یہ ہیں:

- صنفی مسائل
- احساس کمتری یا برتری
- جذباتی الجھنیں

سوال نمبر 38: عمل مشاورت کے کوئی سے دو نکات تحریر کیجیے۔

جواب: عمل مشاورت کے دو اہم نکات یہ ہیں:

- مشاورت کے لیے ایک جامع منصوبے کی تیاری کرنا۔
- بچے کے ساتھ باہمی اعتماد اور دوستی کا رشتہ استوار کرنا تاکہ وہ بلا جھجک اپنا مسئلہ بیان کر سکے۔

سوال نمبر 39: مشیر اور مشار میں فرق بیان کریں۔

جواب: مشیر وہ تربیت یافتہ اور ماہر شخص ہوتا ہے جو مشورہ دیتا ہے، جبکہ مشار وہ فرد ہوتا ہے جو کسی مسئلے کا شکار ہو اور مشورہ لینے کے لیے مشیر کے پاس جاتا ہے۔

سوال نمبر 40: رہنمائی کے دو فائدے تحریر کیجیے۔

جواب: رہنمائی کے دو فائدے یہ ہیں:

- اس سے طالب علم کی پوشیدہ صلاحیتیں اجاگر ہوتی ہیں۔
- اس سے طلبہ گھر، اسکول اور معاشرے میں بہتر مطابقت اختیار کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر 41: غیر ہدایاتی مشاورت کا بانی کون ہے؟

جواب: غیر ہدایاتی مشاورت کے آغاز اور فروغ کا سہرا پروفیسر کارل راجرز (Carl Rogers) اور ان کے پیروکاروں کے سر ہے۔

سوال نمبر 42: مشیر اور مشار سے کیا مراد ہے؟

جواب: مشیر سے مراد مشورہ دینے والا تربیت یافتہ ماہر ہے، جبکہ مشار سے مراد مشورہ لینے والا یعنی مشکل کا شکار فرد ہے۔

سوال نمبر 43: معاشرتی رہنمائی سے کیا مراد ہے؟

جواب: معاشرتی رہنمائی سے مراد وہ رہنمائی ہے جو فرد کو ایک کامیاب اور خوشگوار زندگی گزارنے کے لیے حاصل ہوتی ہے۔ اس کا بنیادی مقصد انسان کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ معاشرے سے درست مطابقت اختیار کر لے اور ایک ذمہ دار شہری بن جائے۔

سوال نمبر 44: ہدایاتی مشاورت کیوں ضروری ہے؟

جواب: ہدایاتی مشاورت ان بچوں کے لیے ضروری ہے جو اپنے مسائل خود حل کرنے کی استعداد نہیں رکھتے، مثلاً کند ذہن، شدید بیمار یا کم سن بچے۔ ایسی صورت میں مشیر انہیں مسئلے کا حل بتا کر عمل کرنے میں مدد دیتا ہے۔

سوال نمبر 45: تعلیمی رہنمائی میں کس طرح کے مسائل زیر بحث آتے ہیں؟

جواب: تعلیمی رہنمائی میں ایک طالب علم کی تعلیم سے متعلق تمام مسائل زیر بحث آتے ہیں، جیسے اسکول میں مطابقت، اساتذہ اور طلبہ سے تعلقات، تدریس و تعلم، مضامین کا چناؤ، اور امتحان کی تیاری وغیرہ۔

سوال نمبر 46: ہم سب عموماً کن لوگوں سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں؟

جواب: ہم سب عموماً اپنے بڑوں اور زیادہ تجربہ کار لوگوں سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ بچپن میں والدین اور گھر کے دوسرے افراد ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔

سوال نمبر 47: مشاورت ایک سہ نکاتی عمل ہے، وضاحت کریں۔

جواب: مشاورت ایک سہ نکاتی عمل ہے کیونکہ:

1. اس میں کم از کم دو افراد (مشیر اور مشار) کی شرکت ضروری ہے۔
2. یہ عمل کوئی تربیت یافتہ شخص ہی انجام دے سکتا ہے۔
3. اس کا مقصد افراد کو اپنے مسائل خود آزادانہ طور پر حل کرنے میں مدد دینا ہے۔

سوال نمبر 48: تعلیمی رہنمائی میں طلباء کے دو اہم مسائل تحریر کیجیے۔

جواب: تعلیمی رہنمائی میں طلبہ کے دو اہم مسائل یہ ہیں:

- اسکول میں مطابقت کے مسائل۔
- مضامین کے چناؤ کے مسائل۔

سوال نمبر 49: راہ نمائی اور مشاورت سے کیا مراد ہے؟

جواب: رہنمائی ایک وسیع عمل ہے جس کا مقصد فرد کو اس کی ذات اور صلاحیتوں سے آگاہ کرنا ہے تاکہ وہ اپنے مسائل خود حل کر سکے۔ جبکہ مشاورت ایک مخصوص عمل ہے جس میں کسی خاص مسئلے کے بارے میں ماہر شخص سے رائے لی جاتی ہے تاکہ فرد اس مسئلے کو خود حل کرنے کے قابل ہو جائے۔

سوال نمبر 51: کلاس روم میں گروہی مشاورت کیسے ہوتی ہے؟

جواب: گروہی مشاورت میں طلبہ کے چھوٹے چھوٹے گروہ تشکیل دیے جاتے ہیں تاکہ ان کے اجتماعی مسائل، جیسے ذہنی و جسمانی صحت کے اصول یا قائدانہ صلاحیتوں کی نشوونما پر بات کی جاسکے۔

سوال نمبر 53: رہ نمائی و مشاورت پر چار نکات تحریر کریں۔

جواب: رہنمائی و مشاورت پر چار نکات یہ ہیں:

- رہنمائی ہر دور میں انسان کی ضرورت رہی ہے۔

• رہنمائی کا مقصد فرد کو اپنی ذات سے آگاہ کرنا ہے تاکہ وہ اپنے مسائل خود حل کر سکے۔

• مشاورت کسی خاص مسئلے کے بارے میں ماہر سے رائے لینا ہے۔

• تعلیم اور رہنمائی کے مقاصد میں ہم آہنگی پائی جاتی ہے؛ دونوں کا مقصد طالب علم کی بہتر مطابقت ہے۔

سوال نمبر 54: طالب علم کے مستقبل کے لیے پیشہ دارانہ راہ نمائی کی ضرورت تحریر کریں۔

جواب: طالب علم کے مستقبل کے لیے پیشہ دارانہ رہنمائی اس لیے ضروری ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں، رجحانات اور دلچسپیوں کے مطابق مناسب پیشے اور ملازمت کا انتخاب کر سکے اور عملی زندگی میں کامیابی سے ہمکنار ہو۔

سوال نمبر 55: مشاورت کے تین مراحل لکھیے۔

جواب: مشاورت کے طریق کار میں درج ذیل اقدامات شامل ہیں:

• مشاورت کے لیے جامع منصوبے کی تیاری۔

• مسئلے کی نشاندہی کرنا۔

• مسئلے کی تشخیص کرنا۔

سوال نمبر 56: ہر نوعیت کی راہ نمائی دراصل معاشرتی راہ نمائی ہے۔ کیسے؟

جواب: رہنمائی کی ہر نوعیت دراصل معاشرتی رہنمائی ہے کیونکہ رہنمائی کی ہر قسم کا بنیادی مقصد ہی یہ ہوتا ہے کہ انسان معاشرے سے درست مطابقت اختیار کر لے، ایک ذمہ دار اور اچھا شہری بن کر ملک و قوم کی

خدمت کرے اور خود بھی خوشگوار اور کامیاب زندگی گزارے۔

سوال نمبر 57: گروہی مشاورت میں گروہ کی ساخت کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: گروہی مشاورت میں گروہ کی ساخت اور ساز کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ گروہ نہ تو زیادہ چھوٹا ہونا چاہیے اور نہ ہی بہت بڑا، کیونکہ بڑے گروہ میں مشیر تمام بچوں کو مناسب توجہ نہیں دے سکے گا، جبکہ بہت چھوٹے

گروہ میں مشاورت انفرادی نوعیت کی رہ جاتی ہے۔

باب نمبر 8: نصاب، سلیبس اور درسی کتب

سوال نمبر 1: پیمائش سے کیا مراد ہے؟

جواب: پیمائش سے مراد کسی شے کا مقداری پہلو ہے جسے اعداد میں ظاہر کیا جائے۔ نارمن گرون لند (Norman Gronlund) کے مطابق، "پیمائش سے مراد کسی شے یا فرد کی صفات کو مقداری شکل دینا ہے۔"

سوال نمبر 2: درسی کتاب سے کیا مراد ہے؟

جواب: درسی کتاب، استاد اور طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی مقاصد کے حصول کے لیے بنیادی ذریعہ ہے۔ اس میں معلم کی رہنمائی اور مقاصد کے حصول کے لیے ضروری معلومات اور موضوعات کو متعین کر دیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 3: نصابی جائزے کے دو غیر رسمی طریقے لکھیے۔

جواب: نصابی جائزے کے غیر رسمی طریقوں میں روزمرہ کا مشاہدہ، استاد اور طلبہ کے مابین بات چیت، اور طلبہ کے گھر کے کام کا جائزہ لینا شامل ہے۔

سوال نمبر 4: پاکستان میں ٹیکسٹ بک بورڈز کب قائم ہوئے؟

جواب: پاکستان میں 1962ء میں پہلی مرتبہ درسی کتب کی تیاری کے لیے ٹیکسٹ بک بورڈز قائم ہوئے۔

سوال نمبر 5: جائزے کے تین رسمی طریقوں کے نام لکھیے۔

جواب: جائزے کے تین رسمی طریقوں کے نام یہ ہیں:

• تحریری طریقے

• زبانی طریقے

• عملی طریقے

سوال نمبر 6: جائزے سے کیا مراد ہے؟

جواب: جائزے سے مراد کسی کام یا کارکردگی کی قدر و قیمت کا اندازہ لگانا ہے۔ تعلیمی جائزے کا مقصد یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ کیا مقاصد تعلیم حاصل ہو گئے ہیں یا نہیں۔

سوال نمبر 7: جائزہ کس طرح طلبہ کی گروہ بندی میں مدد دیتا ہے؟

جواب: جائزے سے حاصل شدہ نتائج کی روشنی میں اساتذہ، طلبہ کی گروہ بندی کرتے ہیں۔ ذہین، اوسط، اور کمزور طلبہ کے لیے الگ الگ تدریسی حکمت عملی وضع کی جاتی ہے اور ان کے لیے تعلیمی عمل میں مختلف قسم کی امدادی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 8: کورس کی تعریف کریں۔

جواب: کورس سے مراد ایک ایسا عنوان یا تفصیل ہوتی ہے جس کے ذریعے کسی مضمون کے مواد کو منظم اور مربوط کیا جاتا ہے۔ کورس کے لیے اردو میں "درس" کا لفظ بھی استعمال کیا جاتا ہے، جس سے مراد کسی ایک موضوع پر تفصیلی لیکچر ہے۔

سوال نمبر 9: تئین سے کیا مراد ہے؟

جواب: تئین سے مراد کسی عمل یا کارکردگی کی قدر و قیمت کا اندازہ لگانا ہے۔ اس کے ذریعے معلوم کیا جاتا ہے کہ کس حد تک تعلیمی مقاصد کا حصول ممکن ہوا ہے۔

سوال نمبر 10: نصاب کے چار عناصر کے نام لکھیں۔

جواب: نصاب کے چار عناصر یا اجزاء یہ ہیں:

- مقاصدِ نصاب (Objectives of Curriculum)
- مواد (Content)
- طریقہ تدریس (Teaching Method)
- نصابی جائزہ (Curriculum Evaluation)۔

سوال نمبر 11: نصاب کے اجزاء کے نام لکھیں؟

جواب: نصاب کے چار اجزاء یا عناصر یہ ہیں:

- مقاصدِ نصاب
- مواد
- طریقہ تدریس
- نصابی جائزہ

سوال نمبر 12: ٹیکسٹ بک بورڈ کا کیا کام ہے

جواب: ٹیکسٹ بک بورڈ کا کام درسی کتب کی بروقت چھپائی، معیاری کتابت اور طباعت کو یقینی بنانا ہے۔

سوال نمبر 13: اچھے نصاب کے دو خصوصیات لکھیے۔

جواب: اچھے نصاب کی دو خصوصیات یہ ہیں:

- ایک اچھا نصاب اپنے مقاصد میں واضح اور دو ٹوک ہوتا ہے، اس میں ترقی کے لیے لچک کی گنجائش ہوتی ہے۔
- نصاب میں پیش کی جانے والی معلومات مستند اور قابل اعتبار ہوتی ہیں۔

سوال نمبر 14: تعلیمی جائزے کے دو نکات تحریر کیجیے۔

جواب: تعلیمی جائزے کے دو اہم نکات یہ ہیں:

- جائزے سے تعلیمی مقاصد کے حصول کا پتہ چلتا ہے۔
- جائزے سے طلبہ کی تعلیمی ترقی اور کمزوریوں کا علم ہوتا ہے۔

سوال نمبر 15: درسی کتاب کی اہمیت بیان کیجیے۔

جواب: درسی کتاب تعلیمی عمل کا ایک اہم عنصر ہے، کیونکہ اس کے بغیر تعلیمی عمل کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ یہ استاد اور طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی مقاصد کے حصول کے لیے بنیادی ذریعہ ہے۔

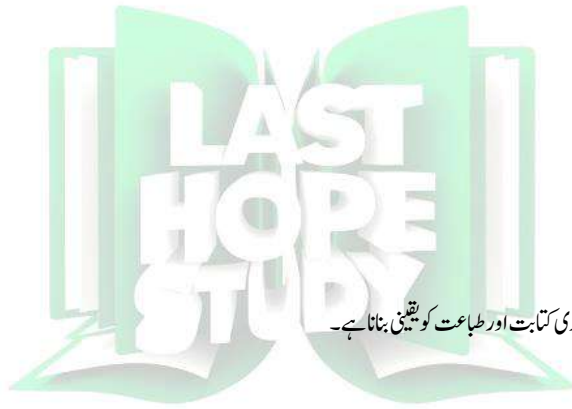
سوال نمبر 16: غیر رسمی طریقہ امتحان میں کن طریقوں سے کام لیا جاتا ہے؟

جواب: غیر رسمی طریقہ امتحان میں روزمرہ کے مشاہدے، سوال جواب، تقویضات اور گھر کے کام کا جائزہ لینے جیسے طریقوں سے کام لیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 17: نصابی جائزے کے دو فوائد تحریر کیجیے۔

جواب: نصابی جائزے کے دو فوائد یہ ہیں:

- اس سے نہ صرف تعلیمی مقاصد کے حصول کا پتہ چلتا ہے بلکہ طلبہ کی تعلیمی ترقی اور کمزوریوں کا بھی علم ہوتا ہے۔



• اس کی مدد سے طلبہ کو اگلی جماعت میں ترقی دینے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 18: سلیبس سے کیا مراد ہے؟

جواب: سلیبس، کسی مضمون کے مندرجات کی ایسی فہرست ہے جو طلبہ کو ایک خاص مدت کے لیے پڑھایا جاتا ہے۔ یہ طلبہ کے لیے پڑھائی جانے والی معلومات کی حد بندی کرتا ہے تاکہ ایک متعین وقت میں اس کا پڑھنا اور امتحان لینا ممکن ہو سکے۔

سوال نمبر 19: نصاب سے کیا مراد ہے؟

جواب: نصاب سے مراد وہ تمام تعلیمی اور ہم نصابی سرگرمیاں ہیں جو تعلیمی مقاصد کے حصول کے لیے کسی تعلیمی ادارے میں منظم کی جائیں۔ یہ ایک جامع پروگرام ہے جو طلبہ کی مکمل تعلیم و تربیت کے لیے ترتیب دیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 20: ایک استاد کو تدریسی طریقوں کا انتخاب کیسے کرنا چاہیے؟

جواب: ایک استاد کو تدریسی طریقوں کا انتخاب، طلبہ کی ذہنی استعداد، دلچسپی، نصابی مقاصد کی نوعیت، اور دستیاب وسائل کی روشنی میں کرنا چاہیے۔

سوال نمبر 21: آزمائش کی دو خصوصیات لکھیے۔

جواب: آزمائش کی دو خصوصیات یہ ہیں کہ یہ کسی خاص مقصد کے لیے ترتیب دی جاتی ہے اور اس کے ذریعے کسی فرد یا گروہ کی صفات کو ناپنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 22: نصابی مواد کے انتخاب میں کن باتوں کو اہمیت دی جاتی ہے؟

جواب: نصابی مواد کے انتخاب میں مواد کی صحت، افادیت، معاشرے کی ضروریات، اور طلبہ کی ذہنی سطح اور دلچسپیوں کو اہمیت دی جاتی ہے۔

سوال نمبر 23: آزمائش کی تعریف کیجیے۔

جواب: آزمائش سے مراد افراد یا گروہ کی صفات کو ناپنے کی ایک باقاعدہ کوشش ہے۔ عملی طور پر آزمائش، فرد کی خصوصیات کو ناپنے کے لیے سوالات کا ایک مجموعہ ہوتی ہے۔

سوال نمبر 24: سلیبس کی دو خصوصیات لکھیے۔

جواب: سلیبس کی دو خصوصیات یہ ہیں:

• یہ کسی مضمون کے مندرجات کی ایک فہرست ہوتی ہے۔

• یہ پڑھائی جانے والی معلومات کی حد بندی کرتا ہے تاکہ ایک متعین وقت میں اس کا پڑھنا اور امتحان لینا ممکن ہو سکے۔

سوال نمبر 26: نصابی جائزے کے دو طریقے بیان کیجیے۔

جواب: نصابی جائزے کے دو طریقے رسمی اور غیر رسمی ہیں۔

سوال نمبر 27: طلبہ کو اگلی جماعت میں ترقی کیسے دی جاتی ہے؟

جواب: طلبہ کو اگلی جماعت میں ترقی دینے کا فیصلہ امتحانات یا جائزے کی روشنی میں ان کی کارکردگی کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 28: کتب کی اقسام تحریر کیجیے۔

جواب: کتب کی دو اقسام درسی کتب (Textbooks) اور اضافی کتب (Supplementary Books) ہیں۔

سوال نمبر 29: اچھی درسی کتاب کی دو خصوصیات تحریر کیجیے۔

جواب: اچھی درسی کتاب کی دو خصوصیات یہ ہیں:

• یہ نصاب کے مقاصد کے عین مطابق ہوتی ہے۔

• یہ طلبہ کے فہم و ادراک، دلچسپیوں، اور ذہنی سطح کے مطابق ہوتی ہے۔

سوال نمبر 30: "نصاب" کا لغوی مفہوم بیان کیجیے۔

جواب: نصاب کا انگریزی مترادف لفظ "Curriculum" لاطینی زبان کے لفظ "Currere" سے ماخوذ ہے، جس کے معنی ایک مخصوص راستے (Course) پر دوڑنا ہیں۔

سوال نمبر 31: سلیبس اور کورس سے کیا مراد ہے؟

جواب: سلیبس: یہ کسی مضمون کے مندرجات کی ایسی فہرست ہے جو طلبہ کو ایک خاص مدت کے لیے پڑھایا جاتا ہے۔ کورس: یہ ایک ایسا عنوان یا تفصیل ہوتی ہے جس کے ذریعے کسی مضمون کے مواد کو منظم اور مربوط کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 32: میڈ نے نصاب کا مفہوم کن الفاظ میں بیان کیا ہے؟

جواب: میڈ (Mead) کے مطابق، "نصاب کھیل کے میدان کی طرح ہوتا ہے، جہاں کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔"

سوال نمبر 33: نصابی مواد سے کیا مراد ہے؟

جواب: نصابی مواد نصاب کا وہ جزو ہے جو مقاصد نصاب کے حصول کے لیے منتخب کیا جاتا ہے۔ یہ مواد مختلف مضامین، موضوعات، تجربات، اور سرگرمیوں پر مشتمل ہوتا ہے جن سے طلبہ کو گزارا جاتا ہے۔

سوال نمبر 36: نارمن گرون لنڈ نے پیمائش کی تعریف کن الفاظ میں کی ہے؟

جواب: نارمن گرون لنڈ (Norman Gronlund) کے مطابق، "پیمائش سے مراد کسی شے یا فرد کی صفات کو مقداری شکل دینا ہے۔"

سوال نمبر 37: تعلیمی جائزے کی صورتیں کون سی ہیں؟

جواب: تعلیمی جائزے کی دو صورتیں تشخیصی جائزہ اور تکمیلی جائزہ ہیں۔

سوال نمبر 38: ہلڈا ٹابا نے نصاب کے اجزاء کے تعلق / اشتراک کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب: ہلڈا ٹابا (Hilda Taba) نے نصاب کے تمام عناصر میں باہمی ربط کی اہمیت کو بہت زیادہ اہمیت دی ہے۔

سوال نمبر 39: تعلیمی جائزے سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلیمی جائزہ سے مراد تدریسی اور تعلیمی عمل کی قدر و قیمت معلوم کرنا ہے۔ یہ ایک منظم اور مسلسل عمل ہے جس کے ذریعے طلبہ کی تعلیمی ترقی، آکتابی مشکلات اور ذاتی و سماجی نشوونما کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔

سوال نمبر 41: پیمائش اور جائزہ میں فرق بیان کریں۔

جواب: پیمائش کسی شے یا صفت کو مقداری شکل دیتی ہے، جیسے کسی طالب علم کے نمبر بتانا۔ جبکہ جائزہ اس مقداری پہلو (نمبر) کو معیار کی کسوٹی پر پرکھ کر اس کی قدر و قیمت کا تعین کرتا ہے، جیسے یہ بتانا کہ طالب علم کامیاب ہے یا ناکام۔

سوال نمبر 42: نصاب جائزے کے رسمی طریقہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: نصابی جائزے کا رسمی طریقہ ایک باقاعدہ، طے شدہ اور منظم منصوبہ ہوتا ہے جو مخصوص مقاصد کے لیے اختیار کیا جاتا ہے۔ اس کے ذریعے حاصل ہونے والے نتائج کو پرکھنے کے لیے کچھ پیمانے اور معیار مقرر ہوتے ہیں، جیسے امتحانات۔

سوال نمبر 43: مقاصد نصاب سے کیا مراد ہے؟

جواب: مقاصد نصاب وہ تعلیمی اہداف ہیں جنہیں حاصل کرنے کے لیے نصاب ترتیب دیا جاتا ہے۔ یہ مقاصد تعلیم سے زیادہ مخصوص اور واضح ہوتے ہیں اور ان کا تعلق متعلم کے رویوں اور کردار میں متوقع تبدیلیوں سے ہوتا ہے۔

سوال نمبر 45: سلیبس اور کورس کا فرق لکھیے۔

جواب: سلیبس کسی مضمون کے پڑھائے جانے والے مندرجات کی ایک فہرست ہوتی ہے، جبکہ کورس ان مندرجات کو ایک خاص عنوان کے تحت منظم اور مربوط کرتا ہے۔ سلیبس ایک وسیع اصطلاح ہے جبکہ کورس اس کا ایک جزو ہے۔

سوال نمبر 46: نصاب کے لیے مواد کا انتخاب کیسے کیا جانا چاہیے؟

جواب: نصاب کے لیے مواد کا انتخاب اس کی صحت، افادیت، معاشرتی ضرورت، اور طلبہ کی ذہنی سطح اور دلچسپیوں کی بنیاد پر کیا جانا چاہیے۔

سوال نمبر 48: تعلیمی جائزے کی اہمیت پر دو نکات لکھیے۔

جواب: تعلیمی جائزے کی اہمیت پر دو نکات یہ ہیں:

- اس سے طلبہ کی تعلیمی ترقی اور کمزوریوں کا علم ہوتا ہے۔
- جائزے کے نتائج کی روشنی میں تدریسی طریقوں اور نصاب میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔

سوال نمبر 49: نصابی مقاصد کیوں اہم ہوتے ہیں؟

جواب: نصابی مقاصد اس لیے اہم ہوتے ہیں کیونکہ یہ ایک استاد کو بتاتے ہیں کہ تدریس کے بعد طلبہ کے کردار میں کونسی متوقع تبدیلیاں آنی چاہئیں اور انہی مقاصد کی بنیاد پر نصاب کے دیگر عناصر (مواد، طریقہ تدریس، جائزہ) کا تعین ہوتا ہے۔

سوال نمبر 50: طریقہ تدریس کیوں اہم ہے؟

جواب: طریقہ تدریس اس لیے اہم ہے کیونکہ یہ وہ ذریعہ ہے جس سے مواد نصاب طلبہ تک پہنچایا جاتا ہے۔ مؤثر طریقہ تدریس کے بغیر نصابی مقاصد کا حصول ممکن نہیں۔

سوال نمبر 51: جائزے کے عمومی معانی کیا ہیں؟

جواب: جائزے کے عمومی معنی کسی شے کی قدر و قیمت کا اندازہ لگانا ہے۔

سوال نمبر 52: نصابی جائزہ کیا ہے؟ جواب: نصابی جائزہ ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے یہ دیکھا جاتا ہے کہ نصاب کس حد تک اپنے مقاصد کے حصول میں کامیاب رہا ہے اور اس کے نتیجے میں طلبہ کے کردار میں کس قسم کی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔

سوال نمبر 53: ایک اچھا نصاب کس طرح سے مقاصد میں توازن برقرار رکھتا ہے؟

جواب: ایک اچھا نصاب، طلبہ کی انفرادی ضروریات اور معاشرتی تقاضوں، دونوں کے مقاصد میں توازن برقرار رکھتا ہے۔ یہ طلبہ کی ذاتی دلچسپیوں کو بھی مد نظر رکھتا ہے اور معاشرتی ترقی کے لیے ضروری مہارتوں کو بھی شامل کرتا ہے۔

سوال نمبر 54: تخمین کی کوئی سی دو صورتیں لکھیے۔

جواب: تخمین کی دو صورتیں مقداری (Quantitative) اور اوصافی (Qualitative) ہیں۔

سوال نمبر 55: جیمس مائیکل لی کے مطابق نصاب کی تعریف کیجیے۔

جواب: جیمس مائیکل لی (James Michael Lee) کے مطابق، "نصاب مدرسے میں ہونے والی تمام سرگرمیوں پر مشتمل ہے جس کے ذریعے متعلم تعلیمی مقاصد حاصل کرتا ہے۔"

سوال نمبر 56: نصابی مقاصد نفسیاتی اور منطقی جواز رکھتے ہیں، وضاحت کریں۔

جواب: نصابی مقاصد کے نفسیاتی جواز کا تعلق طلبہ کی عمر، دلچسپی اور ذہنی استعداد سے ہے، جبکہ منطقی جواز کا تعلق مضمون کی اپنی ساخت سے ہے۔ دونوں میں ہم آہنگی ضروری ہے تاکہ مقاصد قابل حصول ہوں۔

سوال نمبر 57: لفظ "Curriculum" کی وضاحت کیجیے۔

جواب "Curriculum": ایک لاطینی زبان کا لفظ ہے جو "Currere" سے ماخوذ ہے، جس کے معنی ایک مخصوص راستے (Course) پر دوڑنا ہیں۔ اصطلاح میں اس سے مراد وہ راستہ ہے جس پر چل کر طالب علم اپنی منزل تک پہنچتا ہے۔

سوال نمبر 59: نصاب کس طرح مقاصد تعلیم کے حصول میں معاون ہوتا ہے؟

جواب: نصاب تعلیم کا ایک عملی منصوبہ ہے جو مقاصد تعلیم کے حصول کے لیے ترتیب دیا جاتا ہے۔ نصاب میں شامل مواد اور سرگرمیاں طلبہ کو ان تجربات سے گزارتی ہیں جن سے ان کے کردار میں وہ مطلوبہ تبدیلیاں آتی ہیں جو مقاصد تعلیم کہلاتی ہیں۔

سوال نمبر 60: لفظ منہاج سے کیا مراد ہے؟

جواب: نصاب کے لیے "منہاج" کا لفظ بھی استعمال کیا گیا ہے، جس کا مطلب "راستہ" ہے۔

سوال نمبر 61: پیمائش اور آزمائش کا باہمی تعلق بیان کریں۔

جواب: آزمائش، پیمائش کا ایک آلہ ہے۔ آزمائش کے ذریعے کسی فرد یا گروہ کی خصوصیات کو ناپنے کی کوشش کی جاتی ہے، اور اس ناپنے کے عمل سے جو مقداری نتیجہ حاصل ہوتا ہے اسے پیمائش کہتے ہیں۔

سوال نمبر 62: نارمن گرون لنڈ کے مطابق جائزہ کیا ہے؟

جواب: نارمن گرون لنڈ (Norman Gronlund) نے جائزہ کی وضاحت کے لیے "پیمائش" کی تعریف کی ہے، جس کے مطابق پیمائش کسی شے یا فرد کی صفات کو مقداری شکل دینے کا عمل ہے۔

سوال نمبر 63: نصاب کے وسیع تر معنی بیان کریں۔

جواب: نصاب کے وسیع تر معنوں میں وہ تمام تعلیمی اور ہم نصابی سرگرمیاں شامل ہیں جو تعلیمی مقاصد کے حصول کے لیے کسی تعلیمی ادارے میں منظم کی جائیں اور جن کے ذریعے متعلم کی مکمل تعلیم و تربیت کا اہتمام کیا جائے۔

سوال نمبر 64: موثر تدریس کے لیے معلم کے لیے کیا ضروری ہے؟ دو نکات لکھیے۔

جواب: موثر تدریس کے لیے معلم کو درج ذیل دو باتوں کا علم ہونا ضروری ہے:

- اسے یہ علم ہو کہ کیا پڑھانا ہے اور کیوں پڑھانا ہے (مقاصد اور مواد)۔
- اسے یہ علم ہو کہ کیسے پڑھانا ہے (طریقہ تدریس)۔

سوال نمبر 65: نصاب اور طریقہ تدریس کا باہمی تعلق بیان کریں۔

جواب: نصاب اور طریقہ تدریس کا گہرا تعلق ہے۔ نصاب میں شامل مواد اور مقاصد کی نوعیت کی بنیاد پر ہی طریقہ تدریس کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ جیسا نصاب ہوگا، اسی کے مطابق تدریسی حکمت عملی اختیار کی جائے گی۔

سوال نمبر 66: آزمائش اور جائزہ تعلق بیان کریں۔

جواب: آزمائش، جائزے کا ایک آلہ ہے۔ جائزے کے لیے ضروری معلومات حاصل کرنے کے لیے آزمائشیں (Tests) استعمال کی جاتی ہیں۔ آزمائش کے نتائج کی بنیاد پر جائزے کا عمل مکمل کیا جاتا ہے۔